قرآن اور انسان

صحیفۂ حیات

مُرتّب

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروانِ ادب - ملتان صدر

۲۹۷۶۱
ا ۵۰ ۳ ق
27033

جملہ حقوق محفوظ

DATA ENTERED

بار اوّل ـــــــــــ ۱۹۸۶ء
مطبع ـــــــــــ آر ۔ آر ۔ پرنٹرز لاہور
خوشنویسی ـــــــــــ رحمت علی انصاری

ناشر : کاروانِ ادب ۔ ملتان صدر

قیمت/۴۸ روپے

Marfat.com

ابتدائیہ

قرآن مجید، اللہ تعالےٰ کا کلام ہے۔ جو اس خالق و حاکم نے اِس لیۓ نازل فرمایا۔ کہ اِنسان اس سے ہدایت حاصل کریں، اپنی زندگیوں کو سنواریں، اور کامیابی کی اس منزل تک پہنچنے کی جد وجہد کریں، جو حقیقی کامیابی ہے۔ ان راستوں پر بھٹکتے نہ پھریں، جو بظاہر بڑے صاف، سیدھے اور آرام دہ نظر آتے ہیں، مگر انتہائی ہولناک منزل تک پہنچتے ہیں۔ وُہ منزل جہاں پہنچتے ہی اصلاح کے تمام امکانات ختم ہو جاتے ہیں۔ جہاں پہنچ کر غلط کار اِس خواہش کا اظہار کریں گے کہ اُنہیں ایک —— صرف ایک اور —— موقع مِل جائے، لیکن یہ موقع —— یہ زندگی بھر کی مہلت —— ضائع کرنے کے بعد، کسی کو دُوسرا موقع نہ مِلے گا۔ عقلمند آدمی وُہ ہے جو اس واحد موقع سے فائدہ اُٹھالے۔

کلام کا مقصُود، بات سمجھانا، واضح کرنا، غلط فہمیوں کو مٹانا، اور اُلجھنوں کو دُور کرنا ہوتا ہے۔ یہی مقصُود اللہ تعالےٰ کے کلام کا ہے۔ پھر کیا یہ حیرت کی بات نہیں۔ کہ لوگ —— اور قُرآن مجید کو اللہ کا کلام تسلیم کرنے والے لوگ —— اِنسانوں کے کلام کو پُوری توجہ سے سُنتے ہیں، سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سے اپنے طرزِ عمل کو بہتر بنانے کے لیۓ اہم نکات اخذ کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالےٰ کا کلام پڑھتے نہیں۔ پڑھتے ہیں تو سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے۔ سمجھ لیں تو اس کے مطابق اپنے طرزِ عمل کو بدلنے پر آمادہ نہیں ہوتے۔ بلکہ اسے اپنے طرزِ عمل کے تابع کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ انسانوں کا کلام ناقص

Marfat.com

ہوتا ہے۔ اس میں غلطیاں موجود ہو سکتی بھی ہیں اور ہوتی بھی ہیں۔ وُہ زمانی اور مکانی اثرات کے تابع ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالےٰ کا کلام کامل ہے۔ غلطی تو درکنار اِس میں شک و شُبہ کی بھی گنجائش نہیں، اور یہ ہر زمانے اور مقام کے لئے کامل، قابل عمل اور کلیتہً دُرست ہے۔

اِنسان کے لِئے واحد دُرست طرزِ عمل یہ ہے۔ کہ وُہ کلام اللہ کا مطالعہ کرے، اسے سمجھنے کی کوشش کرے، اور اِسے اپنے عمل کی بنیاد بنائے اور اسکی جدوجہد مسلسل کرتا رہے۔ اس مقصد سے قرآن مجید کا مطالعہ باقاعدگی سے کرتے رہنا ہی مُفید ہے۔

قُرآن مجید میں زندگی کے مُختلف شعبوں کے متعلق ہدایات دی گئی ہیں۔ بسا اوقات وُہ ہدایات ذہن سے نکل جاتی ہیں اور حوالہ کے بغیر ان کو تلاش کرنا مُشکل ہوتا ہے۔ یہ کتاب ان خُوش نصیب افراد کو مدد دے سکتی ہے۔ جو زندگی کے سارے شعبوں میں اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کرنے کے خواہشمند ہوں۔ اس کتاب میں منتخب قُرآنی آیات (یا آیات کے اجزا) زندگی کے تمام شعبوں کے حوالے سے مرتب کی گئی ہیں۔ ان کا اُردو ترجمہ فراہم کر دیا گیا ہے۔ اور مکمل حوالہ بھی دے دیا گیا ہے۔ حوالہ میں سورۃ کا نام، سورۃ کا نمبر اور آیت کا نمبر دیا گیا ہے۔ اس حوالے سے قُرآن مجید میں متعلقہ آیت کو تلاش کر لینا آسان ہوگا۔

اِس کتاب، بالخصُوص قُرآنی آیات کے پروف پڑھنے میں بہت احتیاط کی گئی ہے۔ اِس سلسلے میں جناب مرزا عبدالغنی، جناب ڈاکٹر منہاج الدین اور جناب عُمر دین قادری نے خُوشدلی سے تعاون فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اُنہیں اسکی جزائے خیر دے۔ آمین۔ پھر بھی اِنسانی کوشش میں غلطی کا امکان باقی رہتا ہے۔ اگر دورانِ مطالعہ کسی صاحب کے عِلم میں کوئی غلطی آئے تو مطلع فرما کر ممنُون فرمائیں۔ اللہ تعالےٰ اُنہیں جزائے خیر عطا فرمائے گا۔

آخر میں قارئین کرام سے درخواست ہے۔ کہ وہ مرتب کو دُعائے خیر سے یاد فرمائیں۔ والسّلام

عبدالرشید ارشد

Marfat.com

فہرست

باب اوّل — ایمان کی بُنیادیں ۲۱

قرآن مجید : پڑھنے سے پہلے تعوُّذ۔ ایمان والوں کے لئے نصیحت۔
سمجھانے کے لِئے۔ بے اعتنائی نہ برتو۔ اللہ کی طرف سے ہے۔
تلاوت کرو، ایمان لاؤ۔ سب مِل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے
ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے۔ ایسی ایک سُورت
بھی نہیں۔

ایمان و اِسلام : دین صرف اسلام۔ اللہ کا پسندیدہ دین۔ واحد
قابِل قبول دین۔ کائنات کا دین۔ ایمان۔ ایمان نیکی ہے۔
خلُوص ہے۔ اللہ کی رحمت۔ اہلِ ایمان کی کیفیت۔ ایمان کے
تقاضے۔ رسُولوں میں تفریق نہ کرنا۔ نیکی۔ عمل۔ قائم رہنا۔
ایمان والوں کی خصُوصیات۔ ایمان کا اجر۔ ایمان نہ لانے کی سزا

توحید و شرک ، معبُود صرف ایک۔ اللہ بے نیاز۔ اللہ کی اولاد نہیں۔
صِرف اللہ کی ہدایت کا اتباع۔ ہر کام خالص اللہ کے لئے۔ اس کے سوا
کوئی دینے والا نہیں۔ فرشتے اور پیغمبر پالنہار نہیں۔ کسی کو شریک نہ
ٹھہراؤ۔ اللہ کا مدِمقابل نہ بناؤ۔ اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ۔
دیویوں کی پُوجا دراصل شیطان کی پُوجا۔ غیر اللہ بے اختیار۔ قیامت
کے دن لاچار۔ مُشرک شرک سے اِنکار کریں گے۔ شرک سے بیزاری۔
مُشرک کی اطاعت نہ کرو۔ شرک سے اعمال ضائع۔ شرک گمراہی

شرک حرام۔ شرک کی سزا۔ مُشرک کی بخشش نہ ہوگی

کُفر : راستے سے بھٹک جانا کُفر ہے۔ کُفر ظُلم ہے۔ کُفر کی علامات۔ مُسلمانوں کی مخالفت۔ طاغوت کی دوستی اللہ کی کتاب کو نہ ماننا۔ ہدایت کے کسی جزو کا انکار۔ اللہ اور رسُول کی مخالفت۔ رسُولوں کا استہزا۔ آخرت کا استہزا۔ آیتوں کی تکذیب۔ آخرت سے انکار۔ اللہ پر بہتان باندھنا۔ جھُوٹ گھڑنا۔ بہانے بنانا۔ باپ دادا کی اندھی تقلید۔ کافر سے خُدا بے نیاز ہے۔ کافر کی کیفیت۔ دُنیا میں۔ آخرت میں۔ کفر کی سزا۔ عمل غارت۔ توبہ قبُول نہیں۔ لعنت۔ سیاہ چہرے۔ دردناک عذاب۔ دوزخ۔ دوزخ کا دائمی عذاب۔ آگ کا ایندھن۔ آگ کا مسلسل عذاب۔ کفار سے کنارہ کش رہو۔

نفاق : گُمراہی ہے۔ علامات: دل اور زبان کا تضاد۔ مُسلمانوں کی بدخواہی۔ مُسلمانوں کے خلاف سازش۔ ہدایت سے پہلوتہی۔ نماز میں کاہلی۔ نفاق کی سزا

61

رسالت : فرائضِ رسالت۔ وحی کی پیروی۔ اللہ کا پیغام پہنچانا۔ خُدا کے احکام بیان کرنا۔ متنبہ کرنا۔ خُوشخبری دینا اور متنبہ کرنا۔ آخرت کی خبر دینا۔ کتاب و حکمت کی تعلیم۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا۔ مومن کے فرائض۔ ایمان لانا۔ اطاعت۔ اتباع۔ رسُول کے فیصلے کی خوشدلانہ قبُولیت۔ اسوہ کو نمونۂ عمل بنانا۔ مُخالفت سے پرہیز۔ درود پڑھنا

آخرت : موت ہر حال میں۔ وقت سے پہلے ہرگز نہیں۔ قیامت کے دن سب اللہ کے سامنے جمع کیے جائیں گے۔ دُنیا میں کیا دھرا بتایا جائے گا۔ اعضائے جسم گواہی دیں گے۔ ظُلم نہ کیا جائے گا۔ غلط کاروں کی حالت۔ اصل مقصُود آخرت کی بھلائی۔ آخرت کی بہتری کی دُعا۔

Marfat.com

باب دوم ۔ عبادات ۷۶

عبادت صرف اللہ کی کرو۔ خالص اللہ کے لئے۔

نماز: مسجد کے آداب۔ نماز کے آداب۔ وضو یا تیمم۔ نماز پڑھو۔ نماز نیکی ہے۔ نماز مددگار ہے۔ نماز کی پابندی۔ نماز کی حفاظت کرو۔ نماز باجماعت۔ نماز میں عاجزی۔ خوف کی حالت میں نماز۔ سفر میں نماز۔ حالتِ جنگ میں نماز۔ نماز سے غفلت اور دکھاوا۔ نماز برائیوں سے روکتی ہے۔ نماز کی پابندی کا اجر۔ نماز نہ پڑھنے کی سزا۔

روزہ: فرض ہے۔ جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے۔ روزے کے آداب روزہ دار کے لئے عظیم اجر

حج: صاحب استطاعت پر فرض ہے۔ حج کے آداب۔ احکامِ حج حالت احرام میں شکار نہ کرو۔ حالتِ احرام میں شکار کی سزا۔

زکوٰۃ: زکوٰۃ دیتے رہو۔ قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی شرط۔ اللہ کے پسندیدہ بندوں کا عمل۔ حکمرانوں کی ذمہ داری۔ امہات المومنین کو بھی حکم۔ مال میں حقیقی اضافے کا باعث۔ درست دین یہی ہے۔ اللہ کی طرف سے بشارت۔ اللہ کی رحمت کا باعث۔ برائیوں سے بچنے کا طریقہ مسلمان ہونے کی علامت۔ آخرت کا اجر۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کیلئے تباہی۔ سائل اور محروم کا حق۔ پیداوار پہ اللہ کا حق

باب سوم ۔ اللہ اور بندے کا تعلق ۹۷

اللہ کا ذکر: اللہ کا ذکر کرو۔ ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔ اللہ کا شکر ادا کرو۔ اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ۔ اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو۔

Marfat.com

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری : برداشت کے مطابق ذمہ داری
اللہ تخفیف کرنا چاہتا ہے۔

خدا کی طرف سے آزمائش : آزمائش ضرور ہوگی۔ ثابت قدمی جانچنے کے لیے۔ عمل کا جائزہ لینے کے لیے۔ شاید کہ پلٹ آئیں نافرمانیوں کی وجہ سے۔ تکلیفوں کے ذریعے۔ دُنیاوی اشیا کو خوشنما بنا کر۔ افراد کو درجات میں تقسیم کرکے۔ ایک دُوسرے کے ذریعے۔ عام انسانوں کی کیفیت۔ عمل اور اِنعام الٰہی۔

بے کار سوالات : نہ پُوچھو

ہدایت پر عمل : ہدایت کی طرف توجہ۔ ہدایت کو پُورا پُورا مانو۔ وحی کی پیروی کرو۔ رسُول کی پیروی کرو۔ اسلام پر پُورا پُورا عمل کرو۔ ہدایت کا مقصد نصیحت ہے۔ ہدایت پر عمل باعثِ تسکین۔ غیر مُسلموں کی پیروی نہ کرو۔ خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

فیصلے کا ضابطہ : کتاب اللہ کے مُطابق فیصلہ کرو۔ نزاع کو اللہ اور رسُول کی طرف لوٹا دو۔ ہدایت کے مُطابق فیصلہ کرو۔ ہدایت کے مُطابق فیصلہ نہ کرنے والا، فاسق، ظالم، کافر۔

عِلم : اللہ نے آدم کو سکھایا۔ اللہ کا فضل ہے۔ عِلم والے اور بے عِلم برابر نہیں۔ عِلم والے ہی خُداشناس ہوتے ہیں۔ عِلم والے ہی ایمان لاتے ہیں۔ اللہ عِلم والوں کے درجے بلند کرے گا۔

اللہ اور رسُول ﷺ کی اطاعت : اطاعت کرو۔ اللہ کا اِنعام اعراض نہ کرو۔ روگردانی نہ کرو۔ عمل برباد نہ کرو۔ کامیابی کا ذریعہ نافرمانی صریح گُمراہی۔ مخالفت بڑی رُسوائی۔

توکّل : اشیاء کی حقیقت اللہ ہی جانتا ہے۔ اللہ پر بھروسہ کرو۔ اللہ پر بھروسہ ایمان کی شرط۔ اللہ توکّل کو پسند کرتا ہے۔ متوکل پر اللہ کا انعام

Marfat.com

تقویٰ: اللہ سے ڈرو۔ ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔ تقویٰ اختیار کرو۔ صرف اللہ سے ڈرو۔ اللہ سے ڈرنا عقلمندی۔ اللہ کا ڈر ایمان کی شرط۔ تقویٰ اللہ کی نشانی۔ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ تقویٰ باعثِ تسکین۔ تقویٰ باعثِ شکر گزاری۔ کامیابی کا باعث۔ آخرت کی بہتری۔ قیامت میں فوقیت کا باعث۔ تقویٰ کا اجر۔

نیکی: اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔ اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔ نیکی کا صلہ اچھا ہے۔ خوبی میں اضافہ کا باعث۔ آزمائش کی بنیاد۔ کرنے والے کا اپنا فائدہ۔ اچھے کام کرو۔ نیکی میں پہل کرو۔ نیکی میں جلدی کرو۔ نیکی کرنے والوں کے لیے رحمت۔ نیکی کا اجر۔ نیکوکار کی جزا۔

ایمان اور عمل صالح: لازم و ملزوم ہیں۔ ایمان کے بغیر عمل سراب کی مانند۔ نیکی کے تقاضے۔ عبادت کی قبولیت کی شرط۔ خسارے سے بچاؤ کا ذریعہ۔ پورا پورا اجر ملے گا۔ اچھا اجر۔ بہت بڑا اجر۔ ہمیشہ کا اجر۔ تسکین۔ جنت۔

جہاد و قتال: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اسکی رحمت کے اُمیدوار۔ جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ۔ ایمان کی علامت۔ مجاہد کے لیے عظیم اجر۔ قتال فرض ہے۔ مظلوموں کی پشت پناہی کے لیے قتال کرو۔ اللہ کی راہ میں لڑو۔ مقابلہ کے لیے پوری طرح تیار رہو۔ کافر ہمیشہ تم سے آمادۂ پیکار رہیں گے۔ مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے کافر طاغوت کی راہ میں۔ اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لیے عظیم اجر۔ قتال کرنے والوں کا بدلہ جنت۔ جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ۔ اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں۔ کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو۔ کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جائیں۔

Marfat.com

توبہ : قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا۔ آئندہ اعمال کی درستی۔
آئندہ کے لیے اصلاح۔ اللہ سے معافی مانگنا۔ اپنے کیے پر
اصرار نہ کرنا۔ توبہ کا موقع گرفتاری سے پہلے۔ موت سے پہلے۔
اللہ کی راہ سے روکنا : بُرا کام ہے۔ رُسواکن عذاب کا مستحق۔
ہدایت کو چھپانا : جان بُوجھ کر چھپانا۔ چھپانے والا ظالم۔ چھپانے والے پر لعنت۔
اللہ اور رسُول کی نافرمانی کی سزا : عذاب۔ ذلیل کرنے والی سزا۔
احکام کے بدلے مال وصُول کرنا : منع ہے۔ دردناک عذاب کا مستحق۔
شعائرِ دین کا مذاق اُڑانا : اذان کی ہنسی اُڑانا بے عقلی ہے۔ اللہ کی آیات
کا مذاق نہ اُڑاؤ۔ دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی۔ دین میں
طعنہ زنی، لعنت کی مستحق۔
اللہ پر بہتان باندھنا : ظُلم ہے۔

باب چہارم - اخلاق حسنہ ۱۴۴

انفرادی ذمہ داری : اعمال کے مُطابق حصّہ۔ عمل کا بدلہ کرنے والے
ہی کے لیے۔ کوئی کسی کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔
پاکیزگی : اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ کپڑے پاک رکھو۔ جنابت کے
بعد پاکیزگی۔
حق گوئی : سچی بات کہو۔ حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ۔ سچے لوگوں کا
ساتھ دو۔ سچ کی پرکھ کے لیے آزمائش۔ سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت۔
سچے ہی متقی۔ سچائی کی دُعا کرو۔ سچ ہی قیامت میں کامیاب۔
قیامت میں سچ کے متعلق سوال۔ سچ کی جزا جھوٹ کی سزا۔
جھُوٹ : نفاق کی بنیاد۔ جھوٹ ہی نفاق۔ جھوٹا ہدایت سے محروم
جھوٹ ہلاکت ہے۔ جھوٹ پر اللہ کی پکڑ۔ جھوٹ پر عذاب۔

Marfat.com

قول و فعل میں مطابقت : دیگراں را نصیحت۔ جو کہو وہ کرو۔

اعتدال : دین میں اعتدال۔ کھانے پینے میں اعتدال۔ رفتار اور آواز میں اعتدال۔ دشمنی میں اعتدال۔ لڑائی میں اعتدال۔ حلال کو حرام نہ بناؤ۔ حد سے نہ نکلو۔ حد سے بڑھنے والا ذلیل۔ ہدایت سے دُور۔ اللہ کو ناپسند۔

صبر و استقلال : صبر کرو۔ صبر، ہمت کا کام۔ ہر حال میں صبر کرنے والے متقی۔ بُرائی کا دفیعہ اچھائی سے۔ صبر کرنے والوں کا ساتھی، اللہ۔ ثابت قدمی۔ ثابت قدم رہیئے۔ ثابت قدمی، کامیابی کا موجب۔ غصہ ضبط کرنا، نیکی۔ صبر، مددگار ہے۔ مشکل میں اللہ سے رجوع۔ صبر و استقامت کی دُعا۔ صبر کرنے والوں کو خوشخبری۔ اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ صبر کا اجر ملے گا۔ دُہرا اجر۔

قسم کھانا : بہت قسم کھانے والا ذلیل۔ قسم کا مواخذہ ہوگا۔ غلط کام کیلئے قسم نہ کھاؤ۔ مکر و فریب کے لیئے قسم نہ کھاؤ۔ قسم نہ توڑو۔ قسم توڑنے کا کفارہ۔ قسم بیچنے کی سزا۔

بھلائی اور بُرائی : اللہ جانتا ہے۔ نیکی اور بدی برابر نہیں۔ بُرے کام۔ ظاہری اور باطنی بُرائی سے بچو۔ بڑے گناہوں سے بچو۔ بے حیائی اور بدی شیطان کی پیروی۔ بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو۔ بے حیائی حرام ہے۔ شہوت پرستی بُری ہے۔ ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا بُرائی کرے۔ گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار۔ مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے لیئے دردناک عذاب۔ گناہ کا وبال کرنیوالے پر۔ بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم۔ بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔ برائی کرنیوالا جہنم میں۔ نیکی کا بدلہ

اِنسان کا قتل : اللہ نے اِنسان کے قتل سے منع کیا ہے۔ مومن کا قتل غلطی سے۔ جان بوجھ کر۔

Marfat.com

بخل و اسراف : اسراف نہ کرو۔ بے جا خرچ نہ کرو۔ فضول خرچی خدا کو پسند نہیں۔ بے جا خرچ کرنے والا شیطان کا بھائی۔ بخل و اسراف دونوں سے بچو۔ بخل کرنے والے مٹ جائیں گے۔ بخل شیطان کی پیروی۔ بخل وعدہ شکنی۔ بخل اللہ کی ناشکری۔ بخیل سے اللہ بے نیاز۔ بخیل فلاح سے محروم۔ بخیل کا مال کام نہ آئے گا۔ بخل قیامت کے دن طوق۔

حسد : حسد بُرائی ہے۔ اللہ کو پسند نہیں۔ حاسد سے درگزر کرو۔

تکبّر : خُدا کو پسند نہیں۔ ایمان کی نفی۔ ہدایت سے روگردانی کی بنیاد خُدا کی بندگی میں مانع۔ ابلیس کا کام۔ کثرت تعداد کا غرور۔ جسمانی قوت کا غرور۔ لوگوں سے رُخ پھیرنا۔ اترانا۔ اکڑ کر نہ چلو۔ متکبّر کے دل پر مہر۔ تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانا جہنّم۔ دردناک سزا۔ اللہ کے بندوں کی چال۔ مُسلمانوں کے دوست، تکبّر نہ کرنے والے

ریاء (دکھاوا) دکھاوا نہ کرو۔ ایمان کی نفی۔ شیطان کی دوستی۔ دکھاوے کا کام عذاب کا مستحق۔ دکھاوے کی نماز

حلال و حرام غذا : پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ۔ کھا کر شُکر ادا کرو۔ شیطان کی پیروی سے بچو۔ حلال و حرام اللہ کی طرف سے۔ حلال کو حرام مت کرو۔ حلال کو حرام کر لینا گمراہی۔ حلال اشیائ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو وُہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو نہ کھاؤ۔ حرام اشیائ اضطرار۔

نشہ اور جُوا : نشہ ناپاک ہے۔ عقل پر غلبہ۔ نماز سے محرومی۔ گناہ فائدے سے زیادہ۔ شیطانی کام۔ پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے۔

باب پنجم خاندانی معاشرت کے اصُول ۱۸۸

گھر میں داخل ہونے کے آداب : داخل ہوتے وقت سلام کرو۔

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت۔ دُوسرے کے گھر میں اجازت لیکر داخل ہوں۔ بچے بالغ ہو جائیں تو اجازت لیں۔

والدین سے سلُوک : اچھا سلوک کرو۔ حسن سلُوک اور انکساری۔ اللہ کے نزدیک پسندیدہ طرزِ عمل۔ وُہ شرک کا حکم دیں تو نہ مان۔ پھر بھی دُنیا میں حسنِ سلُوک۔

نکاح کے ضوابط : مہر خوشدلی سے ادا کرو۔ باہمی رضا مندی سے مہر میں کمی بیشی۔ ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو۔ تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق۔ مُشرک سے نکاح نہ کرو۔ والد کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو۔ جن عورتوں سے نکاح حرام ہے۔ زانی یا زانیہ سے نکاح نہ کرو۔ خبیث خبیثوں کے لیے ہیں پاکیزہ پاکیزہ کے لیے۔

میاں بیوی کے تعلقات : ایک سے زیادہ بیویوں میں برابر سلُوک۔ مردوں کی عورتوں پر حاکمیت۔ حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو۔ نزاع کی صُورت میں حُکم۔ تفریق ہو جائے تو اللہ مالک ہے۔ شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا اندیشہ۔ عارضی قطع تعلق کی مدت۔ ظہار سخت ناپسندیدہ بات۔ ظہار کی سزا۔ بیوی پر تہمت۔ طلاق کا طریقہ۔ طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو۔ مطلقہ کا حق۔ مطلقہ کی عدت مطلقہ کا نکاح ثانی۔ طلاق کے بعد رجُوع کی صُورت۔ بیوہ کے لیے وصیت۔ بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی۔

بچوں کی پرورش : والد اور والدہ کی ذمہ داریاں۔ غُربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو۔ اولاد کو ازرہ حماقت قتل نہ کرو۔

صلہ رحمی : قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔ تعلقات کو جوڑنے رکھنا دانشمندی۔ خُون کے رشتے دار ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار۔ قرابت داروں سے حُسنِ سلُوک۔ صِلہ رحمی اللہ کا حُکم۔ رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے۔ تعلقات توڑنا خسارے کا موجب۔

Marfat.com

تعلقات توڑنے والے اللہ کی لعنت کے مستحق۔

حیا کے تقاضے : مرد باحیا اور نیک کردار ہوں۔ عورتیں زینت چھپائیں۔ عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں۔ عورتیں گھروں میں ٹِک کر بیٹھیں۔ عورتیں اپنے اُوپر چادر کا پلو لٹکائیں۔ مرد پردے کے پیچھے سے مانگیں۔

وراثت : مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے۔ ترکہ کی تقسیم۔ بے اولاد کے ترکہ کی تقسیم۔

باب ششم ۔ حسن معاشرت

تبلیغ : مُسلمان کا فرضِ منصبی۔ کامیابی کی شرط۔ تلقین و نصیحت، خسارے سے بچنے کی صُورت نیکی ہے۔ تبلیغ کی حکمت۔

سلام : مومنوں کو سلام علیکم کہو۔ سلام کا بہتر جواب دو۔ سلام کہنا ایمان کی علامت۔ بیہودہ بات سُن کر، سلام کہہ کر الگ ہو جانا۔ جاہل کو سلام کہہ کر الگ ہو جانا۔

گفتگو کے آداب : خوش خلقی سے بات کرو۔ اچھے طریق سے بات کرو۔ نرمی سے بات کرو۔ اِنصاف کی بات کرو۔ اچھی بات کہنا بہتر ہے۔ بہترین بات کہو۔ آواز پست رکھو۔

عدل : قابلِ تعریف کام ہے۔ اللہ کا حُکم۔ رسول اللہ کو۔ تمام مومنوں کو۔ عدل تقویٰ سے قریب تر۔ قرابت دار کے مقابلے میں عدل۔ ہر حال میں عدل کرو۔ مُسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے۔

احسان : اللہ کا حُکم۔ احسان سے غفلت نہ کرو۔ احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔ احسان کرنے والوں کے لیے دُنیا و آخرت دونو کا ثواب۔ احسان کا بدلہ بھی احسان۔ احسان کے مستحق لوگ۔

عہد (وعدہ) عہد پُورے کرو۔ عہد پُورا کرنا ایمان کی علامت۔ تقویٰ کی نشانی۔ انسانی کمزوریوں سے بچنے کی نشانی۔ فلاح کا موجب۔ عہد پُورا نہ کرنا فسق۔ عہد کے متعلق باز پرس ہوگی۔

عہد (معاہدہ) معاہدہ پُورا کرنا تقویٰ کی علامت۔ فریق مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پُورا کرو۔ اگر فریق مخالف معاہدہ توڑے تو ذمہ داری اسی پر۔ عہد توڑنا خُدا کے خوف سے بے نیاز ہونا۔ خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو۔

امانت : اللہ کا حکم۔ امانت پُوری پُوری لوٹا دو۔ امانتوں میں خیانت نہ کرو۔ امانت کی حفاظت میں فلاح۔

شہادت : ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی۔ گواہی نہ چھپاؤ۔ گواہی سے انکار نہ کرو۔ ہر حال میں دُرست گواہی دو۔ غلط شہادت دینا گناہ۔ گواہ کو تنگ نہ کیا جائے۔ شہادت کی جواب دہی کرنا ہوگی۔ پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو۔

اتفاق و اتحاد : بکھر نہ جانا۔ اتفاق اللہ کی رحمت۔ آپس میں جھگڑا نہ کرو۔ گروہوں میں نہ بٹو۔ دین میں تفرقہ نہ ڈالو۔ اتحاد راہِ راست ہے۔ اتفاق اللہ کی نعمت۔ تفرقہ بُرائی ہے۔ دین میں گروہ بندی اسلام سے دُوری ہے۔

آپس میں صُلح کرانا : صُلح بہر حال بہتر ہے۔ آپس کے تعلقات دُرست کرنا ایمان کی نشانی۔ صُلح کروا دو۔ صُلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو۔ صُلح کروانا اللہ کی رحمت۔ صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔ صُلح قبول کرو۔

قصاص (بدلہ) : بدلہ مُجرم سے لیا جائے۔ قصاص اللہ کا قانون ہے۔ بدلہ حق ہے۔ زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو۔ بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو۔ بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جاسکتی۔ برابر کا بدلہ لینا

Marfat.com

ایمان کی نشانی۔ اچھائی کا بدلہ اچھا۔ مُعاف کر دینا ہمت کا کام۔ مُعاف کر دینا اللہ کو پسند۔ غُصہ ضبط کرنا اور مُعاف کرنا نیکی ہے۔ غصہ مُعاف کر دینا ایمان کی نشانی۔

اجتماعی معاملات : مشورہ۔ سفارش۔ حکُومت کے فرائض۔ حکُومت سے نزاع۔

غیر مسلموں سے تعلق : مُسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں۔ غیر مسلموں کے عمل سے براءت۔ غیر مُسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں۔ کافر تُمہیں اُلٹا پھیرلے جائیں گے۔ اہلِ کتاب کا کہا مانو گے تو وہ تُمہیں کافر بنا دیں گے۔ کافروں کو دوست بنانے والے عزّت حاصل نہ کر سکیں گے۔ کافروں کو دوست نہ بناؤ۔ جن پر اللہ نے غضب کیا اُن کو دوست نہ بناؤ۔ مغضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں۔ اللہ کے نام بگاڑنے والوں سے تعلّق نہ رکھو۔ دینِ حق کے منکروں کو دوست نہ بناؤ۔ اللہ اور رسُول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی۔ اسلام کا مذاق اُڑانے والوں کو دوست نہ بناؤ۔ کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد سے محروم ہوں گے۔ کافروں کو دوست بنانا، اپنے اُوپر اللہ کی حجت قائم کرنا ہے۔ کافروں سے دوستی کرنے والا اُنہیں میں سے ہوگا۔ کافروں سے دوستی، اللہ کے غضب کو دعوت۔

معاشرتی بُرائیاں : پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا۔ گواہ نہ لانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے۔ تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت۔ گناہ کرکے اِلزام دُوسرے کے سر تھوپ دینا۔

افواہیں: ۱۔ علم کے بغیر عمل نہ کرو۔ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔ خبر کو تحقیق کے لِئے بااِختیار فرد کے حوالے کر دو۔ کِسی خبر کو بلا تحقیق نہ پھیلاؤ۔ مومن کے متعلق نیک گُمان نہ رکھنا۔ مومن پر بہتان کی تردید

Marfat.com

نہ کرنا۔ بحث کرنا۔ مذاق اُڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا۔ بہت قسمیں کھانا، طعنے دینا، چغلیاں کھانا۔ بھلائی سے روکنا، ظُلم و زیادتی میں حد سے گُزرنا۔ چُغلیاں کھانا، پیٹھ پیچھے بُرائیاں کرنا۔ بدگمانی، غیبت، تجسس۔ سرگوشیاں۔ مداہنت کرنا۔ اسلام کا احسان رکھنا۔ یتیم سے عزت کا سلوک نہ کرنا، محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا۔ یتیم کو دھکے دینا۔ یتیم پر سختی کرنا۔ سوالی کو جھڑکنا۔ حاجتمندوں کی ضرورت، بلاسوال پُوری نہ کرنا۔ ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا۔

باب ہفتم۔ معاشرتی فلاح و بہبُود ٢٥٧

انفاقِ فی سبیل اللہ ؛ اللہ کے دیئے ہُوئے میں سے خرچ کرو، موت سے پہلے۔ اللہ کے بندے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ فراغت اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرو۔ اللہ کی رضاجوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند۔ خرچ کرنا ایمان کا تقاضا۔ خرچ نہ کرنا کفر کی روش۔ اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا، تباہی۔ مالی امداد کے مستحق لوگ۔ خیرات بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ۔ حاجت سے زیادہ خرچ کردو۔ اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا نیکی ہے۔ گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔ متقی کے مال میں سوالی اور محروم کا حق۔ بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم کا حق۔ خرچ نہ کرنا غلط کاری۔ احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا، اجر کا ضیاع۔ ناگواری سے کیا ہُوا خرچ ناقابلِ قبول۔ خرچ کرنے میں بہانے بنانا کُفر۔ خیرات کا مذاق اُڑانے والے اللہ کے مذاق کے مستحق۔ اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرنا کُفر۔ اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے۔ خرچ کرنے والوں کو سکونِ قلب ملے گا۔ خرچ کا بدلہ اللہ دیگا۔ خرچ

Marfat.com

کا پُورا پُورا معاوضہ۔ مال صَرف کرنے سے جہنم سے نجات۔ مال خرچ کرنے کا بڑا اجر۔ دُوہرا اجر۔ کئی گُنا بدلہ۔ خرچ کرنے والے کی سختی آسان۔ مالی حرص سے محفوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق۔ مالی حقوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق۔ ہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک۔

قرض حسنہ : اللہ کو قرض حسن دو۔ قرض حسن کا پسندیدہ اجر۔ اجر کئی گُنا۔ اور گُناہوں کی معافی۔ اور جنّت۔ مقروض کو مہلت دو۔ مقررہ مدّت کا قرض لکھ لیا کرو۔ لکھنے میں تساہل نہ کرو۔ حاضر تجارت نہ لکھو تو حرج نہیں۔ لکھنے والا میسّر نہ ہو تو رہن۔

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا : کھانا کھلاؤ۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا ایمان کی نفی۔ خُدا کی مُحبّت میں حاجتمندوں کو کھانا کھلانا۔ محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت۔ قیامت کے دِن پچھتاوے سے بچنے کی صُورت۔ کھلانے کی رغبت نہ دلانا خطا کاری۔ نہ کھلانے کی سزا دوزخ۔

یتیموں سے سلوک : قدر کرو۔ سختی آخرت کا اِنکار ہے۔ بھلائی کا خیال رکھو۔ سختی نہ کریں۔ یتیم کے مال میں دست درازی نہ کرو۔ یتیم کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں۔ یتیم کا مال مت کھاؤ۔ مال کھا جانا بہت بڑا گُناہ۔ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ یتیم انصاف کے زیادہ مستحق۔

باب ہشتم ۔ اصُول معاشں ۲۷۸

دُنیاوی مال و دولت : آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت۔ صِرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصّہ نہیں۔ دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دونو جگہ ملے گا۔ دُنیا کی زندگی دھوکے کا سودا۔ مال وجان کی آزمائش میں صبر بہتر۔ اللہ کی رحمت دُنیاوی مال سے بہتر۔

Marfat.com

آخرت کا انعام دنیاوی مال و دولت سے بہتر۔ ہو سکتا ہے دُنیاوی مال اللہ کا عذاب ہی ہو۔

مال جمع کر کے رکھنا : رکھنے والے کے لئے خرابی۔ مال آگ میں ڈالا جائے گا۔ مال آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔

بغیر حق کے مال کھانا : اہل کتاب کے علما اور درویشوں کی خصوصیت۔ ناحق مال نہ کھاؤ۔ بہت بڑا گناہ۔ آگ کے عذاب کا مستحق۔ دردناک عذاب کا مستحق۔

تجارت : تجارت حلال ہے، سُود حرام۔ آپس کی رضامندی سے کرو۔ سودے پر گواہ کر لیا کرو۔ ناپ تول پورا پورا کرو۔ ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو۔ صحیح ناپ تول کا انجام اچھا۔ ناپ تول میں کمی بیشی، زمین میں فساد پھیلانا۔ ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی۔ کمی کُفار کی خصوصیت۔

سُود : زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔ اللہ سُود کو مٹاتا ہے سُود میں اللہ کی رضا نہیں۔ سُود کھانا کُفر۔ سُود لینے کی سزا دردناک۔ سُود لینے سے باز نہ آنے والے کی سزا آگ۔ خُدا سے لڑائی کے لیے تیار ہو جائیں۔

Marfat.com

Marfat.com

باب اوّل

ایمان کی بنیادیں

قرآن مجید

پڑھنے سے پہلے تعوذ

فَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ فَاسْتَعِذْ
بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۝

النحل ۱۶: ۹۸

پس جب تم قرآن پڑھو تو
شیطان مردود سے اللہ کی پناہ
مانگ لیا کرو

ایمان والوں کے لئے نصیحت ہے

كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ
صَدْرِكَ حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ
وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ۝

الاعراف ۷: ۲

یہ کتاب جو آپ پر اِس لئے نازل کی گئی
ہے۔ کہ آپ اِس کے ذریعے سے ڈرائیں۔
سو آپ کے دل میں اس سے بالکل تنگی نہ
ہونا چاہیئے! اور یہ ایمان والوں کیلئے نصیحت ہے

سمجھانے کے لئے

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ
لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ؕ وَكَانَ

ہم نے اِس قرآن میں لوگوں کو طرح طرح
سے سمجھایا۔ مگر انسان بڑا ہی جھگڑالو

Marfat.com

الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ شَيْءٍ جَدَلًا ۝ واقع ہوا ہے۔

(الکہف۔۱۸: ۵۴)

اس سے بے اعتنائی نہ برتو

اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ ۝ فِيْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ ۝ لَّا يَمَسُّهٗٓ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ ۝ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَفَبِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَنْتُمْ مُّدْهِنُوْنَ ۝ وَتَجْعَلُوْنَ رِزْقَكُمْ اَنَّكُمْ تُكَذِّبُوْنَ ۝

(الواقعہ۔۵۶-۷۷تا۸۲)

یہ ایک بلند پایہ قرآن ہے۔ ایک محفوظ کتاب میں ثبت، جسے مطہرین کے سوا کوئی چھو نہیں سکتا۔ یہ رب العالمین کا نازل کردہ ہے۔ پھر کیا اس کلام کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور اس نعمت میں اپنا حصّہ تم نے یہ رکھا ہے۔ کہ اسے جھٹلاتے ہو؟

یہ اللہ کی طرف سے ہے۔

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ۝

(النسآء۔۴: ۸۲)

کیا یہ لوگ قرآن پر غور نہیں کرتے؟ اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا۔ تو اس میں بہت کچھ اختلاف بیانی پائی جاتی

اس کی تلاوت کرو۔ اور ایمان لاؤ

اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے، وہ اسے اس طرح پڑھتے ہیں جیسا پڑھنے

2 7 0 33

Marfat.com

بِهٖ ۭ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۲۱)

کا حق ہے۔ وہ اس پر سچے دل سے ایمان لے آتے ہیں۔ اور جو اس کے ساتھ کفر کا رویّہ اختیار کریں۔ وہی اصل میں نقصان اٹھانے والے ہیں۔

سب مل کر ایسا قرآن نہیں بنا سکتے

قُلْ لَّىِٕنِ اجْتَمَعَتِ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلٰٓي اَنْ يَّاْتُوْا بِمِثْلِ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لَا يَاْتُوْنَ بِمِثْلِهٖ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيْرًا ۝

(بنی اسرائیل - ۱۷ : ۸۸)

کہہ دو۔ کہ اگر انسان اور جن سب کے سب مل کر اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں۔ تو نہ لا سکیں گے۔ چاہے وہ سب ایک دوسرے کے مددگار ہی کیوں نہ ہوں۔

ایسی دس سورتیں نہیں بنا سکتے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ فَاْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

(ھود - ۱۱ : ۱۳)

کیا یہ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے یہ کتاب خود گھڑلی ہے؟ کہو، اچھا یہ بات ہے تو اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں تم بنا لاؤ اور اللہ کے سوا اور جو جو (تمہارے معبود) ہیں ان کو مدد کے لئے بلا سکتے ہو۔ تو بلا لو اگر تم سچے ہو۔

ایسی ایک سورت بھی نہیں بنا سکتے

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں۔ کہ پیغمبر نے اسے خود

Marfat.com

فَأْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ○
(یونس - ۱۰ : ۳۸)

تصنیف کرلیا ہے؟ کہو۔ اگر تم اپنے اس الزام میں سچے ہو۔ تو ایک سورت اس جیسی تصنیف کر لاؤ۔ اور ایک خدا کو چھوڑ کر جس جس کو مدد کیلئے بلا سکتے ہو۔ بلا لو

ایمان واسلام

دین، صرف اسلام ہے۔

اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ
(آل عمران - ۳ : ۱۹)

اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے۔

اسلام اللہ کا پسندیدہ دین ہے

اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا ط
(المائدہ - ۵ : ۳)

آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے۔ اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے۔ اور تمہارے لئے اسلام کو بطورِ نظامِ زندگی پسند کر لیا ہے۔

واحد قابلِ قبول دین

وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ○
(آل عمران - ۳ : ۸۵)

اسلام کے سوا جو شخص کوئی اور طریقہ اختیار کرنا چاہے۔ اس کا وہ طریقہ ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔ اور آخرت میں وہ ناکام و نامراد رہے گا

Marfat.com

کائنات کا دین

أَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّكَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○

(آل عمران-۳:۸۳)

کیا یہ لوگ اللہ کی اطاعت کا طریقہ چھوڑ کر کوئی اور طریقہ چاہتے ہیں؟ حالانکہ آسمان و زمین کی ساری چیزیں چار و ناچار اللہ ہی کی تابع فرمان ہیں۔ اور اسی کی طرف سب کو پلٹنا ہے۔

ایمان — کن چیزوں پر؟

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج

(البقرۃ-۲:۱۷۷)

لیکن اصل نیکی یہ ہے۔ کہ آدمی اللہ پر، اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰي رَسُوْلِهٖ وَالْكِتٰبِ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ط

(النساء-۴:۱۳۶)

اے ایمان والو! ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے رسول پر اور اس کتاب پر جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی۔ اور ہر اس کتاب پر جو اس سے پہلے وہ نازل کر چکا ہے۔

ایمان نیکی ہے

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا

اور ہمارے پاس کونسا عذر ہے۔ کہ ہم

Marfat.com

جَآءَنَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ○

(المائدہ - ۵ - ۸۴)

اللہ پر اور جو حق ہم تک پہنچا ہے۔ اس پر ایمان نہ لائیں۔ اور اس بات کی اُمید بھی رکھیں۔ کہ ہمارا رب ہم کو نیک لوگوں میں شامل کرے گا۔

ایمان خلوص ہے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ○

(النساء - ۴ : ۱۲۵)

اس شخص سے بہتر اور کس کا طریق زندگی ہو سکتا ہے۔ جس نے اللہ کے آگے سرِ تسلیم خم کر دیا اور اپنا رویّہ نیک رکھا۔ اور یکسُو ہو کر ابراہیم کے طریقے کی پیروی کی اور اللہ نے ابراہیم کو اپنا خاص دوست بنایا ہے۔

ایمان ۔ اللہ کی رحمت

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۱۵۶)

(وہ رحمت) میں ان لوگوں کے نام تو ضرور لکھوں گا جو خُدا سے ڈرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔

اہلِ ایمان کی کیفیّت

وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ

جب وہ اس کلام کو سُنتے ہیں۔ جو رسُول پر اُترا ہے۔ تو تم دیکھتے ہو۔ کہ حق شناسی

Marfat.com

مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ
الْحَقِّ ج يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا
فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۸۳)

کے اثر سے ان کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو جاتی ہیں۔ وہ بول اُٹھتے ہیں۔ کہ "پروردگار' ہم ایمان لاتے ہمارا نام گواہی دینے والوں میں لکھ لے۔"

اِنَّمَا يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا
ذُكِّرُوْا بِهَا خَرُّوْا سُجَّدًا
وَّ سَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ
وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(السجدۃ - ۳۲ - ۱۵)

ہماری آیات پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں۔ جنہیں یہ آیات سُنا کر جب نصیحت کی جاتی ہے۔ تو سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور تکبر نہیں کرتے۔

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ
مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ط
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا
اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ
النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا
لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا
وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ
الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ
اللّٰهِ وَفَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ
وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ
ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۷۲ تا ۱۷۴)

جن لوگوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول کی پکار پر لبیک کہا۔ ان میں جو اشخاص نیکوکار اور پرہیزگار ہیں۔ ان کیلئے بڑا اجر ہے ـــ جن سے لوگوں نے کہا کہ "تمہارے خلاف بڑی فوجیں جمع ہوئی ہیں۔ ان سے ڈرو۔" تو یہ سُن کر ان کا ایمان اور بڑھ گیا۔ اور انہوں نے جواب دیا کہ "ہمارے لئے اللہ کافی ہے۔ اور وہی بہترین کارساز ہے۔" آخرکار وہ اللہ تعالےٰ کی نعمت اور فضل کے ساتھ ملپٹ آئے۔ ان کو کسی قسم کا ضرر بھی نہ پہنچا۔ اور اللہ کی رضا پر چلنے کا شرف بھی اُنہیں حاصل ہوگیا۔ اللہ بڑا فضل فرمانے والا ہے۔

Marfat.com

ایمان کے تقاضے

۱۔ رسولوں میں تفریق نہ کرنا

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ

(البقرة - ۲ : ۲۸۵)

رسُول اس ہدایت پر ایمان لایا ہے۔ جو اس کے رب کی طرف سے اس پر نازل ہوئی ہے اور مومنین (نے بھی اس ہدایت کو مان لیا ہے) یہ سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسُولوں کو مانتے ہیں (اور ان کا قول یہ ہے) ہم اللہ کے رسُولوں کو ایک دُوسرے سے الگ نہیں کرتے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○

(النساء - ۴ : ۱۵۲)

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں پر پر ایمان لائے اور وُہ ان میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے۔ ان کو اللہ ضرور ان کا ثواب دے گا۔ اور اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

ب۔ نیکی

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُسَارِعُوْنَ فِى الْخَيْرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ○

(آلِ عمران - ۳ : ۱۱۴)

وُہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور بُرائیوں سے روکتے ہیں۔ اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

Marfat.com

ج۔ عمل

لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِى الْعِلْمِ مِنْهُمْ وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (النسآء - ۴ : ۱۶۲)	لیکن ان میں سے جو لوگ علم میں پختہ ہیں اور ایمان والے ہیں۔ وہ اس تعلیم پر ایمان لاتے ہیں۔ جو آپ پر نازل کی گئی۔ اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ اور وہ نماز کی پابندی کرنیوالے اور زکوٰۃ دینے والے اور اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں۔ سو ایسے لوگوں کو ہم عنقریب عظیم اجر دیں گے۔

د۔ قائم رہنا

فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِىْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ (النسآء - ۴ : ۱۷۶)	پس جو لوگ ایمان لائے۔ اور انہوں نے اسے مضبوط پکڑا۔ تو ان کو اللہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا۔ اور اپنی طرف آنے کا سیدھا راستہ اُن کو دکھا دے گا۔

ایمان والوں کی خصوصیات

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں۔ وہ کفّار پر سخت اور آپس

Marfat.com

تَرٰهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ مِّنْ
اَثَرِ السُّجُوْدِ ط

(الفتح - ۴۸ : ۲۹)

میں مہربان ہیں۔ تم جب دیکھو گے انہیں رکوع و سجود، اور اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کی طلب میں مشغول پاؤ گے۔ سجدوں کے اثرات انکے چہروں پر موجود ہیں۔ جن سے وہ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ
وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ
وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ
وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ
وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ
وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ
الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(الاحزاب - ۳۳ : ۳۵)

بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، اور ایمان لانے والے مرد اور ایمان لانے والی عورتیں اور فرمانبرداری کرنے والے مرد اور فرمانبرداری کرنے والی عورتیں، اور راست باز مرد اور راست باز عورتیں اور صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں اور عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں اور خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، اور روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنیوالے مرد اور حفاظت کرنیوالی عورتیں اور اللہ کو بکثرت یاد کرنیوالے مرد اور یاد کرنیوالی عورتیں۔ ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے

اَلَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اِنَّنَآ اٰمَنَّا
فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا
عَذَابَ النَّارِ ۝ اَلصّٰبِرِيْنَ وَ
الصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

یہ وہ لوگ ہیں، جو کہتے ہیں۔ کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے۔ پس ہمارے گناہ معاف فرمادے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ۝

(آلِ عمران-۳: ۱۶تا۱۷)

ہیں۔ فرمانبردار ہیں۔ اور فیاض ہیں۔ اور رات کے پچھلے پہر مغفرت کی دعائیں مانگتے ہیں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَنْ يَّرْتَدَّ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَسَوْفَ يَاْتِي اللّٰهُ بِقَوْمٍ يُّحِبُّهُمْ وَيُحِبُّوْنَهٗٓ اَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اَعِزَّةٍ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ يُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا يَخَافُوْنَ لَوْمَةَ لَآئِمٍ ۭ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝

(المائدہ-۵: ۵۴)

اے ایمان والو، تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر جائے گا۔ تو اللہ بہت جلد ایسے لوگ پیدا کر دے گا۔ جو اللہ کو محبوب ہوں گے۔ اور اللہ ان کو محبوب ہو گا۔ وہ مومنوں پر مہربان اور کافروں پر سخت ہونگے۔ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنیوالے ہونگے۔ اور کسی ملامت کرنیوالے کی ملامت سے نہ ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اللہ وسیع ذرائع کا مالک ہے اور سب کچھ جانتا ہے۔

ایمان کا اجر

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ (البقرہ-۲: ۲۲۳)

اور ایمان والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

وَاَمَّا الَّذِيْنَ ابْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ فَفِيْ رَحْمَةِ اللّٰهِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (آلِ عمران-۳: ۱۰۷)

اور وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے۔ تو اُن کو اللہ کے دامنِ رحمت میں جگہ ملے گی۔ اور ہمیشہ وہ اسی حالت میں رہیں گے۔

وَلَا تَهِنُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝

(آلِ عمران-۳: ۱۳۹)

اور نہ تو تم ہمت ہارو۔ اور نہ رنج کرو۔ اور تمہیں غالب رہوگے۔ بشرطیکہ تم مومن ہو۔

لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّآ اَذًى ۭ وَاِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ۣ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ ۝

(آلِ عمران - ۳ : ۱۱۱)

یہ (کافر) تمہارا کچھ بگاڑ نہیں سکتے۔ زیادہ سے زیادہ بس کچھ ستا سکتے ہیں۔ اگر یہ تم سے لڑیں۔ تو مقابلہ میں پیٹھ دکھائیں گے۔ پھر ایسے بے بس ہونگے۔ کہ کہیں سے اُن کو مدد نہ ملے گی۔

ایمان نہ لانے کی سزا

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْھًا فَنَرُدَّھَا عَلٰٓي اَدْبَارِھَآ اَوْ نَلْعَنَھُمْ كَمَا لَعَنَّآ اَصْحٰبَ السَّبْتِ ۭ وَكَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ۝

(النساء - ۴ : ۴۷)

اے وہ لوگو جنہیں کتاب دی گئی تھی۔ مان لو اس کتاب کو جو ہم نے اب نازل کی ہے اور جو اس کتاب کی تصدیق و تائید کرتی ہے۔ جو تمہارے پاس پہلے سے موجود تھی۔ اس پر ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں۔ یا اُن کو اسی طرح لعنت زدہ کر دیں۔ جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا۔ اور یاد رکھو کہ اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے۔

توحید و شرک

معبود صرف ایک ہے

وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۶۳)

اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے۔ اس رحمان و رحیم کے علاوہ اور کوئی معبود نہیں۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِىْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۣ

(البقرۃ - ۲ : ۸۳)

(یاد کرو) جب اسرائیل کی اولاد سے ہم نے پختہ عہد لیا تھا۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

Marfat.com

اللہ بے نیاز ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

(الاخلاص - ۱۱۲ : ۱ تا ۴)

کہو۔ وہ اللہ ہے، یکتا۔ اللہ سب سے بے نیاز ہے۔ اور سب اس کے محتاج ہیں۔ نہ اسکی کوئی اولاد ہے۔ اور نہ وہ کسی کی اولاد اور کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

اللہ کی اولاد نہیں

وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۱۶)

ان کا قول ہے کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ اللہ پاک ہے ان باتوں سے۔ اصل حقیقت یہ ہے کہ زمین اور آسمانوں کی تمام موجودات اس کی ملکیت ہیں سب کے سب اس کے مطیع فرمان ہیں۔

وَجَعَلُوا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوا لَهٗ بَنِيْنَ وَبَنٰتٍۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۰۰)

اور لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرا دیا۔ حالانکہ وہ ان کا خالق ہے اور بے جانے بوجھے اس کیلئے بیٹے اور بیٹیاں تصنیف کر دیں حالانکہ وہ پاک اور بالاتر ہے۔ ان باتوں سے جو یہ لوگ کہتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ ط هُوَ الْغَنِيُّ ط لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط اِنْ عِنْدَكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍۢ بِهٰذَا ط اَتَقُوْلُوْنَ

لوگوں نے کہہ دیا کہ اللہ نے کسی کو بیٹا بنا لیا ہے۔ وہ اس سے پاک ہے۔ وہ تو بے نیاز ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کی ملک ہے۔ تمہارے پاس اس قول کے لئے

Marfat.com

عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(یونس - ۱۰ : ۶۸)

آخر دلیل کیا ہے؟ کیا تُم اللہ کے متعلق وہ باتیں کہتے ہو جو تمہارے علم میں نہیں ہیں؟

صرف اللہ کی ہدایت کا اتباع کرو

اِتَّبِعُوْا مَا اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۳)

جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تُم پر نازل کیا گیا ہے۔ اس کی پیروی کرو۔ اور اپنے رب کو چھوڑ کر دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو۔ مگر تُم نصیحت کم ہی مانتے ہو

ہر کام خالص اللہ کے لئے کرو

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۶۲ تا ۱۶۳)

کہو، میری نماز، میری ساری عبادت اور میرا جینا اور میرا مرنا، سب کچھ اللہ کے لئے ہے۔ جو سب جہانوں کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے۔ اور سب سے پہلے سر اطاعت جھکانے والا میں ہوں۔

اس کے سوا کوئی دینے والا نہیں

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ؕ اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

(اے نبیؐ) ان سے کہو کبھی تُم نے یہ بھی سوچا کہ اگر اللہ تمہاری بینائی اور سماعت تُم سے چھین لے۔ اور تمہارے دلوں پر مہر کر دے۔ تو اللہ کے سوا اور کونسا معبود ہے۔ جو یہ قوتیں تمہیں واپس دلا سکتا ہو؟

Marfat.com

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ٥
(الانعام - ۶: ۴۶)

دیکھو کس طرح ہم بار بار اپنی نشانیاں انکے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور پھر یہ کس طرح ان سے نظر چرا جاتے ہیں۔

فرشتے اور پیغمبر پالنہار نہیں۔

وَلَا يَأْمُرَكُمْ أَنْ تَتَّخِذُوا الْمَلٰٓئِكَةَ وَالنَّبِيّٖنَ أَرْبَابًا ۗ أَيَأْمُرُكُمْ بِالْكُفْرِ بَعْدَ إِذْ أَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ٥
(آل عمران - ۳: ۸۰)

وہ تم سے ہرگز یہ نہ کہے گا۔ کہ فرشتوں کو یا پیغمبروں کو اپنا رب بنالو کیا یہ ممکن ہے کہ ایک نبی تمہیں کفر کا حکم دے۔ جب کہ تم مسلم ہو۔

کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا۔ (النساء - ۴: ۳۶)

اور تم سب اللہ کی بندگی کرو۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ

کسی کو اللہ کا مدِ مقابل نہ بناؤ

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّ أَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (البقرۃ - ۲: ۲۲)

پس جب تم جانتے بوجھتے ہو۔ تو دوسروں کو اللہ کے مدِ مقابل نہ ٹھہراؤ

اللہ کے سوا کسی کو سرپرست نہ بناؤ

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۗ قُلْ إِنِّيْٓ أُمِرْتُ أَنْ

کہو، اللہ کو چھوڑ کر کیا میں کسی اور کو اپنا سرپرست بنالوں؟ جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ اور جو روزی دیتا ہے، روزی لیتا نہیں ہے، کہو،

Marfat.com

أَكُوْنَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۴)

مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ سب سے پہلے میں اُس کے آگے سر تسلیم خم کروں۔ اور (تاکید کی گئی ہے کہ) تو بہر حال مشرکوں میں شامل نہ ہو۔

دیویوں کی پوجا درحقیقت شیطان کی پوجا ہے

اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اِنٰثًا ۚ وَاِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا مَّرِيْدًا ۝ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَقَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۱۷-۱۱۸)

وہ اللہ کو چھوڑ کر دیویوں کو معبود بناتے ہیں۔ تو حقیقتاً اس باغی شیطان کو معبود بناتے ہیں۔ جس کو اللہ نے لعنت زدہ کیا ہے۔ جس نے اللہ سے کہا تھا کہ میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔

غیر اللہ بے اختیار ہے

قُلْ اَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا ۭ وَاللّٰهُ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ (المائدہ - ۵ : ۷۶)

ان سے کہو، کیا تم اللہ کو چھوڑ کر اس کی پرستش کرتے ہو۔ جو تمہارے لئے نہ نقصان کا اختیار رکھتا ہے۔ نہ نفع کا؟ حالانکہ سب کی سننے والا اور سب کچھ جاننے والا تو اللہ ہی ہے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِي اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِي الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ

کہہ دیجئے۔ کیا ہم اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکاریں جو نہ ہمیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان؟ اور جبکہ اللہ ہمیں سیدھا راستہ دکھا چکا ہے تو کیا اب ہم اُلٹے پاؤں پھر جائیں؟ کیا ہم اپنا حال اس شخص کا سا کر لیں جسے شیطانوں نے صحرا میں بھٹکا دیا ہو

Marfat.com

إِلَى الْهُدَى ائْتِنَا ؕ
(الانعام - ۶ : ۷۱)

اور وہ حیران و سرگرداں پھر رہا ہو۔ دراں حالیکہ اسکے ساتھی اسے پکار رہے ہوں کہ اِدھر آ یہ سیدھی راہ موجود ہے؟

قیامت کے دِن غیر اللہ لاچار ہوں گے

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○
(الانعام - ۶ : ۵۱)

اور اے نبیؐ تم اس (علمِ وحی) کے ذریعے سے ان لوگوں کو نصیحت کرو۔ جو اسکا خوف رکھتے ہیں کہ اپنے رب کے سامنے کبھی اس حال میں پیش کئے جائیں گے کہ اسکے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو یا ان کی سفارش کرے۔ شاید کہ وہ خدا ترسی کی روش اختیار کریں۔

قیامت کے دِن مُشرک شرک سے اِنکار کرینگے

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ○ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ○ اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ○
(الانعام - ۶ : ۲۲ تا ۲۴)

جس روز ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے۔ اور مُشرکوں سے پوچھیں گے۔ کہ اب وہ تمہارے ٹھہرائے ہُوئے شریک کہاں ہیں۔ جن کو تُم اپنا خُدا سمجھتے تھے۔ تو وہ اس کے سوا کوئی فتنہ نہ اٹھا سکیں گے کہ (یہ جُھوٹا بیان دیں کہ) اے ہمارے آقا، تیری قسم ہم ہرگز مشرک نہ تھے۔ دیکھو اس وقت یہ کس طرح اپنے اُوپر آپ جُھوٹ گھڑیں گے، اور وہاں اُن کے سارے بناوٹی معبُود گُم ہو جائیں گے۔

شرک سے بیزاری کا اظہار کرو

قُلْ اَیُّ شَیْءٍ اَکْبَرُ شَهَادَةً ۖ قُلِ اللّٰهُ شَهِیْدٌۢ بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۚ وَاُوْحِیَ اِلَیَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَکُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۖ اَئِنَّکُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰی ۖ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّ اِنَّنِیْ بَرِیْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِکُوْنَ ۘ

(الانعام - ۶ : ۱۹)

اِن سے کہو۔ کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے تاکہ تمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو متنبہ کر دوں۔ کیا واقعی تم لوگ یہ شہادت دے سکتے ہو۔ کہ اللہ کے ساتھ دوسرے خدا بھی ہیں؟ کہو، میں تو اُسکی شہادت ہرگز نہیں دے سکتا۔ کہو، خدا تو وہی ایک ہے اور میں اس شرک سے قطعی بیزار ہوں جس میں تم مبتلا ہو۔

مشرک کی اطاعت قبول نہ کرو

وَلَا تَاْکُلُوْا مِمَّا لَمْ یُذْکَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَیْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ۗ وَاِنَّ الشَّیٰطِیْنَ لَیُوْحُوْنَ اِلٰٓی اَوْلِیٰٓئِهِمْ لِیُجَادِلُوْکُمْ ۚ وَاِنْ اَطَعْتُمُوْهُمْ اِنَّکُمْ لَمُشْرِکُوْنَ ۧ

(الانعام - ۶ : ۱۲۱)

اور جس جانور کو اللہ کا نام لے کر ذبح نہ کیا گیا ہو اس کا گوشت نہ کھاؤ۔ ایسا کرنا فسق ہے شیاطین اپنے ساتھیوں کے دلوں میں شکوک و اعتراضات القا کرتے ہیں۔ تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں لیکن اگر تم نے ان کی اطاعت قبول کر لی۔ تو یقیناً تم مشرک ہو۔

شرک سے اعمال ضائع ہو جاتے ہیں

ذٰلِکَ هُدَی اللّٰهِ یَهْدِیْ بِهٖ

یہ اللہ کی ہدایت ہے جس کے ساتھ وہ

Marfat.com

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ۭ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○

(الانعام - ۶ : ۸۸)

اپنے بندوں میں سے جس کی چاہتا ہے رہنمائی کرتا ہے۔ لیکن اگر کہیں ان لوگوں نے شرک کیا ہوتا۔ تو ان کا سب کیا کرایا غارت ہو جاتا۔

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى شُرَكَآئِهِمْ ۭ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ○

(الانعام - ۶ : ۱۳۶)

ان لوگوں نے اللہ کے لئے خود اسی کی پیدا کی ہوئی کھیتیوں اور مویشیوں میں سے ایک حصہ مقرر کیا ہے اور کہتے ہیں۔ یہ اللہ کے لئے ہے بزعم خود۔ اور یہ ہمارے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کیلئے۔ پھر جو حصہ ان کے ٹھہرائے ہوئے شریکوں کیلئے ہے۔ وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو اللہ کیلئے ہے۔ وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، کیسے برے فیصلے کرتے ہیں یہ لوگ۔

شرک گمراہی ہے

قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قُلْ لَّآ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَآ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ○

(الانعام - ۶ : ۵۶)

اے نبیؐ۔ کہو کہ تم لوگ اللہ کے سوا جن دوسروں کو پکارتے ہو۔ انکی بندگی کرنے سے مجھے منع کیا گیا ہے۔ کہو میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کروں گا۔ اگر میں نے ایسا کیا۔ تو گمراہ ہو گیا۔ راہ راست پانے والوں میں سے نہ رہا۔

Marfat.com

شرک حرام ہے

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا۔ (الانعام - ۶ : ۱۵۱)

کہہ دیجئے آؤ میں تمہیں وہ چیزیں سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ وُہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

قُلْ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَالْاِثْمَ وَالْبَغْيَ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَاَنْ تُشْرِكُوْا بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۳۳)

اے نبیؐ، ان سے کہو کہ میرے رب نے جو چیزیں حرام کی ہیں۔ وُہ تو یہ ہیں۔ بے شرمی کے کام، خواہ کھلے ہوں یا چھپے اور گناہ اور حق کیخلاف زیادتی اور یہ کہ اللہ کیساتھ تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

شرک کی سزا

وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا يَزْنُوْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا ○ يُّضٰعَفْ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا ○ (الفرقان - ۲۵ - ۶۸ تا ۶۹)

اور جو لوگ اللہ کے سوا کسی اور معبود کو نہیں پکارتے، اللہ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق ہلاک نہیں کرتے۔ اور نہ زنا کے مرتکب ہوتے ہیں۔ یہ کام جو کوئی کرے وہ اپنے گناہ کا بدلہ پائے گا۔ قیامت کے روز اس کو مکرر عذاب دیا جائے گا۔ اور اسی میں وُہ ہمیشہ ذلت کے ساتھ پڑا رہے گا۔

Marfat.com

اِنَّهٗ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ حَرَّمَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَاْوٰهُ النَّارُ
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ۝
(المائدہ ـ ۵ ـ ۷۲)

جس نے اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرایا
اُس پر اللہ نے جنّت حرام کر دی اور اُسکا
ٹھکانا جہنّم ہے۔ اور ایسے ظالموں کا کوئی
مددگار نہیں۔

مُشرک کی بخشش نہ ہوگی

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ
بِهٖ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۝
(النسآء ـ ۴ : ۱۱۶)

اللہ کے ہاں بس شرک ہی کی بخشش نہیں ہے۔
اس کے سوا اور سب کچھ مُعاف ہو سکتا ہے۔
جسے وُہ معاف کرنا چاہے۔ جس نے اللہ کے ساتھ
کسی کو شریک ٹھہرایا وُہ تو گمراہی میں بہت دُور
نکل گیا۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ
وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ
يَّشَآءُ ۚ وَمَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ
فَقَدِ افْتَرٰٓى اِثْمًا عَظِيْمًا ۝
(النسآء ـ ۴ : ۴۸)

اللہ بس شرک ہی کو مُعاف نہیں کرتا۔ اس کے ماسوا
دُوسرے جس قدر گناہ ہیں۔ وُہ جس کے لئے چاہتا
ہے۔ مُعاف کر دیتا ہے۔ اللہ کے ساتھ جس نے
کسی اور کو شریک ٹھہرایا۔ اُس نے تو بہت ہی بڑا
جھوٹ تصنیف کیا۔ اور بڑے سخت گناہ کی بات کی۔

کُفر

راستے سے بھٹک جانا کُفر ہے

وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ
فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ۝
(البقرۃ ـ ۲ : ۱۰۸)

اور جو کوئی ایمان کو کُفر سے تبدیل کرلے۔ تو
وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔

Marfat.com

فَمَنْ كَفَرَ بَعْدَ ذٰلِكَ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ۝

(المآئدہ - ۵ : ۱۲)

پس تم میں سے جو کوئی اس کے بعد کفر کرے گا تو بے شک وہ راہِ راست سے دور جا پڑا۔

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا۝

(النساء - ۴ : ۱۳۶)

اور جو کوئی انکار کرے اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کی کتابوں کا، اور اس کے رسولوں کا، اور آخری دن کا، تو وہ گمراہی میں بھٹک کر بہت دور نکل گیا۔

کفر ظلم ہے۔

كَيْفَ يَهْدِي اللّٰهُ قَوْمًا كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ وَشَهِدُوْٓا اَنَّ الرَّسُوْلَ حَقٌّ وَّجَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۝

(آلِ عمران - ۳ : ۸۶)

کیسے ہو سکتا ہے۔ کہ اللہ ان لوگوں کو ہدایت بخشے جنہوں نے نعمت ایمان پا لینے کے بعد پھر کفر اختیار کیا۔ حالانکہ وہ خود اس بات پر گواہی دے چکے ہیں۔ کہ یہ رسول حق پر ہے۔ اور ان کے پاس روشن نشانیاں بھی آچکی ہیں۔ اللہ ظالموں کو تو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

کفر کی علامات

۱۔ مسلمانوں کی مخالفت

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَالطَّاغُوْتِ وَيَقُوْلُوْنَ

کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا۔ جنہیں کتاب کے علم میں سے کچھ حصہ دیا گیا ہے اور ان کا حال یہ ہے۔ کہ وہ خیالی اور وہمی چیزوں

Marfat.com

لِلَّذِیْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا سَبِیْلًا ۝

النساء - ۴ : ۵۱

اور شیاطین کو مانتے ہیں۔ اور کافروں کے متعلق کہتے ہیں۔ کہ ایمان لانے والوں سے تو یہی زیادہ صحیح راستے پر ہیں۔

ب۔ طاغوت کی دوستی

وَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ البقرہ ۲ : ۲۵۷

اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ ان کے حامی و مددگار طاغوت ہیں، اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جلنے والے لوگ ہیں۔ جہاں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

ج۔ اللہ کی کتاب کو نہ ماننا

اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا یَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ اَلَّذِیْنَ خَسِرُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۲۰)

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے۔ وہ اس کو اسی طرح پہچانتے ہیں۔ جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو خود خسارے میں ڈال دیا ہے۔ وُہ ایمان نہ لائیں گے۔

د۔ ہدایت سے اعراض

قُلْ اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَ الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْكٰفِرِیْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۳۲)

کہہ دیجئے۔ اللہ اور رسُول کی اطاعت کرو۔ پھر اگر وہ اعراض کریں۔ تو اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَ مَا تَاْتِیْهِمْ مِّنْ اٰیَةٍ مِّنْ اٰیٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِیْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۴)

ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ایسی نہیں جو اُن کے سامنے آئی ہو۔ اور اُنہوں نے اس سے مُنہ نہ موڑ لیا ہو

Marfat.com

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ۝

(السجدة - ۳۲ - ۲۲)

اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا۔ جسے اس کے رب کی آیات کے ذریعے سے نصیحت کی جائے اور پھر وہ ان سے مُنہ پھیر لے۔ ایسے مجرموں سے تو ہم انتقام لے کر رہیں گے۔

اَلَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ۚ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ كٰفِرُوْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۴۵)

جو اللہ کی راہ سے اعراض کرتے ہیں۔ اور اس میں کجی تلاش کرتے رہتے ہیں۔ اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں۔

۵۔ ہدایت کے کسی جُزو کا انکار

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّنَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّيُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۵۰ تا ۱۵۱)

بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسُولوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسُولوں کے درمیان تفریق کریں۔ اور کہتے ہیں کہ ہم بعض کو مانتے ہیں۔ اور بعض کو نہیں مانتے اور وہ کفر و ایمان کے بیچ میں ایک راہ نکالنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وُہ پکے کافر ہیں اور کافروں کے لئے ہم نے رُسوا کُن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

۶۔ اللہ اور رسُول کی مُخالفت

وَمَنْ يُّشَاقِقِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسُول کا مقابلہ

فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

کرے۔ اللہ اس کے لیے نہایت سخت گیر ہے۔

(الانفال-۸ : ۱۳)

ز۔ رسُولوں کا استہزا

وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(الانعام-۶ : ۱۰)

اے نبیؐ، تم سے پہلے بھی بہت سے رسُولوں کا مذاق اُڑایا جا چکا ہے۔ مگر ان مذاق اُڑانے والوں پر آخر کار وہی حقیقت مسلّط ہو کر رہی۔ جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔

ح۔ آخرت کا استہزا۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ؕ فَسَوْفَ يَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝

(الانعام-۶ : ۵)

تحقیق جب اُن کے پاس حق آیا۔ اُنہوں نے اس کو جھٹلایا۔ سو جلد ہی ان کو اس چیز کی خبر مل جائے گی جس کے ساتھ یہ لوگ استہزا کیا کرتے تھے۔

ط۔ آیتوں کی تکذیب

وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝

(الاعراف-۷ : ۱۸۲)

اور وُہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں۔ تو اُنہیں ہم بتدریج ایسے طریقے سے تباہی کی طرف لے جائیں گے۔ کہ اُنہیں خبر تک نہ ہو گی۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ عَنْهَا ؕ سَنَجْزِي

اس سے بڑھ کر ظالم کون ہو گا جو اللہ کی آیات کو جھٹلائے اور ان سے مُنہ موڑے جو لوگ

Marfat.com

الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ○ (الانعام - ۶ : ۱۵۷)	ہماری آیات سے مُنہ موڑتے ہیں۔ اُنہیں اس روگردانی کی پاداش میں ہم بدترین سزا دیں گے۔
اِنَّ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِيْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۴۰)	جو لوگ ہماری آیات کو جھٹلاتے ہیں۔ اور اُن کے مقابلے میں سرکشی کرتے ہیں۔ ان کے لئے آسمان کے دروازے ہرگز نہ کھولے جائیں گے۔ ان کا جنّت میں جانا اتنا ہی ناممکن ہے جتنا سُوئی کے ناکے سے اُونٹ کا گزرنا مُجرموں کو ہمارے ہاں ایسا ہی بدلہ ملتا ہے۔
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۳۶)	اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلائیں گے۔ اور ان سے تکبر کریں گے۔ وہ لوگ دوزخ والے ہوں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ○ (الانعام - ۶ : ۴۹)	اور جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلائیں وہ اپنی نافرمانیوں کی پاداش میں سزا بھگت کر رہیں گے۔
وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ وَّبُكْمٌ فِي الظُّلُمٰتِ ؕ (الانعام - ۶ : ۳۹)	اور جو لوگ ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں وہ بہرے اور گونگے ہیں۔ تاریکیوں میں پڑے ہوئے ہیں۔
قُلْ سِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ○ (الانعام - ۶ : ۱۱)	ان سے کہو، ذرا زمین میں چل پھر کر دیکھو، جھٹلانے والوں کا انجام کیا ہُوا۔

Marfat.com

ی۔ آخرت سے انکار

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِلِقَآءِ اللّٰهِ ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتْهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً قَالُوْا يٰحَسْرَتَنَا عَلٰى مَا فَرَّطْنَا فِيْهَا وَهُمْ يَحْمِلُوْنَ اَوْزَارَهُمْ عَلٰى ظُهُوْرِهِمْ ؕ اَلَا سَآءَ مَا يَزِرُوْنَ ۝

(الانعام۔۶: ۳۱)

بے شک وہ لوگ خسارے میں پڑ گئے۔ جنہوں نے اللہ سے ملنے کی تکذیب کی۔ یہاں تک کہ جب وہ معین وقت ان پر دفعتاً آجائے گا۔ تو کہیں گے ہائے افسوس، ہم سے اس معاملہ میں کیسی تقصیر ہوئی۔ اور ان کا حال یہ ہوگا۔ کہ اپنی پیٹھوں پر اپنے گناہوں کا بوجھ لادے ہوئے ہونگے۔ دیکھو، کیسا بُرا بوجھ ہے۔ جو اُٹھا رہے ہیں۔

ک۔ اللہ پر بہتان باندھنا

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام۔۶: ۲۱)

اور اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹا بہتان لگائے۔ یا اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے۔ یقیناً ایسے ظالم کبھی فلاح نہیں پا سکتے۔

ل۔ جھوٹ گھڑنا

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ وَّغَرَّهُمْ فِىْ دِيْنِهِمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ۝

(آل عمران۔۳: ۲۴)

یہ اس وجہ سے ہے کہ وہ کہتے ہیں کہ ہمیں دوزخ کی سزا صرف چند روز تک ملے گی۔ اور اُنہوں نے اپنے دین میں جو باتیں گھڑ لی ہیں۔ وہی باتیں اُن کو دھوکے میں ڈالتی ہیں۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ (البقرۃ - ۲ - ۷۹)

خرابی ہے ان لوگوں کے لیے جو اپنے ہاتھ سے کتاب لکھتے ہیں۔ پھر کہتے ہیں۔ یہ اللہ کی طرف سے ہے تاکہ اس سے وہ کچھ قلیل نقدی وصول کریں۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ○ (الانعام - ۶ : ۹۳)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا۔ جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔ اور کہے کہ مجھ پر وحی آتی ہے۔ حالانکہ اس پر کوئی وحی نہیں آئی۔ اور جو یہ کہے کہ جیسا کلام اللہ نے نازل کیا ہے۔ اسی طرح کا میں بھی لاتا ہوں۔ کاش تم ظالموں کو اس حال میں دیکھ سکو۔ جب وہ سکراتِ موت میں ڈبکیاں کھا رہے ہوں گے۔ اور فرشتے ہاتھ بڑھا بڑھا کر کہہ رہے ہوں گے۔ کہ لاؤ نکالو اپنی جان۔ آج تمہیں ان باتوں کی پاداش میں ذلت کا عذاب دیا جائے گا۔ جو تم اللہ پر تہمت رکھ کر ناحق بکا کرتے تھے۔ اور اس کی آیات کے مقابلے میں سرکشی دکھاتے تھے۔

م - بہانے بنانا

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ○ (الانعام - ۶ : ۲۵)

حد یہ ہے۔ کہ جب وہ تمہارے پاس آکر تم سے جھگڑتے ہیں۔ تو ان میں سے جن لوگوں نے انکار کا فیصلہ کر لیا ہے۔ وہ (تمہاری باتیں سننے کے بعد) یہی کہتے ہیں۔ کہ یہ تو صرف پرانے قصے ہیں۔

Marfat.com

ن۔ باپ دادا کی اندھی تقلید

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا إِلٰى مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ وَإِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا ط أَوَلَوْ كَانَ اٰبَآؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَيْئًا وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ٥

(المائدہ۔ ۵۔ ۱۰۴)

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے۔ کہ آؤ اس قانون کی طرف جو اللہ نے نازل کیا ہے۔ اور آؤ پیغمبر کی طرف تو وہ جواب دیتے ہیں۔ کہ ہمارے لیے تو وہی طریقہ کافی ہے۔ جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے۔ کیا یہ باپ دادا ہی کی تقلید کئے جائینگے۔ خواہ وہ کچھ نہ جانتے ہوں۔ اور صحیح راستے کی انہیں خبر ہی نہ ہو؟

کافر سے خدا بے نیاز ہے

وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ٥

(آل عمران۔ ۳: ۹۷)

اور جو کوئی تسلیم نہ کرے تو اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِيَ لَهٗ ط وَيَذَرُهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٥ (الاعراف۔ ۷: ۱۸۶)

جس کو اللہ رہنمائی سے محروم کر دے۔ اس کے لیے پھر کوئی رہنما نہیں ہے۔ اور اللہ اُنہیں ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتا ہوا چھوڑ دیتا ہے۔

کافر کی کیفیت

ا۔ دُنیا میں

إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ

جو لوگ تسلیم کرنے سے انکار کر چکے ہیں۔ ان کے لئے برابر ہے خواہ تم انہیں خبردار کرو یا نہ کرو

Marfat.com

لَا يُؤْمِنُوْنَ ٥ خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى
قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ط وَعَلٰٓى
اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ
عَذَابٌ عَظِيْمٌ ٥

بہر حال وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ نے
ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگادی ہے۔ اور
ان کی آنکھوں پر پردہ پڑ گیا ہے۔ وہ سخت
سزا کے مستحق ہیں۔

(البقرۃ-۲: ۶ تا ۷)

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا
ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ط
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ٥

کہا (اللہ نے) اور جو کوئی کفر کرے۔ اس کو
تھوڑا سا فائدہ دوں گا۔ پھر اسے کشاں کشاں
آگ کے عذاب میں ڈالوں گا۔ اور وہ پہنچنے کی
بری جگہ ہے۔

(البقرۃ-۲: ۱۲۶)

فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّ
عُوْا وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ
وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا
يَعْمَلُوْنَ ٥ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا
بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ
شَيْءٍ ط حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ
اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً
فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ٥ فَقُطِعَ
دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

سو جب ہماری طرف سے ان پر سختی آئی۔ تو کیوں
نہ انہوں نے عاجزی اختیار کی؟ مگر ان کے دل تو
اور سخت ہو گئے۔ اور شیطان نے ان کو اطمینان
دلایا۔ کہ جو کچھ تم کر رہے ہو۔ خوب کر رہے ہو۔ پھر جب
اُنہوں نے اس نصیحت کو جو اُنہیں کی گئی تھی بھلا
دیا۔ تو ہم نے ہر طرح کی خوشحالیوں کے دروازے
ان کے لئے کھول دیئے۔ یہاں تک کہ جب وہ
ان چیزوں میں خوب مگن ہو گئے۔ جو انہیں دی گئی تھیں۔
تو ہم نے اُن کو دفعتاً پکڑ لیا۔ پھر تو وہ بالکل حیرت زدہ
رہ گئے۔ اس طرح ان لوگوں کی جڑ کاٹ کر رکھ دی گئی۔
جنہوں نے ظلم کیا تھا۔ اور تعریف ہے اللہ رب العلمین کیلئے۔

(الانعام-۶: ۴۳ تا ۴۵)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّمَا نُمْلِيْ

یہ ڈھیل جو ہم اُنہیں دیئے جاتے ہیں۔ اس کو یہ

لَهُمْ خَيْرٌ لِّاَنْفُسِهِمْ ۗ اِنَّمَا نُمْلِیْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۷۸)

کافر اپنے حق میں بہتری نہ سمجھیں۔ ہم تو اُنہیں اس لئے ڈھیل دے رہے ہیں۔ کہ یہ خوب بار گناہ سمیٹ لیں۔ پھر ان کے لئے سخت ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

ب۔ قیامت میں

وَلَوْ تَرٰٓی اِذْ وُقِفُوْا عَلَی النَّارِ فَقَالُوْا يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۲۷)

اور اگر آپ اس وقت دیکھیں جب دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اس وقت یہ کہیں گے۔ کاش کوئی ایسی صورت ہو کہ ہم دنیا میں پھر واپس بھیجے جائیں۔ اور اپنے رب کی نشانیوں کو نہ جھٹلائیں۔ اور ایمان لانے والوں میں شامل ہوں۔

کُفر کی سزا

ا۔ عمل غارت

وَمَنْ يَّكْفُرْ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهٗ وَهُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ۝ (المائدۃ - ۵ : ۵)

اور جس کسی نے ایمان روش پر چلنے سے انکار کیا۔ تو اس کا عمل غارت ہو جائے گا۔ اور آخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔

ب۔ پکے کافر کی توبہ قبول نہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بَعْدَ اِيْمَانِهِمْ ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّنْ تُقْبَلَ تَوْبَتُهُمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الضَّآلُّوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۹۰)

بے شک جن لوگوں نے ایمان لانے کے بعد کفر اختیار کیا۔ پھر اپنے کفر میں بڑھتے چلے گئے۔ ان کی توبہ ہرگز قبول نہ ہوگی۔ ایسے لوگ تو پکے گمراہ ہیں۔

Marfat.com

ج۔ لعنت

بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ○

(البقرۃ - ۲ : ۸۸)

اصل بات یہ ہے۔ کہ ان کے کفر کی وجہ سے ان پر اللہ کی پھٹکار پڑی ہے۔ اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ○

(البقرۃ - ۲ : ۸۹)

پس خُدا کی لعنت ہے نہ ماننے والوں پر

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَمَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ اُولٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ○ (البقرۃ - ۲ : ۱۶۱)

جن لوگوں نے کُفر کا رویّہ اختیار کیا۔ اور کُفر کی حالت میں ہی جان دی ان پر اللہ اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔

د۔ سیاہ چہرے

يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوْهٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْوَدَّتْ وُجُوْهُهُمْ ۚ اَكَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○

(آل عمران - ۳ : ۱۰۶)

اس روز کچھ لوگ سرخرو ہوں گے اور کچھ لوگوں کا مُنہ کالا ہوگا۔ جن کا مُنہ کالا ہوگا۔ (ان سے کہا جائے گا کہ) نعمت ایمان پانے کے بعد بھی تم نے کافرانہ رویّہ اختیار کیا؟ اچھا تو اَب اِس کُفرانِ نعمت کے صِلہ میں عذاب کا مزہ چکھو۔

ہ۔ دردناک عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ

جن لوگوں نے اللہ کی آیتوں کا انکار کیا۔ ان کے

عَذَابٌ شَدِيدٌ ۭ وَاللّٰهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

(آل عمران - ۳ : ۴)

کے لیئے سخت سزا ہے اور اللہ بے پناہ طاقت کا مالک ہے اور بُرائی کا بدلہ دینے والا ہے۔

فَأَمَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَأُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا شَدِيدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۵۶)

جن لوگوں نے کفر و انکار کی روش اختیار کی ہے۔ اُنہیں دُنیا و آخرت دونوں میں سخت سزا دوں گا۔ اور وُہ کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝

(النسآء - ۴ : ۳۷)

اور ہم نے کافروں کے لیئے رُسواکُن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ لَنْ يَضُرُّوا اللّٰهَ شَيْئًا وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۷۷)

جو لوگ ایمان کو چھوڑ کر کفر کے خریدار بنے ہیں۔ وہ یقیناً اللہ کا کوئی نقصان نہیں کر رہے ہیں۔ ان کے لیئے دردناک عذاب تیار ہے

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَمَاتُوا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْ أَحَدِهِمْ مِلْءُ الْأَرْضِ ذَهَبًا وَلَوِ افْتَدَىٰ بِهِ ۗ أُولَٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ وَمَا لَهُمْ مِنْ نَاصِرِينَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۹۱)

جن لوگوں نے کُفر اختیار کیا۔ اور کفر ہی کی حالت میں جان دی۔ ان میں سے کوئی اگر اپنے آپ کو سزا سے بچانے کے لیئے روئے زمین بھر کر سونا بھی فدیہ میں دے۔ تو اسے قبول نہ کیا جائے گا۔ ایسے لوگوں کے لیئے دردناک سزا تیار ہے۔ اور وہ اپنا کوئی مددگار نہ پائیں گے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ أَنَّ لَهُمْ مَا فِي الْأَرْضِ جَمِيعًا وَمِثْلَهُ مَعَهُ

جن لوگوں نے کُفر کا رویہ اختیار کیا، اگر اُن کے قبضہ میں ساری زمین کی دولت ہو اور اتنی ہی

Marfat.com

لِيَفْتَدُوْا بِهٖ مِنْ عَذَابِ يَوْمِ الْقِيٰمَةِ مَا تُقُبِّلَ مِنْهُمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○

(المائدہ-۵:۳۶)

اور اس کے ساتھ۔ اور وہ چاہیں کہ اسے فدیہ میں دے کر روز قیامت کے عذاب سے بچ جائیں۔ تب بھی وہ اُن سے قبول نہ کی جائے گی اور اُنہیں دردناک سزا مل کر رہے گی۔

و۔ دوزخ

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(البقرۃ-۲:۳۹)

جو لوگ قبول کرنے سے انکار کریں گے اور ہماری آیات کو جھٹلائیں گے۔ وہ آگ میں جانے والے ہیں۔ جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ○

(المائدہ-۵:۱۰) (المائدہ-۵:۸۶)

جو لوگ کُفر کریں اور اللہ کی آیات کو جھٹلائیں۔ تو وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَتُغْلَبُوْنَ وَ تُحْشَرُوْنَ اِلٰى جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمِهَادُ ○

(آلِ عمران-۳:۱۲)

اے نبیؐ۔ جن لوگوں نے تمہاری دعوت قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ ان سے کہہ دو کہ قریب ہے وُہ وقت۔ جب تُم مغلوب ہو جاؤ گے۔ اور جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے۔ اور وہ بڑا ہی بُرا ٹھکانا ہے

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

جن لوگوں نے کُفر کا راستہ اختیار کیا اور ظُلم وستم پر اُتر آئے اللہ اُن کو ہرگز معاف نہ کرے گا۔ اور اُنہیں کوئی راستہ بجز جہنّم کے راستے کے نہ دکھائے گا جس میں وُہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ کے لئے یہ

يَسِيْرًا ۝ (النسآء ۴: ۱۶۸ تا ۱۶۹) — کوئی مشکل کام نہیں ہے۔

ز۔ دوزخ کا دائمی عذاب

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنَ النَّارِ وَمَا هُمْ بِخٰرِجِيْنَ مِنْهَا وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ۝ (المائدہ ۵: ۳۷)

وہ چاہیں گے کہ دوزخ کی آگ سے نکل بھاگیں مگر نہ نکل سکیں گے۔ اور اُنہیں قائم رہنے والا عذاب دیا جائے گا۔

ح۔ آگ کا ایندھن

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمْ وَقُوْدُ النَّارِ ۝ (ال عمران ۳: ۱۰)

جن لوگوں نے کُفر کا رویّہ اختیار کیا ہے۔ اُنہیں اللہ کے مقابلے میں نہ اُن کا مال کچھ کام دے گا نہ اولاد۔ وہ آگ کا ایندھن بن کر رہیں گے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا ۭ وَاُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (ال عمران ۳: ۱۱۶)

جن لوگوں نے کُفر کا رویّہ اختیار کیا تو اللہ کے مقابلے میں نہ ان کا مال کچھ کام دے گا۔ نہ اولاد، وہ تو آگ میں جانے والے لوگ ہیں۔ اور آگ ہی میں ہمیشہ رہیں گے۔

ط۔ آگ کا مسلسل عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِاٰيٰتِنَا سَوْفَ نُصْلِيْهِمْ نَارًا ۭ كُلَّمَا نَضِجَتْ جُلُوْدُهُمْ بَدَّلْنٰھُمْ جُلُوْدًا غَيْرَهَا

جن لوگوں نے ہماری آیات کو ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ اُنہیں بالیقین ہم آگ میں جھونکیں گے۔ اور جب ان کے بدن کی کھال

Marfat.com

لِيَذُوْقُوا الْعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ۝

(النسآء۔۴ : ۵۶)

گل جائے گی تو اس کی جگہ دُوسری کھال پیدا کر دیں گے تاکہ وُہ عذاب کا خُوب مزا چکھیں۔ اللہ بڑی قدرت رکھتا ہے اور اپنے فیصلوں کو عمل میں لانے کی حکمت خُوب جانتا ہے۔

کُفّار سے کنارہ کش رہو

وَاِذَا رَاَيْتَ الَّذِيْنَ يَخُوْضُوْنَ فِيْٓ اٰيٰتِنَا فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ حَتّٰى يَخُوْضُوْا فِيْ حَدِيْثٍ غَيْرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنْسِيَنَّكَ الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانعام۔۶ : ۶۸)

اور جب تُم دیکھو کہ لوگ ہماری آیات پر نکتہ چینیاں کر رہے ہیں۔ تو اُن کے پاس سے ہٹ جاؤ۔ یہاں تک کہ وُہ اس گفتگو کو چھوڑ کر دُوسری باتوں میں لگ جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں بھلاوے میں ڈال دے تو جس وقت تمہیں اس غلطی کا احساس ہو جائے اس کے بعد پھر ایسے ظالم لوگوں کے پاس نہ بیٹھو۔

وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝

(الانعام۔۶ : ۷۰)

ایسے لوگوں سے بالکل کنارہ کش رہ، جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنا رکھا ہے۔ اور دنیوی زندگی نے اُنہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ ہاں مگر یہ قرآن سُنا کر نصیحت اور تنبیہہ کرتے رہو۔ کہ کہیں کوئی شخص اپنے کئے کرتُوتوں کے وبال میں گرفتار نہ ہو جائے۔ اور گرفتار بھی اس حال میں ہو۔ کہ اللہ سے بچانے والا کوئی حامی و مددگار اور کوئی سفارشی اس کیلئے نہ ہو۔ اور اگر وہ ہر ممکن چیز فدیہ میں دیکر چھوٹنا چاہے۔ تو وہ بھی اس سے قبول نہ کی جائے۔ کیونکہ ایسے لوگ تو خود اپنی کمائی کے نتیجے میں پکڑے جائینگے۔ انکو تو اپنے انکارِ حق کے معاوضہ میں کھولتا ہُوا پانی پینے کو اور دردناک عذاب بھگتنے کو ملے گا۔

Marfat.com

نفاق

نفاق گمراہی ہے

مُذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَلَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ۭ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۴۳)

(منافق) کفر و ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں۔ نہ پورے اس طرف ہیں۔ نہ پورے اس طرف۔ جسے اللہ نے بھٹکا دیا ہو۔ اس کیلئے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے۔

نفاق کی علامات

۱۔ دل اور زبان کا تضاد

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ فِىْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ ۙ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا

بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں۔ کہ ہم اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے ہیں۔ حالانکہ درحقیقت وہ مومن نہیں ہیں۔ وہ اللہ اور ایمان لانے والوں کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ مگر دراصل وہ خود اپنے آپ کو ہی دھوکہ میں ڈال رہے ہیں۔ اور انہیں اس کا شعور نہیں ہے۔ ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے۔ جسے اللہ نے اور زیادہ بڑھا دیا۔ اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں اس کی پاداش میں ان کے لئے دردناک سزا ہے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ زمین میں فساد برپا نہ کرو۔ تو وہ یہی کہتے ہیں۔ کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔

Marfat.com

يَشْعُرُوْنَ ۝ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ
اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا
اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ط
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ
لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا
اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝
اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَ
يَمُدُّهُمْ فِىْ طُغْيَانِهِمْ
يَعْمَهُوْنَ ۝

(البقرۃ۔ ۲: ۸ تا ۱۵)

خبردار حقیقت میں یہی لوگ مفسد ہیں مگر انہیں شعور
نہیں ہے۔ اور جب ان سے کہا جائے کہ جس طرح
دوسرے لوگ ایمان لائے ہیں۔ اسی طرح تم بھی ایمان لاؤ۔
تو وہ کہتے ہیں کہ کیا ہم بے وقوفوں کی طرح ایمان لائیں۔
خبردار، حقیقت میں تو یہ خود بے وقوف ہیں مگر
یہ جانتے نہیں ہیں جب یہ اہل ایمان سے ملتے ہیں۔
تو کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لائے ہیں۔ اور جب علیحدگی میں
اپنے شیطانوں سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ اصل میں تو ہم
تمہارے ساتھ ہیں۔ اور ان لوگوں سے محض مذاق کر رہے
ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے۔ وہ انکی رسی دراز
کئے جاتا ہے۔ اور یہ اپنی سرکشی میں اندھوں کی
طرح بھٹکتے چلے جاتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ لَا يَحْزُنْكَ
الَّذِيْنَ يُسَارِعُوْنَ فِى الْكُفْرِ
مِنَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِاَفْوَا
هِهِمْ وَلَمْ تُؤْمِنْ قُلُوْبُهُمْ

(المآئدہ۔ ۵: ۴۱)

اے رسولؐ۔ جو لوگ دوڑ دوڑ کر کفر میں گرتے
ہیں۔ اُن کی حالت سے آپ مغموم نہ ہوں۔ خواہ وہ
ان لوگوں میں سے ہوں جو منہ سے تو کہتے ہیں۔
ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لاتے

وَاِذَا جَآءُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَقَدْ
دَّخَلُوْا بِالْكُفْرِ وَهُمْ قَدْ خَرَجُوْا
بِهٖ ط وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا كَانُوْا
يَكْتُمُوْنَ ۝ (المآئدہ۔ ۵: ۶۱)

جب تم لوگوں کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں۔
کہ ہم ایمان لائے، حالانکہ کفر لیے ہوئے آئے
تھے اور کفر ہی لیے ہوئے واپس گئے۔ اور اللہ
خوب جانتا ہے جو کچھ یہ دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں۔

Marfat.com

هٰٓاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَلَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَتُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوْكُمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۖ وَاِذَا خَلَوْا عَضُّوْا عَلَيْكُمُ الْاَنَامِلَ مِنَ الْغَيْظِ ۭ قُلْ مُوْتُوْا بِغَيْظِكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

(آل عمران - ۳ : ۱۱۹)

تم ان سے محبت رکھتے ہو، مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے۔ حالانکہ تم تمام کتب آسمانی کو مانتے ہو، جب وہ تم سے ملتے ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ کہ ہم ایمان لے آئے مگر جب جدا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف ان کے غیظ و غضب کا یہ حال ہوتا ہے۔ کہ اپنی انگلیاں چبانے لگتے ہیں۔ ان سے کہہ دو کہ اپنے غصہ میں آپ جل مرو۔ اللہ دلوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚ وَقِيْلَ لَھُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوِ ادْفَعُوْا ۭ قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ ۭ ھُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْھُمْ لِلْاِيْمَانِ ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ○

(آل عمران - ۳ : ۱۶۷)

اور ان لوگوں کو دیکھ لے جو منافق ہوئے۔ جب ان سے کہا گیا آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا کم از کم مدافعت ہی کرو۔ تو کہنے لگے اگر ہمیں علم ہوتا کہ آج جنگ ہو گی۔ تو ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔ یہ بات جب وہ کہہ رہے تھے اس وقت وہ ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ قریب تھے۔ وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں۔ جو ان کے دلوں میں نہیں ہوتیں۔ اور جو کچھ وہ دلوں میں چھپاتے ہیں۔ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

ب۔ مسلمانوں کی بدخواہی

اِنْ تَمْسَسْكُمْ حَسَنَةٌ تَسُؤْھُمْ ۡ وَاِنْ تُصِبْكُمْ سَيِّئَةٌ يَّفْرَحُوْا بِھَا ۭ

اگر تمہیں کوئی اچھی حالت پیش آئے تو ان کیلئے باعث رنج ہوتی ہے۔ اور اگر تمہیں کوئی ناگوار حالت پیش آئے تو

Marfat.com

وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا لَا يَضُرُّكُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۲۰)

یہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔ مگر ان کی کوئی تدبیر تمہارے خلاف کارگر نہیں ہو سکتی۔ بشرطیکہ تم صبر سے کام لو اور اللہ سے ڈر کر کام کرتے رہو۔ جو کچھ یہ کر رہے ہیں اللہ اس پر حاوی ہے

ج۔ مسلمانوں کے خلاف سازشیں

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَلَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى مِنَ الْقَوْلِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۰۸)

وہ لوگوں سے چھپاتے ہیں۔ اور اللہ سے نہیں چھپاتے۔ حالانکہ وہ اس وقت ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ جب وہ راتوں کو چھپ کر اس کی مرضی کے خلاف مشورے کرتے ہیں۔ ان کے سارے اعمال پر اللہ محیط ہے۔

د۔ ہدایت سے پہلوتہی

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۝ (النسآء - ۴ : ۶۱)

اور جب ان سے کہا جاتا ہے۔ کہ آؤ اس چیز کی طرف جو اللہ نے نازل کی ہے۔ اور آؤ رسول کی طرف تو ان منافقوں کو تم دیکھتے ہو کہ یہ تمہاری طرف آتے کتراتے ہیں۔

ہ۔ نماز میں کاہلی

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ يُرَاۗءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ کے ساتھ دھوکہ بازی کر رہے ہیں۔ حالانکہ در حقیقت اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ جب یہ نماز کے لئے اٹھتے ہیں تو کسمساتے ہوئے محض لوگوں کو دکھانے کی خاطر اٹھتے ہیں۔ اور خدا کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔

Marfat.com

نفاق کی سزا

بَشِّرِ الْمُنٰفِقِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النسآء-۴: ۱۳۸)

منافقوں کو یہ مژدہ سُنادو کہ ان کے لیے دردناک سزا تیار ہے۔

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ۝ (النسآء-۴: ۱۴۵)

بے شک منافق دوزخ کے سب سے نچلے طبقے میں جائیں گے۔ اور تُم ہرگز ان کا کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔

رسالت

فرائضِ رسالت

ا- وحی کی پیروی۔

قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِىْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّىْ مَلَكٌ ۚ اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَىَّ ؕ قُلْ هَلْ يَسْتَوِى الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ؕ اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ۝ (الانعام-۶: ۵۰)

اے نبیؐ، ان سے کہو میں تُم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ میں غیب کا علم رکھتا ہُوں۔ اور نہ یہ کہتا ہُوں، کہ میں فرشتہ ہُوں میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہُوں۔ جو مُجھ پر نازل کی جاتی ہے۔ پھر ان سے پُوچھو کیا اندھا اور آنکھوں والا دونو برابر ہو سکتے ہیں۔ کیا تُم غور نہیں کرتے؟

ب- اللہ کا پیغام پہنچانا

مَا عَلَى الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ۝ (المائدۃ-۵-۹۹)

رسُول پر تو صرف پیغام پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔ آگے تمہارے کھُلے اور چھُپے سب حالات کا جاننے والا اللہ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ

اے رسُول، جو کچھ تیرے ربّ نے تجھ پر نازل

Marfat.com

اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۭ وَاِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ۭ وَاللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ○

(المآئدۃ - ۵ : ۶۷)

کیا ہے۔ وُہ پہنچا دے۔ اور اگر تُو یہ نہ کرے تو تُو نے اسکی رسالت کا حق ادا نہ کیا۔ اور اللہ تُم کو لوگوں سے محفُوظ رکھے گا۔ یقین رکھو کہ وُہ کافروں کو (تمہارے مقابلہ میں) کامیابی کی راہ ہرگز نہ دکھلائے گا۔

ج۔ خُدا کے احکام بیان کرنا

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۳۵)

اے بنی آدم، اگر تمہارے پاس خُود تُم ہی میں سے ایسے رسُول آئیں اور میرے احکام تُم سے بیان کریں تو جو کوئی نافرمانی سے بچے گا۔ اور اپنے رویہ کی اصلاح کرے گا۔ اس کے لیے کسی خوف اور رنج کا موقعہ نہیں ہے۔

د۔ متنبہ کرنا

وَاَنْذِرْ بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ○

(الانعام - ۶ : ۵۱)

اور تُم ان لوگوں کو متنبہ کرو جو اس بات کا اندیشہ رکھتے ہیں۔ کہ اپنے رب کے پاس ایسی حالت میں جمع کئے جائیں گے۔ کہ اُس کے سوا وہاں کوئی (ایسا ذی اقتدار) نہ ہوگا جو ان کا حامی و مددگار ہو یا انکی سفارش کرے شاید کہ وُہ خُدا ترسی کی روش اختیار کرلیں

اِنَّمَا تُنْذِرُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ۭ وَمَنْ تَزَكّٰى فَاِنَّمَا يَتَزَكّٰى لِنَفْسِهٖ ۭ

تُم صرف انہی لوگوں کو متنبہ کرسکتے ہو۔ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں جو شخص بھی پاکیزگی اختیار کرتا ہے، اپنی ہی بھلائی

وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ٥

کے لیئے کرتا ہے۔ اور پلٹنا سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

(فاطر - ۳۵ : ۱۸)

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِىْ بَيْنَ يَدَيْهِ وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ ٥

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ بڑی خیر و برکت والی ہے۔ اُس چیز کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے آئی تھی۔ اور اس لیئے نازل کی گئی ہے کہ اس کے ذریعے سے تُم بستیوں کے اس مرکز (یعنی مکہ) اور اس کے اطراف میں رہنے والوں کو متنبہ کرو

(الانعام - ۶ : ۹۲)

قُلْ اَىُّ شَىْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ؕ قُلِ اللّٰهُ شَهِيْدٌۢ بَيْنِىْ وَبَيْنَكُمْ وَاُوْحِىَ اِلَىَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ؕ

ان سے پُوچھو، کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہو میرے اور تمہارے درمیان اللہ گواہ ہے۔ اور یہ قرآن میری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے۔ تاکہ تُمہیں اور جس جس کو یہ پہنچے سب کو متنبہ کر دوں۔

(الانعام - ۶ : ۱۹)

۵- خُوشخبری دینا اور متنبہ کرنا

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ٥

ہم نے تُم کو علم حق کے ساتھ خُوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور آپ سے اہلِ جہنّم کے متعلق باز پُرس نہ ہو گی۔

(البقرۃ - ۲ : ۱۱۹)

رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَكَانَ

یہ سارے رسُول خُوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجے گئے تھے۔ تاکہ اُن کو مبعوث کر دینے کے بعد لوگوں کے پاس اللہ کے مقابلے

Marfat.com

اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ○

(النساء - ۴ : ۱۶۵)

میں کوئی حجت نہ رہے۔ اور اللہ بہر حال غالب رہنے والا اور حکیم و دانا ہے۔

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ○

(الانعام - ۶ : ۴۸)

اور ہم پیغمبروں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ بشارت دیں اور متنبہ کریں۔ پھر جو شخص ایمان لے آئے اور اصلاح کرلے۔ تو ایسے لوگوں کو کوئی اندیشہ نہیں اور نہ وہ مغموم ہونگے

و۔ آخرت کی خبر دینا

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ أَلَمْ يَأْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّونَ عَلَيْكُمْ آيٰتِي وَيُنْذِرُونَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ط

(الانعام - ۶ : ۱۳۰)

اے انسانوں اور جنوں کے گروہ کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے۔ جو تم سے میرے احکام بیان کیا کرتے تھے اور تم کو اس آج کے دن کی خبر دیا کرتے تھے،

ز۔ کتاب و حکمت کی تعلیم

رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيهِمْ ط إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○ (البقرة - ۲ : ۱۲۹)

اے ہمارے پروردگار ان میں ایک رسول مبعوث فرما۔ جو انہیں میں سے ہو۔ جو انہیں تیری آیات سنائے، اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دے۔ اور انہیں پاک کرے۔ تو بڑا مقتدر اور حکیم ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ
إِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ
أَنْفُسِهِمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ
وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ
وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوْا مِنْ
قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۶۴)

درحقیقت اہلِ ایمان پر تو اللہ نے یہ بہت بڑا احسان کیا ہے۔ کہ ان کے درمیان خود انہیں میں سے ایک ایسا پیغمبر اُٹھایا۔ جو اس کی آیات اُنہیں سناتا ہے۔ اِن کی زندگیوں کو سنوارتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے حالانکہ اس سے پہلے یہی لوگ صریح گمراہیوں میں پڑے ہوئے تھے۔

كَمَآ أَرْسَلْنَا فِيْكُمْ رَسُوْلًا مِّنْكُمْ
يَتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِنَا وَيُزَكِّيْكُمْ
وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ
وَيُعَلِّمُكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۵۱)

جس طرح ہم نے تُم میں ایک رسُول بھیجا جو تُمہیں میں سے ہے۔ جو تمہیں ہماری آیات سناتا ہے۔ تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے تُمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تُم نہ جانتے تھے۔

ح۔ لوگوں کے درمیان فیصلہ کرنا

كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَّاحِدَةً
فَبَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ
وَمُنْذِرِيْنَ وَأَنْزَلَ مَعَهُمُ
الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ
النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ
وَمَا اخْتَلَفَ فِيْهِ إِلَّا الَّذِيْنَ
أُوْتُوْهُ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ

ابتدا میں سب لوگ ایک ہی طریقے پر تھے۔ پھر اللہ نے نبی بھیجے۔ جو راست روی پر بشارت دینے والے اور کجروی سے ڈرانے والے تھے۔ اور اُن کے ساتھ کتاب برحق نازل کی تاکہ حق کے بارے میں لوگوں کے درمیان جو اختلافات رونما ہو گئے تھے۔ ان کا فیصلہ کرے۔ اختلاف ان لوگوں نے کیا۔ جنہیں حق کا علم دیا جا چکا تھا۔ اُنہوں

Marfat.com

الْبَيِّنٰتُ بَغْيًا ۢ بَيْنَهُمْ ۚ فَهَدَى اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَا اخْتَلَفُوْا فِيْهِ مِنَ الْحَقِّ بِاِذْنِهٖ ؕ وَاللّٰهُ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○

البقرۃ - ۲ : ۲۱۳

نے روشن ہدایات کو پالینے کے بعد محض اسلئے حق کو چھوڑ کر مختلف طریقے نکالے۔ کہ وُہ آپس میں زیادتی کرنا چاہتے تھے پس جو لوگ انبیاء پر ایمان لے آئے اُنہیں اللہ نے اپنے اذن سے اس حق کا راستہ دکھایا۔ جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا۔ اور اللہ جسے چاہتا ہے راہ راست دکھا دیتا ہے۔

اِنَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَآ اَرٰىكَ اللّٰهُ

(النسآء - ۴ : ۱۰۵)

اے نبیؐ، ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ تمہاری طرف نازل کی ہے۔ تاکہ جو راہ راست اللہ نے تمہیں دکھائی ہے اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو

مومن کے فرائض

ا۔ ایمان لانا

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ وَاِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○

(النسآء - ۴ : ۱۷۰)

لوگو، یہ رسُول تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے۔ ایمان لے آؤ، تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اور اگر انکار کرتے ہو تو جان لو کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے۔ سب اللہ کا ہے۔ اور اللہ علیم بھی ہے اور حکیم بھی۔

ب۔ اطاعت

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ

ہم نے جو رسُول بھی بھیجا ہے۔ اسی لئے بھیجا ہے

بِـاِذْنِ اللّٰهِ ؕ
(النسآء - ۴ : ۶۴)

کہ اذن خداوندی کی بنا پر اس کی اطاعت کی جائے۔

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ
(النسآء - ۴ : ۸۰)

جس نے رسُول کی اطاعت کی۔ اس نے دراصل خُدا کی اطاعت کی۔

ج۔ اتباع

قُلْ يٰاَيُّهَا النَّاسُ اِنِّىْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ جَمِيْعَا ۨ الَّذِىْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ يُحْىٖ وَيُمِيْتُ ۖ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ النَّبِىِّ الْاُمِّىِّ الَّذِىْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَكَلِمٰتِهٖ وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝
(الاعراف - ۷ : ۱۵۸)

کہہ دیجئے اے انسانو، میں تُم سب کی طرف اس خُدا کا پیغمبر ہُوں جو زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے۔ اس کے سوا کوئی خُدا نہیں ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے پس ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے بھیجے ہوئے نبیؐ اُمّی پر جو اللہ اور اس کے ارشادات کو مانتا ہے اور پیروی اختیار کرو اس کی۔ اُمید ہے کہ تُم راہِ راست پا لو گے۔

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِىَّ الْاُمِّىَّ الَّذِىْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ فِى التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ يَاْمُرُهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبٰتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبٰۤئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ اِصْرَهُمْ وَالْاَغْلٰلَ

جو لوگ اس پیغمبر، نبی اُمّیؐ کی پیروی اختیار کریں جس کا ذکر اُنہیں اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہُوا ملتا ہے۔ وُہ اُنہیں نیکی کا حُکم دیتا ہے بدی سے روکتا ہے۔ ان کے لئے پاک چیزیں حلال اور ناپاک چیزیں حرام کرتا ہے اور ان پر سے وہ بوجھ اتارتا ہے۔ جو ان پر لدے ہُوئے تھے۔ اور وہ بندشیں کھولتا ہے۔ جن میں وہ جکڑے ہُوئے

Marfat.com

الَّتِیْ کَانَتْ عَلَیْھِمْ ط فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِیْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ○

(الاعراف - ۷ : ۱۵۷)

تھے۔ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائیں اور اس کی حمایت اور نصرت کریں۔ اور اس روشنی کی پیروی اختیار کریں۔ جو اس کے ساتھ نازل کی گئی ہے۔ وہی فلاح پانے والے ہیں۔

قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰهُ وَیَغْفِرْ لَکُمْ ذُنُوْبَکُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ○

(آل عمران - ۳ : ۳۱)

کہہ دیجئے۔ اگر تم اللہ سے محبّت رکھتے ہو۔ تو میری پیروی اختیار کرو، اللہ تم سے محبّت کرے گا۔ اور تمہاری خطاؤں سے درگذر فرمائے گا۔ اور اللہ بڑا معاف کرنے والا اور رحیم ہے

د۔ رسُول کے فیصلے کی خوشدلانہ قبولیّت

فَلَا وَرَبِّكَ لَا یُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یُحَکِّمُوْكَ فِیْمَا شَجَرَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ لَا یَجِدُوْا فِیْٓ اَنْفُسِھِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَیْتَ وَیُسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ○ (النسآء - ۴ : ۶۵)

تمہارے ربّ کی قسم یہ کبھی مومن نہیں ہو سکتے جب تک کہ اپنے باہمی اختلافات میں یہ تم کو فیصلہ کرنیوالا نہ مان لیں پھر جو کچھ تم فیصلہ کرو اس پر اپنے دلوں میں بھی تنگی نہ محسوس کریں۔ بلکہ سر بسر تسلیم کرلیں۔

ہ۔ اسوہ کو نمونۂ عمل بنانا

لَقَدْ کَانَ لَکُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ کَانَ

درحقیقت تم لوگوں کے لیے اللہ کے رسُول میں ایک بہترین نمونہ تھا۔ ہر اس شخص کے لیے

يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَ ذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ (الاحزاب ۳۳: ۲۱)

جو اللہ اور یوم آخر کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے۔

و۔ مخالفت سے پرہیز

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ۝

(النسآء ۴: ۱۱۵)

اور جو شخص رسول کی مخالفت پر کمر بستہ ہو اور اہلِ ایمان کی روش کے سوا کسی اور روش پر چلے۔ دراں حالیکہ اس پر راہِ راست واضح ہو چکی ہو۔ تو اس کو ہم اسی طرف چلائیں گے۔ جدھر وہ خود پھر گیا اور اُسے جہنّم میں جھونکیں گے جو بد ترین جائے قرار ہے۔

ز۔ درود پڑھنا

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰۗىِٕكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَي النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۝ (الاحزاب ۳۳: ۵۶)

اللہ اور اس کے فرشتے نبیؐ پر درود بھیجتے ہیں۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تم بھی ان پر درود و سلام بھیجو۔

آخرت

موت۔ ہر حال میں

اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ۭ

(النسآء ۴: ۷۸)

تم چاہے کہیں بھی ہو۔ وہاں ہی تم کو موت آ دبائے گی۔ اگرچہ تم کیسی ہی مضبوط عمارتوں میں ہو۔

وقت سے پہلے ہرگز نہیں

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تَمُوْتَ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ (آل عمران۔۳۔۱۴۵)

کوئی ذی رُوح اللہ کے اذن کے بغیر نہیں مر سکتا۔ اس طرح کہ اس کی مقرر میعاد لکھی ہوئی ہے۔

قیامت کے دِن سب اللہ کے سامنے جمع کیے جائیں گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (المجادلہ۔۵۸:۹)

اللہ سے ڈرتے رہو۔ جس کے حضور تمہیں حشر میں پیش ہونا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ حَدِيْثًا ۝ (النسآء۔۴:۸۷)

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ تُم سب کو قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شبہ نہیں اور اللہ کی بات سے بڑھ کر سچّی بات اور کس کی ہو سکتی ہے۔

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِلَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (آل عمران۔۳:۱۵۸)

اور خواہ تُم مرو یا مارے جاؤ۔ بہر حال تُم سب کو سمٹ کر جانا اللہ ہی کی طرف ہے۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ۝ (آل عمران۔۳:۹)

اے ہمارے پرور دگار۔ تو یقیناً سب لوگوں کو ایک روز جمع کرنے والا ہے جس کے آنے میں کوئی شُبہ نہیں ہے۔ تو ہرگز اپنے وعدہ سے ٹلنے والا نہیں ہے۔

دُنیا میں کیا دھرا بتایا جائے گا۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

منکرین نے بڑے دعوے سے کہا ہے کہ

يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝ (التغابن ۶۴: ۷)

وہ مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اٹھائے جائیں گے۔ ان سے کہو۔نہیں میرے رب کی قسم ضرور اٹھائے جاؤگے پھر ضرور تمہیں بتایا جائے گا۔کہ تم کیا کچھ کرتے رہے۔اور ایسا کرنا اللہ کے لئے بہت آسان ہے

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ (المجادلة۔ ۵۸: ۶)

اس روز اللہ ان سب کو پھر سے زندہ کرکے اٹھائے گا۔اور انہیں بتادے گا۔کہ وہ کیا کچھ کرکے آئے ہیں۔ وہ بھول گئے ہیں مگر اللہ نے اُن کا سب کیا دھرا گن گن کر محفوظ کر رکھا ہے۔اور اللہ ایک ایک چیز پر شاہد ہے۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ (الجمعة۔ ۶۲: ۸)

ان سے کہو۔جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تو تمہیں آکر رہے گی۔پھر تم اس کے سامنے پیش کیے جاؤگے۔جو پوشیدہ و ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہ تمہیں بتادے گا۔کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

اعضائے جسم گواہی دیں گے۔

يَّوْمَ تَشْهَدُ عَلَيْهِمْ اَلْسِنَتُهُمْ وَاَيْدِيْهِمْ وَاَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ (النور۔ ۲۴: ۲۴)

اس دن ان کی اپنی زبانیں اور ان کے اپنے ہاتھ پاؤں ان کے کرتوتوں کی گواہی دیں گے۔

ظلم نہ کیا جائے گا

وَمَاذَا عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

آخر ان لوگوں پر کیا آفت آجاتی۔اگر یہ اللہ اور

Marfat.com

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِهِمْ عَلِيْمًا ○ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ○

(النسآء - ۴: ۳۹ - ۴۰)

روزِ آخر پر ایمان رکھتے اور جو کچھ اللہ نے دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے۔ اگر یہ ایسا کرتے تو اللہ سے ان کی نیکی کا حال چھپا نہ رہ جاتا۔ اللہ کسی پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا۔ اگر کوئی ایک نیکی کرے۔ تو اللہ اسے دو چند کرتا ہے۔ اور پھر اپنی طرف سے بڑا اجر عطا کرتا ہے۔

فَكَيْفَ اِذَا جَمَعْنٰهُمْ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ ۙ وَوُفِّيَتْ كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ○ (آل عمران - ۳: ۲۵)

پس کیا حال ہوگا۔ جب ہم اُنہیں اس روز جمع کریں گے۔ جس کا آنا یقینی ہے۔ اس روز ہر شخص کو اس کی کمائی کا بدلہ پورا پورا دیا جائے گا۔ اور کسی پر ظلم نہ ہوگا۔

غلط کاروں کی حالت

وَقَالُوْٓا اِنْ هِيَ اِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا وَمَا نَحْنُ بِمَبْعُوْثِيْنَ ○ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ؕ قَالَ اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ قَالُوْا بَلٰى وَرَبِّنَا ؕ قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○

(الانعام - ۶: ۲۹ تا ۳۰)

اور اُنہوں نے کہا کہ زندگی جو کچھ ہے بس یہی ہماری دُنیا کی زندگی ہے۔ اور ہم مرنے کے بعد ہرگز دوبارہ نہ اُٹھائے جائیں گے۔ اور اگر تم وہ منظر دیکھ سکو جب یہ اپنے ربّ کے سامنے کھڑے کیے جائیں گے وُہ اُن سے پُوچھے گا۔ کیا یہ حقیقت نہیں ہے۔ یہ کہیں گے۔ ہاں اے ہمارے ربّ یہ حقیقت ہی ہے۔ وُہ فرمائے گا۔ اب اپنے انکارِ حقیقت کی پاداش میں عذاب کا مزہ چکھو۔

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ

اُن لوگوں کو اور کسی بات کا انتظار نہیں صرف

Marfat.com

تَأْوِيلُهُ يَقُولُ الَّذِينَ نَسُوهُ مِن قَبْلُ قَدْ جَاءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ فَهَل لَّنَا مِن شُفَعَاءَ فَيَشْفَعُوا لَنَا أَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ ۚ قَدْ خَسِرُوا أَنفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَفْتَرُونَ ○

(الاعراف - ۷ : ۵۳)

اس کے آخری نتیجہ کا انتظار ہے جس روز اس کا آخری نتیجہ پیش آئے گا۔ اس روز جو لوگ اسکو پہلے سے بھولے ہوئے تھے۔ یوں کہنے لگیں گے۔ کہ واقعی ہمارے رب کے پیغمبر سچی سچی باتیں لائے تھے۔ سو کیا اب کوئی ہمارا سفارشی ہے کہ وہ ہماری سفارش کر دے۔ یا ہم پھر واپس بھیجے جا سکتے ہیں تاکہ ہم لوگ ان اعمال کیخلاف جو ہم کیا کرتے تھے۔ دوسرے اعمال کریں۔ بیشک ان لوگوں نے اپنے کو خسارہ میں ڈال دیا۔ اور یہ جو جو باتیں تراشتے تھے وہ سب گم ہو گئیں۔

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَىٰ هَٰؤُلَاءِ شَهِيدًا ○ يَوْمَئِذٍ يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَصَوُا الرَّسُولَ لَوْ تُسَوَّىٰ بِهِمُ الْأَرْضُ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا ○

(النسآء - ۴ : ۴۱-۴۲)

کیا کیفیت ہو گی۔ جب ہم ہر اُمت میں سے ایک گواہ لائیں گے۔ اور ان لوگوں پر تمہیں (یعنی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو) گواہ کی حیثیت سے کھڑا کریں گے۔ اس وقت وہ سب لوگ جنہوں نے رسول کی بات نہ مانی اور اس کی نافرمانی کرتے رہے۔ تمنا کرینگے۔ کہ کاش زمین پھٹ جائے۔ اور وہ اس میں سما جائیں۔ وہاں یہ اپنی کوئی بات اللہ سے نہ چھپا سکیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللَّهُ جَمِيعًا فَيَحْلِفُونَ لَهُ كَمَا يَحْلِفُونَ لَكُمْ ۖ وَيَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ عَلَىٰ شَيْءٍ ۚ أَلَا إِنَّهُمْ هُمُ الْكَاذِبُونَ ○

(المجادلۃ - ۵۸ : ۱۸)

جس روز اللہ ان سب کو اٹھائے گا۔ وہ اسکے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں۔ اور اپنے نزدیک یہ سمجھیں گے۔ کہ اس سے ان کا کچھ کام بن جائے گا۔ خوب جان لو۔ وہ پرلے درجے کے جھوٹے ہیں۔

لَن تَنفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا

قیامت کے دن نہ تمہاری رشتہ داریاں کسی کام

Marfat.com

أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ط وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ٥ (الممتحنة - ۶۰ : ۳)

آئیں گی۔ نہ تمہاری اولاد اُس روز اللہ تمہارے درمیان جُدائی ڈال دے گا۔ اور وہی تمہارے اعمال کا دیکھنے والا ہے۔

اِتَّخَذُوْآ اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ٥ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ط اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ط هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

(المجادلة - ۱۶ : ۱۷)

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ جس کی آڑ میں وُہ اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکتے ہیں۔ اس پر ان کے لیے ذلّت کا عذاب ہے۔ اللہ سے بچانے کے لیے نہ اُن کے مال کچھ کام آئیں گے۔ نہ ان کی اولاد۔ وُہ دوزخ کے یار ہیں۔ اسی میں وُہ ہمیشہ رہیں گے۔

يَوْمَ تَجِدُ كُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ مِنْ خَيْرٍ مُّحْضَرًا وَّمَا عَمِلَتْ مِنْ سُوْٓءٍ تَوَدُّ لَوْ اَنَّ بَيْنَهَا وَبَيْنَهٗٓ اَمَدًا بَعِيْدًا ط

(آل عمران - ۳ : ۳۰)

اس روز ہر نفس اپنے کیے کا پھل حاضر پائے گا۔ خواہ اس نے بھلائی کی ہو یا بُرائی۔ اس روز آدمی یہ تمنّا کرے گا۔ کہ کاش ابھی یہ دن اس سے بہت دُور ہوتا۔

اصل مقصود آخرت کی بھلائی ہے

وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الدُّنْيَا نُؤْتِهٖ مِنْهَا ج وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ نُؤْتِهٖ مِنْهَا ط وَسَنَجْزِى الشّٰكِرِيْنَ ٥ (آل عمران - ۳ : ۱۴۵)

جو شخص ثوابِ دُنیا کے ارادے سے کام کرے گا۔ اس کو ہم دُنیا ہی میں سے دیں گے اور جو ثوابِ آخرت کے ارادہ سے کام کرے گا۔ وہ آخرت کا ثواب پائے گا۔ اور شکر کرنے والوں کو ہم ان کی جزا ضرور عطا کریں گے

Marfat.com

وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○ (الانعام-۶:۳۲)

دُنیا کی زندگی تو ایک کھیل تماشا ہے حقیقت میں آخرت ہی کا مقام ان لوگوں کے لئے بہتر ہے۔ جو زیاں کاری سے بچنا چاہتے ہیں۔ پھر کیا تم عقل سے کام نہ لوگے۔؟

آخرت کی بہتری کی دُعا

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِى الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِى الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّمَّا كَسَبُوْا ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (البقرة-۲:۲۰۱تا۲۰۲)

اور ان میں سے کوئی کہتا ہے۔ کہ اے ہمارے رب؛ ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے۔ اور آخرت میں بھی بھلائی۔ اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ اپنی کمائی کے مُطابق (دونو جگہ) حصّہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب چُکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

Marfat.com

باب دوم

عبادات

عبادت صرف اللہ کی کرو

ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ○ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ وَهُوَ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ ○ (الانعام - ۶ : ۱۰۲ تا ۱۰۳)

تمہارا رب وُہ ہے کہ اس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وُہ ہر چیز کا خالق ہے۔ لہٰذا تُم اسی کی بندگی کرو۔ اور وُہ ہر چیز کا کفیل ہے۔ نگاہیں اس کو نہیں پا سکتیں۔ اور وُہ نگاہوں کو پا لیتا ہے۔ وُہ نہایت باریک بین اور باخبر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ○ (البقرہ - ۲ : ۲۱)

اے لوگو اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں بھی پیدا کیا۔ اور ان لوگوں کو بھی۔ جو تُم سے پہلے ہو گزرے ہیں۔ تاکہ تُم بچ جاؤ۔

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف (البقرۃ - ۲ : ۸۳)

اور جب ہم نے بنی اسرائیل سے عہد لیا۔ کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔

عبادت خالص اللہ کے لئے کرو

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا

اور اللہ کی عبادت کرو۔ اور اس کے

بِهٖ شَيْئًا (النساء-۴:۳۶)

ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔

قُلْ اَمَرَ رَبِّيْ بِالْقِسْطِ وَاَقِيْمُوْا وُجُوْهَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّادْعُوْهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۬ كَمَا بَدَاَكُمْ تَعُوْدُوْنَ ۝ (الاعراف-۷:۲۹)

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے۔ انصاف کرنیکا۔ اور یہ کہ تم ہر سجدہ کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو۔ اللہ کی عبادت اس طرح کرو۔ کہ اسے خالص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا۔ اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہوگے۔

نماز

مسجد کے آداب

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِيْ خَرَابِهَا ؕ اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ؕ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَّلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝ (البقرہ-۲:۱۱۴)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہے۔ جو اللہ کی مسجدوں میں اس کے نام کے ذکر سے روکے۔ اور ان کو ویران کرنے کی کوشش کرے حالانکہ ان کو ان میں ہیبت اور ادب سے داخل ہونا چاہیئے تھا۔ ان کے لئے دُنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔

نماز کے آداب

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَلَا جُنُبًا

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے پاس بھی نہ جاؤ یہاں تک کہ تم جو کچھ مُنہ سے کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔ اور نہ ہی جنابت کی

Marfat.com

إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّىٰ
تَغْتَسِلُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ
أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ
مِّنكُم مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ
النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً
فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَا
مْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ ۗ
إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا غَفُورًا ○ (النساء-۴: ۴۳)

حالت میں سوائے اس کے کہ تم مسافر ہو۔ یہاں تک کہ غسل کر لو۔ اور اگر تم بیمار ہو، یا حالتِ سفر میں ہو، یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے آیا ہو، یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو۔ پھر تم کو پانی نہ ملے۔ تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ یعنی اپنے چہروں اور ہاتھوں پر پھیر لیا کرو۔ بے شک اللہ معاف کرنے والا، بخشنے والا ہے۔

وضو یا تیمم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ
إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ
وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا
بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى
الْكَعْبَيْنِ ۚ وَإِن كُنتُمْ جُنُبًا
فَاطَّهَّرُوا ۚ وَإِن كُنتُم مَّرْضَىٰ
أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنكُم
مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ
فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا
طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ
وَأَيْدِيكُم مِّنْهُ ۚ مَا يُرِيدُ اللَّهُ

اے ایمان والو۔ جب نماز کے لئے کھڑے ہو۔ تو دھو لیا کرو اپنے چہروں کو، اور اپنے ہاتھوں کو کہنیوں تک اور اپنے سروں کو مسح کرو۔ اور اپنے پاؤں کو ٹخنوں تک دھوؤ۔ اور اگر تم جنابت کی حالت میں ہو تو نہا کر پاک ہو جاؤ۔ اور اگر تم بیمار ہو یا مسافر یا تم میں سے کوئی شخص رفع حاجت کر کے آئے۔ یا تم نے بیبیوں سے قربت کی ہو۔ پھر تمہیں پانی نہ ملے تو تم پاک مٹی سے تیمم کر لیا کرو۔ پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کر لیا کرو۔ اللہ تم پر زندگی کو تنگ نہیں کرنا چاہتا۔ مگر وہ چاہتا ہے۔

Marfat.com

لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ حَرَجٍ وَّلٰكِنْ يُّرِيْدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (المائدۃ-۵:۶)

کہ تمہیں پاک کرے اور اپنی نعمت تُم پر تمام کر دے۔ شاید کہ تُم شُکر گزار بنو۔

نماز پڑھو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا ارْكَعُوْا وَاسْجُدُوْا وَاعْبُدُوْا رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (الحج-۲۲:۷۷)

اے ایمان والو رکوع کرو اور سجدہ کرو۔ اور اپنے پالنہار کی عبادت کرو۔ اور نیک کام کرو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔

نماز نیکی ہے۔

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ۝ (ھود-۱۱-۱۱۴)

اور دن کے دونوں سروں پر اور رات کے کچھ حصّوں میں نماز قائم کر۔ بے شک نیکیاں، بدیوں کو مٹا دیتی ہیں۔ یہ نصیحت ماننے والوں کے لئے نصیحت ہے۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ۚ اَقَامَ

لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اُس (اللہ) کی مُحبت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں پر اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے۔ اور نماز کی

Marfat.com

الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ (البقرہ ۲: ۱۷۷) — پابندی کرے اور زکوٰۃ دے۔

نماز مددگار ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرہ ۲: ۱۵۳)

اے ایمان والو مدد حاصل کرو صبر اور نماز سے بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرہ ۲: ۴۵ تا ۴۶)

اور صبر اور نماز سے مدد لو بے شک وہ (نماز) دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو (اللہ کے حضور) عاجزی کرنے والے ہیں۔ اور سمجھتے ہیں۔ کہ آخر کار انہیں اپنے رب سے ملنا اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

نماز کی پابندی

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝ (البقرہ ۲: ۱۱۰)

نماز قائم کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے۔ اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

وَالَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِرَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ ص (الشوریٰ ۴۲: ۳۸)

(جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے) جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور وہ نماز کے پابند ہیں۔

وَاَنْ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاتَّقُوْهُ ؕ

اور یہ کہ نماز کی پابندی کرو۔ اور اس سے ڈرو۔

Marfat.com

وَهُوَ الَّذِیٓ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ○
(الانعام-۶:۷۲)

اور وہی ہے جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔

وَالَّذِیۡنَ هُمۡ عَلٰی صَلَوٰتِهِمۡ یُحَافِظُوۡنَ۔
(المومنون-۲۳:۹)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں) جو اپنی نمازوں کی پابندی کرتے ہیں۔

قُلۡ لِّعِبَادِیَ الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا یُقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَیُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّاۡتِیَ یَوۡمٌ لَّا بَیۡعٌ فِیۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ○
(ابراھیم-۱۴:۳۱)

میرے ان بندوں کو جو ایمان لائے کہہ دیجیے کہ وہ نماز کی پابندی کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے کھلے بندوں اور چھپا کر خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جس میں نہ خرید و فروخت ہو گی۔ اور نہ دوست نوازی ہو سکے گی۔

وَالَّذِیۡنَ صَبَرُوا ابۡتِغَآءَ وَجۡهِ رَبِّهِمۡ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنۡفَقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِیَةً وَّیَدۡرَءُوۡنَ بِالۡحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عُقۡبَی الدَّارِ ○ (الرعد-۱۳:۲۲)

اور جو لوگ اپنے رب کی رضا مندی کے جویا رہ کر مضبوط رہتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے ظاہر کر کے بھی اور چھپا کر بھی خرچ کرتے ہیں۔ اور برائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں۔ جن کا انجام نیک ہے۔

نماز کی حفاظت کرو۔

وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنۡزَلۡنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِیۡ بَیۡنَ یَدَیۡهِ وَلِتُنۡذِرَ اُمَّ الۡقُرٰی وَمَنۡ

اور یہ کتاب جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ اور جو بڑی برکت والی ہے اور اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے۔ تاکہ آپ مکہ والوں کو اور

Marfat.com

حَوْلَهَا ۭ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ○

(الانعام۔۶: ۹۲)

آس پاس والوں کو ڈرائیں۔ اور جو لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔ وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور وہ اپنی نمازوں کی محافظت کرتے ہیں۔

نماز باجماعت

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ○ (البقرہ۔۲: ۴۳)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

نماز کے اوقات کی پابندی

اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا ○ (النساء۔۴: ۱۰۳)

نماز درحقیقت ایسا فرض ہے۔ جو پابندیٔ وقت کے ساتھ اہلِ ایمان پر لازم کیا گیا ہے۔

نماز میں عاجزی

حَافِظُوْا عَلَى الصَّلَوٰتِ وَالصَّلٰوةِ الْوُسْطٰى وَقُوْمُوْا لِلّٰهِ قٰنِتِيْنَ ○

(البقرہ۔۲: ۲۳۸)

نمازوں کی پوری محافظت کرو۔ بالخصوص درمیانی نماز کی۔ اور اللہ کے سامنے عاجز بن کے کھڑے ہو۔

خوف کی حالت میں نماز

فَاِنْ خِفْتُمْ فَرِجَالًا اَوْ رُكْبَانًا فَاِذَآ اَمِنْتُمْ فَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَمَا عَلَّمَكُمْ مَّا لَمْ تَكُوْنُوْا تَعْلَمُوْنَ ○

(البقرہ۔۲: ۲۳۹)

اور اگر تمہیں اندیشہ ہو تو (نماز) کھڑے کھڑے یا سواری پر چڑھے چڑھے پڑھ لیا کرو۔ پھر جب تم حالتِ امن میں ہو تو اللہ کا ذکر اسی طرح کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا۔ اور جسے تم نہیں جانتے تھے

Marfat.com

سفر میں نماز

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِی الْاَرْضِ فَلَیْسَ عَلَیْکُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوۃِ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ یَّفْتِنَکُمُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْکٰفِرِیْنَ کَانُوْا لَکُمْ عَدُوًّا مُّبِیْنًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۰۱)

اور جب تم لوگ سفر کے لئے نکلو تو کوئی مضائقہ نہیں۔ اگر نماز میں اختصار کرو (خصوصاً) جبکہ تمہیں اندیشہ ہو کہ کافر تمہیں ستائیں گے۔ کیوں کہ وہ کھلم کھلا تمہاری دشمنی پر تلے ہوئے ہیں۔

حالتِ جنگ میں نماز

وَاِذَا کُنْتَ فِیْهِمْ فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوۃَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَۃٌ مِّنْهُمْ مَّعَکَ وَلْیَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ قف فَاِذَا سَجَدُوْا فَلْیَکُوْنُوْا مِنْ وَّرَآئِکُمْ ص وَلْتَاْتِ طَآئِفَۃٌ اُخْرٰی لَمْ یُصَلُّوْا فَلْیُصَلُّوْا مَعَکَ وَلْیَاْخُذُوْا حِذْرَهُمْ وَاَسْلِحَتَهُمْ ج وَدَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَوْ تَغْفُلُوْنَ عَنْ اَسْلِحَتِکُمْ وَاَمْتِعَتِکُمْ فَیَمِیْلُوْنَ عَلَیْکُمْ مَّیْلَۃً وَّاحِدَۃً ؕ

اور (اے نبی) جب تم مسلمانوں کے درمیان ہو۔ اور (حالتِ جنگ میں) انہیں نماز پڑھانے کھڑے ہو۔ تو چاہئے۔ کہ ان میں سے ایک گروہ تمہارے ساتھ کھڑا ہو۔ اور اپنے اسلحہ لئے رہے پھر جب وہ سجدہ کرلے تو پیچھے چلا جائے اور دوسرا گروہ جس نے ابھی نماز نہیں پڑھی ہے آکر تمہارے ساتھ پڑھے۔ اور وہ بھی چوکنا رہے اور اپنے اسلحہ لئے رہے۔ کیونکہ کفار اس تاک میں ہیں۔ کہ تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان کی طرف سے ذرا غافل ہو تو وہ تم پر یکبار گی

Marfat.com

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّنْ مَّطَرٍ أَوْ كُنْتُمْ مَّرْضَىٰ أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۖ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۗ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ○ (النساء - ۴ : ۱۰۲)

ٹوٹ پڑیں۔ البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو۔ یا بیمار ہو تو اسلحہ رکھ دینے میں مضائقہ نہیں۔ مگر پھر بھی چوکنے رہو۔ یقین رکھو کہ اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

نماز سے غفلت اور دکھاوا

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّينَ ○ الَّذِينَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُونَ ○ الَّذِينَ هُمْ يُرَاءُونَ ○ (الماعون - ۱۰۷ : ۴ تا ۶)

پس ان نمازیوں کے لئے خرابی ہے۔ جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

إِنَّ الْمُنَافِقِينَ يُخَادِعُونَ اللَّهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَإِذَا قَامُوا إِلَى الصَّلَاةِ قَامُوا كُسَالَىٰ يُرَاءُونَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ إِلَّا قَلِيلًا ○ (النساء - ۴ : ۱۴۲)

بے شک منافق اللہ سے چالبازی کرتے ہیں۔ اور وہ ان سے چال چلنے والا ہے۔ اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے مگر تھوڑا سا۔

نماز برائیوں سے روکتی ہے۔

اُتْلُ مَا أُوحِيَ إِلَيْكَ مِنَ الْكِتَابِ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۖ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ۗ وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

تلاوت کرو اس کتاب کی جو تمہاری طرف وحی کے ذریعے بھیجی گئی ہے۔ اور نماز قائم کرو یقیناً نماز فحش اور برے کاموں سے روکتی ہے اور اللہ کا ذکر اس سے بھی زیادہ بڑی چیز ہے۔

Marfat.com

مَا تَصْنَعُوْنَ ○ (العنکبوت-۲۹: ۴۵) — اللہ جانتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔

نماز کی پابندی کا اجر

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِىْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (المائدہ-۵: ۱۲)

اگر نماز کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اُن کی مدد کرتے رہو۔ اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو۔ تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دُور کر دوں گا۔ اور ضرور تُمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

نماز نہ پڑھنے کی سزا

كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ○ اِلَّا اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ○ فِىْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ○ عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ○ مَا سَلَكَكُمْ فِىْ سَقَرَ ○ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ○ (المدثر-۷۴: ۳۸تا۴۳)

ہر شخص اپنے کسب کے بدلے رہن ہے۔ دائیں بازو والوں کے سوا، جو جنتوں میں ہوں گے۔ وُہ مجرموں سے پُوچھیں گے۔ تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی۔ وہ کہیں گے۔ ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

روزہ

فرض ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ — اے ایمان والو تُم پر روزے اسی طرح

Marfat.com

الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝ اَيَّامًا مَّعْدُوْدٰتٍ ۭ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ وَعَلَى الَّذِيْنَ يُطِيْقُوْنَهٗ فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِيْنٍ ۭ فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ ۭ وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ-۲: ۱۸۳ تا ۱۸۴)

فرض کئے گئے ہیں جس طرح تم سے پہلوں پر فرض کئے گئے تھے۔ تاکہ تم پرہیزگار بنو۔ یہ گنتی کے دن ہیں پس تم میں سے جو کوئی بیمار ہو۔ یا سفر میں ہو۔ تو وہ بعد کے دنوں میں گنتی پوری کرے۔ اور جو اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ وہ ایک مسکین کا کھانا بدلے کے طور پر دیں۔ اور جو کوئی اپنی خوشی سے کچھ زیادہ نیکی کرے۔ وہ اس کے لئے اچھا ہے۔ اور اگر تم روزہ رکھو تو یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ اگر تم جانتے ہو۔

جو اس مہینے کو پائے روزہ رکھے

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ فِيْهِ الْقُرْاٰنُ هُدًى لِّلنَّاسِ وَبَيِّنٰتٍ مِّنَ الْهُدٰى وَالْفُرْقَانِ ۚ فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ۭ وَمَنْ كَانَ مَرِيْضًا اَوْ عَلٰى سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ اَيَّامٍ اُخَرَ ۭ يُرِيْدُ اللّٰهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا يُرِيْدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(البقرۃ-۲: ۱۸۵)

رمضان کا مہینہ وہ ہے۔ جس میں قرآن اُتارا گیا۔ جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اور ہدایت کی واضح دلیلیں ہیں۔ اور (حق و باطل میں) فیصلہ کُن ہے پس تم میں سے جو کوئی موجود ہو۔ وہ مہینے بھر کے روزے ضرور رکھے۔ البتہ جو مریض ہو یا سفر میں ہو تو وہ بعد میں گنتی پوری کرے۔ اللہ تمہارے ساتھ نرمی کرنا چاہتا ہے سختی کرنا نہیں چاہتا اس لئے یہ طریقہ تمہیں بتایا جا رہا ہے۔ تاکہ تم روزوں کی تعداد پوری کر سکو۔ اور جس ہدایت سے اللہ نے تمہیں سرفراز کیا ہے۔ اس پر اللہ کی کبریائی کا اظہار و اعتراف کرو اور شکر گزار بنو۔

روزے کے آداب

أُحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ ۚ هُنَّ لِبَاسٌ لَّكُمْ وَأَنتُمْ لِبَاسٌ لَّهُنَّ ۗ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ كُنتُمْ تَخْتَانُونَ أَنفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ وَعَفَا عَنكُمْ ۖ فَالْآنَ بَاشِرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ ۚ وَكُلُوا وَاشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْأَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْأَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ ۖ ثُمَّ أَتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ ۚ وَلَا تُبَاشِرُوهُنَّ وَأَنتُمْ عَاكِفُونَ فِي الْمَسَاجِدِ ۗ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا ۗ كَذَٰلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ آيَاتِهِ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ۝

(البقرة-۲: ۱۸۷)

تمہارے لیے روزوں کے زمانے میں راتوں کو اپنی بیویوں کے پاس جانا حلال کر دیا گیا ہے۔ وہ تمہارے لیے لباس ہیں۔ اور تم ان کے لیے لباس ہو۔ اللہ کو معلوم ہو گیا کہ تم لوگ چپکے چپکے اپنے آپ سے خیانت کر رہے تھے مگر اس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تم سے درگزر فرمایا۔ اب تم اپنی بیویوں کے ساتھ شب باشی کرو۔ اور جو لطف اللہ نے تمہارے لیے جائز کر دیا ہے اسے حاصل کرو۔ نیز راتوں کو کھاؤ پیو یہاں تک کہ تم کو سیاہیٔ شب کی دھاری سے سپیدۂ صبح کی دھاری نمایاں نظر آجائے۔ تب یہ سب کام چھوڑ کر رات تک اپنا روزہ پورا کرو۔ اور جب تم مسجدوں میں معتکف ہو تو بیویوں سے مباشرت نہ کرو۔ یہ اللہ کی باندھی ہوئی حدیں ہیں۔ ان کے قریب نہ پھٹکنا۔ اس طرح اللہ اپنے احکام لوگوں کے لیے بصراحت بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ غلط رویے سے بچیں گے۔

روزہ دار کے لیے عظیم اجر

إِنَّ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

بالیقین جو مرد اور جو عورتیں مسلم ہیں۔ مومن

Marfat.com

وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(الاحزاب - ۳۳ - ۳۵)

ہیں مطیع فرمان ہیں، راست باز ہیں، صابر ہیں۔ اللہ کے آگے جھکنے والے ہیں، صدقہ دینے والے ہیں، روزہ رکھنے والے ہیں۔ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں اللہ نے اُن کے لیے مغفرت اور بڑا اجر مہیا کر رکھا ہے۔

حج

صاحبِ استطاعت پر فرض ہے

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۹۷)

لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے۔ کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو۔ وُہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیئے کہ اللہ تمام دُنیا والوں سے بے نیاز ہے

حج کے آداب

اَلْحَجُّ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمٰتٌ فَمَنْ فَرَضَ فِيْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِى الْحَجِّ ط

(البقرۃ - ۲ : ۱۹۷)

حج کے مہینے معلوم ہیں۔ اور جو کوئی ان میں یہ فرض ادا کرنے کا ارادہ کرے۔ تو حج میں نہ تو فحش بات کرے نہ گناہ اور نہ جھگڑا۔

Marfat.com

احکامِ حج

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ٝ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۹۶)

اللہ کی خوشنودی کے لیے جب حج اور عمرے کی نیت کرو۔ تو اُسے پُورا کرو۔ اور اگر کہیں گھِر جاؤ تو جو قُربانی میسّر آئے۔ اللہ کی جناب میں پیش کرو۔ اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قُربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے۔ مگر جو شخص مریض ہو۔ یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو۔ اور اس بنا پر اپنا سر منڈوالے تو اسے چاہیئے کہ فدیے کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قُربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے۔ (اور تم حج سے پہلے مکّے پہنچ جاؤ) تو جو شخص تُم میں سے حج کا زمانہ آنے تک عُمرے کا فائدہ اُٹھائے۔ وہ حسبِ مقدور قُربانی دے! اور اگر قُربانی میسّر نہ ہو تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت ان لوگوں کے لیے ہے جن کے گھر مسجدِ حرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خُوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

حالتِ احرام میں شکار نہ کرو

وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ

اور خُشکی کا شکار، جب تک تُم احرام کی حالت

Marfat.com

حُرُمًا ۖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡهِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝

(المائدۃ - ۵ : ۹۶)

میں ہو، تم پر حرام کیا گیا ہے۔ پس بچو اس خدا کی نافرمانی سے جس کی پیشی میں تم سب کو گھیر کر حاضر کیا جائے گا۔

حالتِ احرام میں شکار کی سزا

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقۡتُلُوا الصَّیۡدَ وَاَنۡتُمۡ حُرُمٌ ؕ وَمَنۡ قَتَلَهٗ مِنۡکُمۡ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثۡلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ یَحۡکُمُ بِهٖ ذَوَا عَدۡلٍ مِّنۡکُمۡ هَدۡیًۢا بٰلِغَ الۡکَعۡبَةِ اَوۡ کَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسٰکِیۡنَ اَوۡ عَدۡلُ ذٰلِکَ صِیَامًا لِّیَذُوۡقَ وَبَالَ اَمۡرِهٖ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنۡ عَادَ فَیَنۡتَقِمُ اللّٰهُ مِنۡهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِیۡزٌ ذُو انۡتِقَامٍ ۝

(المائدۃ - ۵ : ۹۵)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، احرام کی حالت میں شکار نہ مارو اور اگر تم میں سے کوئی جان بوجھ کر ایسا کر گزرے تو جو جانور اس نے مارا ہو اسی کے ہم پلہ ایک جانور اسے مویشیوں میں سے نذر دینا ہوگا۔ جس کا فیصلہ تم میں سے دو عادل آدمی کریں گے اور یہ نذرانہ کعبہ پہنچایا جائے گا۔ یا نہیں تو اس گناہ کے کفارہ میں چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا۔ یا اس کے بقدر روزے رکھنے ہوں گے۔ تاکہ وہ اپنے کئے کا مزہ چکھے۔ پہلے جو کچھ ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا۔ لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا۔ تو اس سے اللہ بدلہ لیگا۔ اللہ سب پر غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے

زکوٰۃ

زکوٰۃ دیتے رہو

فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَیۡکُمۡ فَاَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّکٰوةَ

اگر تم ایسا نہ کرو۔ اور اللہ نے تم کو اس سے معاف کر دیا۔ تو نماز قائم کرتے رہو، زکوٰۃ دیتے

Marfat.com

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۱۳)

رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس سے باخبر ہے۔

قرآن سے ہدایت حاصل کرنے کی شرط

اَلَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۳)

(یہ قرآن ہدایت ہے ان کے لیئے) جو غیب پر ایمان لاتے ہیں. نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرتے ہیں؛

اللہ کے پسندیدہ بندوں کا عمل

وَجَعَلْنٰهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرٰتِ وَاِقَامَ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءَ الزَّكٰوةِ وَكَانُوْا لَنَا عٰبِدِيْنَ ۝

(الانبیآء - ۲۱ : ۷۳)

اور ہم نے ان کو امام بنا دیا۔ جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے۔ اور ہم نے انہیں وحی کے ذریعے نیک کاموں کی اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے کی ہدایت کی۔ اور وہ ہمارے عبادت گزار تھے۔

وَكَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ۝

(مریم - ۱۹ : ۵۵)

وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا۔ اور اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ انسان تھا۔

رِجَالٌ ۙ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ ۙ يَخَافُوْنَ

وہ لوگ جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت نماز اور ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے

Marfat.com

يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ (النور-۲۴: ۳۷)

رہتے ہیں۔ جن میں دل اُلٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی۔

حکمرانوں کی ذمہ داری

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ (الحج-۲۲: ۴۱)

جنہیں ہم اگر زمین میں اقتدار بخشیں تو وہ نماز قائم کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے۔ نیکی کا حکم دیں گے اور برائی سے منع کریں گے۔ اور تمام معاملا کا انجام کار اللہ کے ہاتھ میں ہے

امہات المومنین کو بھی حکم

وَاَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ (الاحزاب ۳۳: ۳۳)

(نبی کی بیویو) نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو اور اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرو

مال میں حقیقی اضافے کا باعث

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ ۝

(الروم-۳۰: ۳۹)

اور جو زکوٰۃ تم اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے ارادے سے دیتے ہو۔ اسی کے دینے والے درحقیقت اپنے مال بڑھاتے ہیں۔

دُرست دین یہی ہے

وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اور ان کو اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا

Marfat.com

مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ حُنَفَآءَ وَيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ○
(البينة - ۹۸ : ۵)

تھا کہ اللہ کی بندگی کریں اپنے دین کو اُس کے لئے خالص کر کے، بالکل یکسو ہو کر، اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ یہی نہایت صحیح اور دُرست دین ہے۔

اللہ کی طرف سے بشارت

هُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ○ الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○ (النمل - ۲۷ : ۲ تا ۳)

ہدایت اور بشارت ان ایمان لانے والوں کیلئے ہے جو نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور آخرت پر پُورا یقین رکھتے ہیں۔

اللہ کی رحمت کا باعث

وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ يَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○ (التوبه - ۹ - ۷۱)

مومن مرد اور مومن عورتیں، یہ سب ایک دُوسرے کے رفیق ہیں۔ بھلائی کا حکم دیتے ہیں۔ اور بُرائی سے روکتے ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں۔ زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور اللہ اور اُس کے رسُول کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کی رحمت نازل ہو کر رہے گی۔ یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔

قَالَ عَذَابِيْٓ اُصِيْبُ بِهٖ مَنْ اَشَآءُ وَرَحْمَتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

(اللہ نے) فرمایا سزا تو میں جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ مگر میری رحمت ہر چیز پر چھائی

فَسَاَكْتُبُهَا لِلَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالَّذِيْنَ هُمْ بِاٰيٰتِنَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (الاعراف ۔ ۷: ۱۵۶)

ہوئی ہے۔ اور اسے میں ان لوگوں کے حق میں لکھوں گا۔ جو نافرمانی سے پرہیز کریں گے۔ زکوٰۃ دیں گے اور میری آیات پر ایمان لائیں گے۔

بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ

لَئِنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ج (المائدۃ ۔ ۵: ۱۲)

اگر تم نے نماز قائم رکھی۔ اور زکوٰۃ دی اور میرے رسُولوں کو مانا اور ان کی مدد کی اور اپنے خُدا کو اچھا قرض دیتے رہے۔ تو یقین رکھو کہ میں تمہاری بُرائیاں تُم سے زائل کر دوں گا۔ اور تُم کو ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

مُسلمان ہونے کی علامت

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (التوبہ ۔ ۹: ۵)

پھر اگر وہ توبہ کر لیں۔ اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں۔ تو اُنہیں چھوڑ دو۔ اللہ درگزر فرمانے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ ط وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

(التوبۃ ۔ ۹: ۱۱)

پس اگر وُہ توبہ کر لیں۔ اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں۔ اور جاننے والوں کے لیے ہم اپنے احکام واضح کیے دیتے ہیں۔

آخرت کا اجر

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ ۚ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۗ إِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝ (البقرة - ۲: ۱۱۰)

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو۔ تم اپنی عاقبت کے لئے جو بھلائی کما کر آگے بھیجو گے۔ اللہ کے ہاں اسے موجود پاؤ گے۔ جو کچھ تم کرتے ہو۔ وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَأَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآتَوُا الزَّكٰوةَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۷۷)

جو لوگ ایمان لے آئیں۔ اور نیک عمل کریں اور نماز قائم کریں۔ اور زکوٰۃ دیں، ان کا اجر بے شک ان کے رب کے پاس ہے اور ان کے لئے کسی خوف اور رنج کا موقع نہیں۔

زکوٰۃ نہ دینے والے کے لِئے تباہی

وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِينَ ۝ الَّذِينَ لَا يُؤْتُونَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْآخِرَةِ هُمْ كٰفِرُونَ ۝ (حٰمٓ السجدة - ۴۱: ۷)

اور تباہی ہے ان مشرکوں کے لِئے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے منکر ہیں۔

سائل اور محروم کا حق

وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ ۝ (الذّٰريٰت - ۵۱: ۱۹)

ان (متقی لوگوں) کے مالوں میں سائل اور محروم کے لِئے حق ہے۔

وَالَّذِينَ فِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُومٌ

جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک

Marfat.com

لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ٥ (المعارج - ۷۰: ۲۴تا ۲۵)

مقرر حق ہے۔

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيْرًا ٥

(بنی اسرآئیل - ۱۷: ۲۶)

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق۔ اور فضول خرچی نہ کرو۔

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۡ وَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ٥ (الروم - ۳۰: ۳۸)

رشتہ دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو اس کا حق یہ طریقہ بہتر ہے ان لوگوں کے لئے جو اللہ کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

پیداوار پر اللہ کا حق

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ڮ وَلَا تُسْرِفُوْا ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ٥

(الانعام - ۶: ۱۴۱)

کھاؤ ان کی پیداوار جب کہ یہ پھلیں۔ اور اللہ کا حق ادا کرو جب ان کی فصل کاٹو۔ اور حد سے نہ گزرو کہ اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

بابِ سوم

اللہ اور بندے کا تعلق

اللہ کا ذکر

اللہ کا ذکر کرو

فَاذْكُرُوْنِيْٓ اَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوْا لِيْ وَلَا تَكْفُرُوْنِ ٥ (البقرۃ-۲:۱۵۲)

پس تم مجھے یاد رکھو۔ میں تمہیں یاد رکھوں گا۔ اور میرا شکر ادا کرو۔ اور کفر نہ کرو۔

ہر حال میں اللہ کو یاد کرو۔

اَلَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيَامًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

(ال عمران-۳:۱۹۱)

جو لوگ اللہ کو یاد کرتے ہیں کھڑے، بیٹھے اور لیٹے ہوئے۔ اور آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے میں غور کرتے ہیں (کہتے ہیں) اے ہمارے پالنہار تو نے یہ سب کچھ بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے پس ہم کو آگ کے عذاب سے بچا۔

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ (الاعراف-۷:۵۵)

اپنے پروردگار کو عاجزی سے اور چھپا کر پکارو۔

Marfat.com

اللہ کا شکر ادا کرو

وَمَنْ شَكَرَ فَإِنَّمَا يَشْكُرُ لِنَفْسِهِ
وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ رَبِّي غَنِيٌّ كَرِيمٌ ○

(النمل - ۲۷ : ۴۰)

اور جو شخص شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی لئے شکر ادا کرتا ہے۔ اور جو کوئی کفر کرے تو بیشک میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۗ قَلِيلًا مَّا
تَشْكُرُونَ ○

(الاعراف - ۷ : ۱۰)

اور بے شک ہم نے تم کو زمین پر رہنے کی جگہ دی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے سامان زندگی پیدا کیا۔ تم لوگ بہت ہی کم شکر کرتے ہو۔

اللہ کا ذکر ہدایت کا ذریعہ ہے

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّ
لَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ
الصَّلٰوةِ وَإِيتَاءِ الزَّكٰوةِ
يَخَافُونَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيهِ
الْقُلُوبُ وَالْأَبْصَارُ ○

(النور - ۲۴ : ۳۷)

(اللہ کے نور کی طرف رہنمائی پانے والے) وہ لوگ ہیں جنہیں تجارت اور خرید و فروخت اللہ کی یاد سے اور اقامت صلوٰۃ اور ادائے زکوٰۃ سے غافل نہیں کر دیتی۔ وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل الٹنے اور دیدے پتھرا جانے کی نوبت آجائے گی۔

اللہ کی یاد سے غافل نہ ہو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ
أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَنْ

اے ایمان والو تم کو تمہارے مال اور تمہاری اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دیں۔ اور جو

Marfat.com

ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ○

کوئی ایسا کرے گا تو ایسے ہی لوگ ناکام رہنے والے ہیں۔

(المنٰفقون - ۶۳: ۹)

صلاحیت کے مطابق ذمہ داری

برداشت کے مطابق ذمہ داری

لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرۃ - ۲: ۲۳۳)

کسی کو اس کی برداشت سے بڑھ کر حکم نہیں دیا جاتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۚ

(البقرہ - ۲: ۲۸۶)

اللہ کسی متنفس پر اس کی مقدرت سے بڑھ کر ذمہ داری کا بوجھ نہیں ڈالتا۔

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَآ اٰتٰهَا ۚ

(الطلاق - ۶۵: ۷)

اللہ نے جس کو جتنا کچھ دیا ہے اس سے زیادہ کا وہ اسے مکلف نہیں کرتا۔

اللہ تخفیف کرنا چاہتا ہے۔

يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ ۚ وَخُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا ○

(النسآء - ۴: ۲۸)

اللہ تم پر سے پابندیوں کو ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ کیونکہ انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔

خدا کی طرف سے آزمائش

آزمائش ضرور ہوگی

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَ اَنْفُسِكُمْ ۟ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ

تمہیں مال اور جان دونوں کی آزمائشیں پیش آکر رہیں گی۔ اور تم اہلِ کتاب اور مشرکین

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۸۶)

سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلے کا کام ہے۔

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا يَاْتِكُمْ مَّثَلُ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ ؕ مَسَّتْهُمُ الْبَاْسَآءُ وَالضَّرَّآءُ وَزُلْزِلُوْا حَتّٰى يَقُوْلَ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ مَتٰى نَصْرُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ نَصْرَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۱۴)

کیا تم سمجھتے ہو کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تمہیں وہ حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے ایمان لانے والوں پر گزر چکی ہے۔ ان پر ایسی تنگی اور سختی واقع ہوئی اور وہ اس طرح جھٹکائے گئے کہ رسول اور ان کے ساتھی اہل ایمان پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کہاں ہے۔ بیشک اللہ کی مدد قریب ہے۔

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۴۰)

اور اگر تمہیں کوئی نقصان پہنچ جائے۔ تو اس قوم کو بھی ایسا ہی نقصان پہنچ چکا ہے اور ہم دنوں کو ان لوگوں کے درمیان ادلتے بدلتے رہتے ہیں۔ اور تاکہ اللہ ایمان والوں کو جان لے۔ اور تم میں سے گواہ بنالے۔ اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

ثابت قدمی جانچنے کے لئے

اَمْ حَسِبْتُمْ اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ

کیا تم گمان کرتے ہو کہ تم جنت میں جا داخل

Marfat.com

وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ جَاهَدُوْا مِنْكُمْ وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ○
(آل عمران - ۳ : ۱۴۲)

ہو گئے۔ حالانکہ اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو تو دیکھا ہی نہیں جو جہاد کرتے ہیں اور نہ ان کو دیکھا ہے جو ثابت قدم رہنے والے ہیں۔

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ وَنَبْلُوَاْ اَخْبَارَكُمْ ○
(محمد - ۴۷ : ۳۱)

ہم ضرور تم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں گے تاکہ تمہارے حالات کی جانچ کریں اور دیکھ لیں کہ تم میں مجاہد اور ثابت قدم کون ہیں۔

عمل کا جائزہ لینے کے لئے

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ○
(الملک - ۶۷ : ۲)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

شاید کہ پلٹ آئیں

وَقَطَّعْنٰهُمْ فِی الْاَرْضِ اُمَمًا ج مِنْهُمُ الصّٰلِحُوْنَ وَمِنْهُمْ دُوْنَ ذٰلِكَ وَبَلَوْنٰهُمْ بِالْحَسَنٰتِ وَالسَّیِّاٰتِ لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ○ (الاعراف - ۷ : ۱۶۸)

ہم نے اُن کو زمین میں ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت سی قوموں میں تقسیم کر دیا۔ کچھ لوگ ان میں نیک تھے اور کچھ اس سے مختلف۔ اور ہم ان کو اچھے اور بُرے حالات سے آزمائش میں مبتلا کرتے رہے کہ شاید یہ پلٹ آئیں۔

آزمائش نافرمانیوں کی وجہ سے

كَذٰلِكَ نَبْلُوْهُمْ بِمَا كَانُوْا

اسی طرح ہم اُن کی نافرمانیوں کی وجہ سے

Marfat.com

يَفْسُقُوْنَ ۝ (الاعراف-۷:۱۶۳) — ان کو آزمائش میں ڈال رہے تھے۔

تکلیفوں کے ذریعے

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ؕ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرة-۲:۱۵۵)

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے خوف سے اور بھوک سے اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

دُنیاوی اشیا کو خوشنما بنا کر

اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝ (الکهف-۱۸:۷)

جو کچھ سر و سامان بھی زمین پر ہے اس کو ہم نے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ اِن لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں کون بہتر عمل کرنے والا ہے

افراد کو درجات میں تقسیم کر کے

وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰىكُمْ ؕ اِنَّ رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ۖ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الانعام-۶:۱۶۶)

وہی ہے جس نے تم کو زمین کا خلیفہ بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض کے مقابلے میں زیادہ بلند درجے دیئے تاکہ جو کچھ تم کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے بے شک تمہارا رب سزا دینے میں بھی بہت تیز ہے اور بہت درگزر کرنے اور رحم فرمانے والا بھی ہے۔

وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَعَلَكُمْ اُمَّةً

اگرچہ تمہارا خدا چاہتا تو تم سب کو ایک اُمّت

وَّاحِدَةً وَّلٰكِنْ لِّيَبْلُوَكُمْ فِيْ مَآ اٰتٰكُمْ فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرٰتِ ط (المآئدة - ۵:۴۸)

بھی بنا سکتا تھا۔ لیکن اس نے یہ اس لئے کیا کہ جو کچھ اس نے تم لوگوں کو دیا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ لہٰذا بھلائیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو۔

ایک دوسرے کے ذریعے

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ط (محمد - ۴۷:۴)

اللہ چاہتا تو خود ہی ان سے نمٹ لیتا مگر (یہ طریقہ اس نے اس لئے اختیار کیا ہے) تاکہ تم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے آزمائے

عام انسانوں کی کیفیت — ملے تو خوش، نہ ملے تو ناخوش

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ وَنَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝ وَاَمَّآ اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝ (الفجر - ۸۹:۱۵-۱۶)

مگر انسان کا حال یہ ہے کہ اس کا رب جب اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اسے عزت اور نعمت دیتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دار بنا دیا۔ اور جب وہ اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اور اس کا رزق اس پر تنگ کر دیتا ہے تو وہ کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔

عمل اور انعام الٰہی

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ حَتّٰى

یہ اس سبب سے ہے کہ اللہ کسی ایسی نعمت کو جو کسی قوم کو عطا کی ہو، نہیں بدلتا جب

Marfat.com

يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝

(الانفال - ۸: ۵۳)

تک کہ وہی لوگ اپنے ذاتی اعمال کو نہیں بدل ڈالتے بے شک اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

بے کار سوالات نہ پُوچھو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَسْــَٔلُوْا عَنْ اَشْيَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ تَسْــَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ؕ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(المائدہ - ۵: ۱۰۱)

اے ایمان والو ایسی باتیں مت پُوچھو کہ اگر تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہاری ناگواری کا سبب ہو۔ اور اگر تم زمانہ نزول قرآن میں ان باتوں کو پُوچھو تو تم پر ظاہر کر دی جائیں گی۔ سوالات گزشتہ اللہ نے معاف کر دیئے اور اللہ بخشنے والا، حلم والا ہے۔

قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا بِهَا كٰفِرِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵: ۱۰۲)

ایسی باتیں تم سے پہلے اور لوگوں نے بھی پُوچھی تھیں۔ پھر ان باتوں کا حق نہ بجا لائے

ہدایت پر عمل

ہدایت کی طرف توجہ

وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا وَّعُمْيَانًا ۝

(الفرقان - ۲۵: ۷۳)

(رحمٰن کے اصلی بندے) اور وہ لوگ کہ جب ان کو ان کے پروردگار کی آیات کے ذریعے نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر گونگے اور بہرے ہو کر نہیں رہ جاتے

ہدایت کو پورا پورا مانو

أَفَتُؤْمِنُونَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُونَ بِبَعْضٍ ۚ فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۗ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○ (البقرة - ۲: ۸۵)

کیا پھر تم کتاب کے بعض احکام مانتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو پس کیا سزا ہو ایسے شخص کی جو تم میں سے ایسی حرکت کرے سوائے دُنیوی زندگی کی رُسوائی کے اور قیامت کے دن بڑے سخت عذاب میں ڈال دیئے جائیں۔ اللہ ان حرکات سے بے خبر نہیں جو تم کر رہے ہو۔

وحی کی پیروی کرو

اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ ○

(الانعام - ۶: ۱۰۶)

آپ اسی کی پیروی کیجئے جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کیا گیا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور مشرکین کی طرف خیال نہ کیجئے۔

رسُول کی پیروی کرو

قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ۗ (آل عمران - ۳: ۳۱)

کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف فرما دے گا۔

Marfat.com

اسلام پر پورا پورا عمل کرو

يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ۝ (البقرہ - ۲: ۲۰۸)

اے ایمان والو اسلام میں پورے کے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم کی پیروی نہ کرو۔ بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

ہدایت کا مقصد نصیحت ہے

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنزَلَ عَلَيْكُم مِّنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ يَعِظُكُم بِهِ

(البقرہ - ۲: ۲۳۱)

اور اللہ نے تم کو جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کو یاد کرو۔ اور اس حقیقت کو بھی کہ اس نے تمہارے لئے کتاب اور حکمت نازل کی تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔

ہدایت پر عمل باعث تسکین ہے

فَإِمَّا يَأْتِيَنَّكُم مِّنِّي هُدًى فَمَن تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝

(البقرہ - ۲: ۳۸)

پھر اگر تمہارے پاس میری طرف سے کسی قسم کی ہدایت آئے تو جو شخص میری ہدایت پر عمل کرے گا ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ غم۔

غیر مسلموں کی پیروی نہ کرو

وَلَن تَرْضَىٰ عَنكَ الْيَهُودُ وَلَا

اور یہودی اور نصرانی ہرگز آپ سے راضی

Marfat.com

النّٰصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِىْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۲۰)

نہ ہوں گے جب تک آپ ان کی پوری پوری پیروی نہ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ اصل میں ہدایت کا راستہ وہی ہے جو خدا نے بتایا ہے۔ اور اگر آپ نے ان کی خواہشات کی پیروی کی اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا تو آپ کو خدا سے بچانے والا کوئی ساتھی یا مددگار نہ ہوگا۔

خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ مِّنْ ۢ بَعْدِ مَا جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ اِنَّكَ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۴۵)

اور اگر آپ ان کی خواہشات کی پیروی کریں اس کے بعد کہ آپ کے پاس علم آچکا ہو تو یقیناً آپ ظالموں میں سے ہونگے۔

فیصلے کا ضابطہ

کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرو

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ يَزْعُمُوْنَ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَحَاكَمُوْٓا اِلَى الطَّاغُوْتِ وَقَدْ اُمِرُوْٓا اَنْ يَّكْفُرُوْا بِهٖ ؕ وَيُرِيْدُ الشَّيْطٰنُ اَنْ يُّضِلَّهُمْ

کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو یہ دعوٰے کرتے ہیں کہ وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور اس پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئی۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمے فیصلے کے لئے شیطان کے پاس لے جائیں۔ حالانکہ ان کو حکم دیا گیا ہے کہ اس کو نہ

Marfat.com

ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ۝ (النسآء - ۴ : ۶۰)

ہیں اور شیطان انکو بہکا کر بہت دُور لے جانا چاہتا ہے۔

نزاع کو اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو

فَإِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِيۡ شَيۡءٍ فَرُدُّوۡهُ إِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ إِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّأَحۡسَنُ تَأۡوِيۡلًا ۝ (النسآء ۴ : ۵۹)

پھر اگر تمہارے درمیان کسی معاملے میں نزاع پیدا ہو جائے۔ تو اسے اللہ اور رسول کی طرف لوٹا دو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں۔ اور ان کا انجام خوش تر ہے۔

ہدایت کے مطابق فیصلہ کرو

وَأَنۡزَلۡنَآ إِلَيۡكَ الۡكِتٰبَ بِالۡحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ مِنَ الۡكِتٰبِ وَمُهَيۡمِنًا عَلَيۡهِ فَاحۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَآ أَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡ عَمَّا جَآءَكَ مِنَ الۡحَقِّ ؕ

(المائدۃ - ۵ : ۴۸)

ہم نے تمہاری طرف یہ کتاب بھیجی جو حق لے کر آئی ہے اور الکتاب میں سے جو کچھ اس کے آگے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والی اور اس کی محافظ و نگہبان ہے۔ لہٰذا تم خدا کے نازل کردہ قانون کے مطابق لوگوں کے معاملات کا فیصلہ کرو اور جو حق تمہارے پاس آیا ہے۔ اس سے منہ موڑ کر ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو۔

وَأَنِ احۡكُمۡ بَيۡنَهُمۡ بِمَآ أَنۡزَلَ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعۡ أَهۡوَآءَهُمۡ وَاحۡذَرۡهُمۡ أَنۡ يَّفۡتِنُوۡكَ

اور یہ کہ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ کرو۔ اور ان کی خواہشات کی پیروی نہ کرو اور احتیاط کرو کہ وہ تمہیں

عَنْ بَعْضِ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكَ ۭ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمْ اَنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّصِيْبَهُمْ بِبَعْضِ ذُنُوْبِهِمْ ۭ وَاِنَّ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ لَفٰسِقُوْنَ ۝ (المائدة-٥:٤٩)

تم پر اللہ کی نازل کردہ بعض چیزوں سے بہکادیں پس اگر وہ اعراض کریں توجان لیں کہ اللہ نے ان کے بعض جرموں پر ان کو سزا دینے کا ارادہ کر لیا ہے۔ اور لوگوں میں سے بہت سے البتہ فاسق ہیں۔

ہدایت کے مطابق فیصلہ نہ کرنے والے۔ فاسق۔ ظالم۔ کافر

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝ (المائدة-٥:٤٧)

اور جو شخص اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ فاسق ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (المائدہ-٥:٤٥)

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں۔

وَمَنْ لَّمْ يَحْكُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ (المائدہ-٥:٤٤)

اور جو کوئی اللہ کے نازل کیے ہوئے قانون کے مطابق فیصلہ نہ کرے تو ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔

عِلم

اللہ نے آدمؑ کو سکھایا

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَاۗءَ كُلَّهَا (البقرة-٢:٣١)

اور (اللہ نے) آدم کو تمام نام سکھائے۔

اللہ کا فضل ہے

وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ۭ وَكَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ○ (النساء - ۴ : ۱۱۳)

اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی اور آپ کو وہ باتیں سکھائیں جو آپ نہ جانتے تھے۔ اور آپ پر اللہ کا بڑا فضل ہے۔

علم والے اور بے علم برابر نہیں

قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ۭ (الزمر - ۳۹ : ۹)

کہہ دیجئے کیا علم والے اور وہ لوگ جو نہیں جانتے کہیں برابر ہوتے ہیں۔

علم والے ہی خداشناس ہوتے ہیں

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰۗىِٕكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَاۗىِٕمًۢا بِالْقِسْطِ ۭ

(آل عمران - ۳ : ۱۸)

اللہ نے، فرشتوں نے اور علم والوں نے گواہی دی کہ بے شک اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں اور وہ اعتدال کے ساتھ قائم ہے۔

علم والے ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ ۙ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا ۚ وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ ○

(آل عمران - ۳ : ۷)

اور وہ لوگ جو علم میں پختہ کار ہیں، کہتے ہیں کہ ہم ہر اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو ہمارے رب کی طرف سے ہے اور صرف عقل والے لوگ ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

Marfat.com

اللہ علم والوں کے درجے بلند کرے گا

يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ (المجادلة - ۵۸ : ۱۱)

اور اللہ تم میں سے اُن لوگوں کے درجے بلند کرے گا جو ایمان لائے اور جن کو علم دیا گیا۔

اللہ اور رسُول کی اطاعت

اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۳۲)

اور اللہ اور رسُول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

اللہ کا انعام

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا (النسآء - ۴ : ۶۹)

اور جو شخص اللہ اور رسُول کا کہنا مان لے گا تو ایسے لوگ ان حضرات کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے یعنی انبیاءؑ صدیقین، شہداء اور صلحاء اور یہ لوگ بہت اچھے رفیق ہیں۔

اعراض نہ کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول کی اطاعت کرو اور احتیاط رکھو اور اگر اعراض کروگے

Marfat.com

اَنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ (المائدہ ۵-۵: ۹۲)

تو یہ جان رکھو کہ ہمارے رسُول کے ذمہ صرف صاف پہنچا دینا ہے۔

روگردانی نہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَلَا تَوَلَّوْا عَنْهُ وَاَنْتُمْ تَسْمَعُوْنَ ○ (الانفال ۸-۸: ۲۰)

اے ایمان والو اللہ کا اور اس کے رسُول کا کہنا مانو اور اس سے روگردانی نہ کرو حالانکہ تم سُنتے ہو۔

عمل برباد نہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ○ (محمد ۴۷-۴۷: ۳۳)

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول کی اطاعت کرو۔ اور اپنے اعمال کو برباد مت کرو۔

کامیابی کا ذریعہ

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ (الاحزاب ۳۳-۳۳: ۷۱)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (النساء ۴-۴: ۱۳)

اور جو شخص اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرے گا سو وُہ بڑی کامیابی کو پہنچے گا۔

یہ اللہ کی مقرر کردہ حدیں ہیں اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسُول کی اطاعت کرے گا تو وہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے

Marfat.com

نافرمانی ۔ صریح گمراہی

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ۭ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا ۝

(الاحزاب ۔ ۳۳ : ۳۶)

کسی ایمان والے مرد اور ایمان والی عورت کے لئے یہ جائز نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسُول کسی کام کا حکم دے دیں پھر ان کو ان کے اس کام میں کوئی اختیار باقی رہے۔ اور جس کسی نے اللہ اور اس کے رسُول کی نافرمانی کی، وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔

مخالفت ۔ بڑی رُسوائی

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ۝ (التوبہ ۔ ۹ : ۶۳)

کیا ان کو خبر نہیں کہ جو شخص اللہ کی اور اس کے رسُول کی مخالفت کرے گا تو بلاشک اس کے لیے دوزخ کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ یہ بڑی رسوائی ہے۔

توکّل

اشیا کی حقیقت، اللہ ہی جانتا ہے

فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔـا وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۝

(النساء ۔ ۴ : ۱۹)

ممکن ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اسی میں تمہارے لئے کوئی بڑی منفعت رکھ دے۔

وَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـــًٔا وَّ

اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو ناپسند کرو۔

Marfat.com

هُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ وَعَسٰۤى اَنْ تُحِبُّوْا شَيْئًا وَّهُوَ شَرٌّ لَّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۱۶)

حالانکہ وہ تمہارے لئے اچھی ہو اور ممکن ہے کہ تم کسی شے کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بُری ہو اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

اللہ پر بھروسہ کرو۔

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ۝ (النسآء - ۴ : ۸۱)

اور اللہ پر بھروسہ کرو اور اللہ کافی کارساز ہے۔

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۲۲)

اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر اعتماد رکھنا چاہیئے۔

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۶۰)

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہارا ساتھ چھوڑ دے تو اس کے بعد کون ہے جو تمہاری مدد کرے گا۔ اور مومنوں کو چاہیئے کہ وہ اللہ ہی پر اعتماد کریں۔

اللہ پر بھروسہ۔ ایمان کی شرط

وَعَلَى اللّٰهِ فَتَوَكَّلُوْٓا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۲۳)

اور اللہ ہی پر توکل کرو اگر تم ایماندار ہو۔

اللہ توکل کو پسند کرتا ہے۔

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۚ

اور پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ○ (آل عمران-۳: ۱۵۹)

پر اعتماد کریں۔ بے شک اللہ اعتماد کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

متوکل پر اللہ کا انعام

فَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَمَتَاعُ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا ۚ وَمَا عِنْدَ اللّٰہِ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّہِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ○ (الشوریٰ-۴۲: ۳۶)

سو جو کچھ تم کو دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کے لئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے۔ وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

تقوےٰ

اللہ سے ڈرو

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاسْمَعُوْا (المائدہ-۵: ۱۰۸)

اور اللہ سے ڈرو۔ اور سنو

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ○ (البقرۃ-۲: ۲۳۱)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ○ (البقرۃ-۲: ۲۳۳)

اور اللہ سے ڈرو اور یہ جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ○ (النساء-۴: ۱۲۸)

اور اگر تم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے۔ جو تم کرتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِیْٓ

اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دل میں ہے۔

Marfat.com

اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ (البقرہ-۲:۲۳۵) اللہ اسے جانتا ہے پس اسی سے ڈرو۔

ڈرو جیسے ڈرنے کا حق ہے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (آل عمران-۳:۱۰۲)

اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو جیسا کہ ڈرنے کا حق ہے اور سوائے اسلام کے اور کسی حالت پر جان نہ دینا۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّكُمْ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ○ (البقرۃ-۲:۲۰۳)

اور اللہ سے ڈرو اور جان رکھو۔ کہ بلاشبہ تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ○ (البقرۃ-۲:۱۹۶)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

تقویٰ اختیار کرو۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَیْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَیْنَ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○

(البقرۃ-۲:۲۲۴)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور لوگوں میں صلح نہ کرواؤ۔ اور اللہ سننے والا جاننے والا ہے۔

صرف اللہ سے ڈرو

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا ؕ

(المائدہ-۵:۴۴)

پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو اور میرے احکام کے بدلے میں متاعِ قلیل مت لو۔

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي (البقرۃ-۲:۱۵۰) پس ان سے نہ ڈرو۔ مجھ سے ڈرو۔

اللہ سے ڈرنا ــــ عقلمندی

وَاتَّقُوْنِ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ (البقرۃ-۲:۱۹۷) اور اے ذی عقل لوگو! مجھ سے ڈرتے رہو۔

قُلْ لَّا يَسْتَوِي الْخَبِيْثُ وَ الطَّيِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ الْخَبِيْثِ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ (المائدہ-۵:۱۰۰)

کہہ دیجئے کہ ناپاک اور پاک برابر نہیں۔ گو تجھ کو ناپاک کی کثرت مرغوب لگے۔ سو اے عقل والو۔ اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

اللہ کا ڈر۔ ایمان کی شرط

قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (المائدہ-۵:۱۱۲)

(حضرت عیسےٰؑ نے) کہا اگر تم ایماندار ہو تو اللہ سے ڈرو۔

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ (آل عمران-۳:۱۷۵)

بات صرف اتنی ہے کہ یہ شیطان ہے جو اپنے دوستوں سے ڈراتا ہے۔ سو تم ان سے مت ڈرنا اور مجھی سے ڈرنا بشرطیکہ تم مومن ہو۔

تقویٰ ــــ اللہ کی نشانی

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ

اے اولادِ آدم۔ ہم نے تمہارے لئے لباس پیدا کیا جو کہ تمہارے ستر

Marfat.com

وَرِيْشًا ۭ وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ۭ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۲۶)

کو چھپاتا ہے اور موجب زینت بھی ہے اور تقویٰ کا لباس اس سے بڑھ کر ہے یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے تاکہ یہ لوگ یاد رکھیں۔

اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے

وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۹۴)

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔

تقویٰ — باعث تسکین

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝

(الاعراف - ۷ : ۳۵)

اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس پیغمبر آئیں جو تم میں سے ہوں گے۔ اور میرے احکام تم سے بیان کریں گے سو جو شخص پرہیز رکھے اور اصلاح کرے۔ سو ایسے لوگوں کو نہ کچھ اندیشہ ہے اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

تقویٰ — باعثِ شکر گزاری

فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۲۳)

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر ادا کرو

کامیابی کا باعث

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝

(البقرہ - ۲ : ۱۸۹)

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ

آخرت کی بہتری

وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى۔
(النساء - ۴ : ۷۷)

اور آخرت اس شخص کے لیے بہتر ہے۔ جو اللہ سے ڈرے۔

قیامت میں فوقیت کا باعث

زُيِّنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَيَسْخَرُوْنَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۘ وَالَّذِيْنَ اتَّقَوْا فَوْقَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَاۗءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○
(البقرة - ۲ : ۲۱۲)

کافروں کو دُنیا کی زندگی آراستہ و پیراستہ معلوم ہوتی ہے اور وُہ ایمان والوں کا تمسخر اُڑاتے ہیں۔ حالانکہ قیامت کے دِن بچنے والے ان (کافروں) پر فوقیت رکھیں گے اور اللہ جس کو چاہے، بے حساب رزق دیتا ہے۔

تقویٰ کا اجر

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَلَكُمْ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ○ (آل عمران - ۳ : ۱۷۹)

پس اللہ اور اس کے رسُولوں پر ایمان لاؤ۔ اور اگر تُم ایمان لے آؤ اور اللہ سے ڈرو تو تمہارے لیے عظیم اجر ہے۔

قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ۭ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ

کہہ دیجئے۔ کیا میں تُم کو اُن تمام چیزوں سے بہتر چیز کی خبر دوں؟ جو لوگ خُدا سے ڈرتے ہیں اُن کے لیے اُن کے پروردگار کے پاس ایسے باغ ہیں۔ جن کے نیچے

مُّطَهَّرَةٌ وَّرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ۚ (آل عمران۔ ۳: ۱۵)

نہریں جاری ہیں۔ ان میں وُہ ہمیشہ رہیں گے اور پاکیزہ ساتھی اور اللہ کی خوشنودی اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھتا ہے۔

نیکی

اللہ سے ڈرنا ہی نیکی ہے۔

وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى ۚ (البقرۃ۔ ۲: ۱۸۹)

لیکن نیکی اس شخص کی ہے جو اللہ سے ڈرے۔

اللہ ہر نیکی کو جانتا ہے۔

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَّعْلَمْهُ اللّٰهُ ؕ (البقرہ۔ ۲: ۱۹۷)

اور تم جو نیکی بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔

نیکی کا صِلہ اچھا ہے۔

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا فِىْ هٰذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةٌ ؕ (الزُّمر۔ ۳۹: ۱۰)

جو لوگ اس دُنیا میں نیکی کرتے ہیں ان کے لئے نیک صِلہ ہے۔

خوبی میں اضافہ کا باعث

وَمَنْ يَّقْتَرِفْ حَسَنَةً نَّزِدْ لَهٗ فِيْهَا حُسْنًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۞ (الشوریٰ۔ ۴۲۔ ۲۳)

اور جو شخص کوئی نیکی کرے گا ہم اس میں خُوبی اور زیادہ کر دیں گے۔ بیشک اللہ بڑا درگزر کرنے والا اور قدردان ہے۔

Marfat.com

آزمائش کی بنیاد

اَلَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ؕ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ ۝

(الملک - ۶۷ : ۲)

جس نے موت اور حیات کو پیدا کیا تاکہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں کون شخص عمل میں زیادہ اچھا ہے۔ اور وہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا بھی۔

کرنے والے کا اپنا فائدہ

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَ مَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ؕ وَمَا رَبُّکَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ۝

(حٰم السجدہ - ۴۱ : ۴۶)

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے تو وہ اُسی پر ہے۔ اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِکُمْ مِّنْ خَیْرٍ تَجِدُوْہُ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ اِنَّ اللّٰہَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۱۱۰)

اور اپنی بھلائی کے لئے جو بھی نیک کام کرتے رہو گے۔ اللہ کے پاس اس کو پالو گے جو کچھ تم کرتے ہو وہ سب اللہ کی نظر میں ہے۔

اچھے کام کرو

یٰٓاَیُّھَا الرُّسُلُ کُلُوْا مِنَ الطَّیِّبٰتِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّیْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ۝ (المومنون - ۲۳ : ۵۱)

اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ اور اچھے کام کرو۔ جو کچھ تم کرتے ہو میں اُسے خوب جانتا ہوں۔

نیکی میں پہل کرو

وَلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّيهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَيْرَاتِ ۖ أَيْنَ مَا تَكُونُوا يَأْتِ بِكُمُ اللَّهُ جَمِيعًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ○ (البقرة-٢:١٤٨)

ہر ایک کے لئے ایک رُخ ہے جس کی طرف وُہ مڑتا ہے۔ پس تم بھلائیوں کی طرف سبقت کرو۔ جہاں بھی تم ہوگے اللہ تمہیں پلاے گا۔ اسکی قدرت سے کوئی چیز باہر نہیں۔

نیکی میں جلدی کرو

أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ ○ (المومنون-٢٣:٦١)

وُہ لوگ بھلائیوں میں جلدی کرتے ہیں اور ان کی طرف دوڑتے ہیں۔

نیکی کرنے والوں کے لئے رحمت

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ○ (الاعراف-٧:٥٦)

بے شک اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔

نیکی کا اجر

وَإِن تَكُ حَسَنَةً يُضَاعِفْهَا وَيُؤْتِ مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ○ (النساء-٤:٤٠)

اور اگر ایک نیکی ہوگی تو اس کو کئی گنا کردے گا اور اپنے پاس سے اور اجر عظیم دے گا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً

جو کوئی نیک کام کرے خواہ وُہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وُہ صاحب ایمان ہو تو

طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ
بِأَحْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝
(النحل-۱۶: ۹۷)

البتہ ہم اُس کو پاکیزہ زندگی دیں گے۔ اور ان کے اچھے کاموں کے عوض ان کا اجر دیں گے۔

فَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ وَهُوَ
مُؤْمِنٌ فَلَا كُفْرَانَ لِسَعْيِهٖ
وَإِنَّا لَهٗ كَاتِبُوْنَ ۝ (الانبیاء-۲۱: ۹۴)

سو جو شخص نیک کام کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اُس کی محنت اکارت جانیوالی نہیں اور ہم اُس کو لکھ لیتے ہیں۔

وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ الصّٰلِحٰتِ مِنْ
ذَكَرٍ أَوْ أُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ
فَأُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا
يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ۝ (النساء-۴: ۱۲۴)

اور جو کوئی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت، بشرطیکہ وہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر ذرہ بھر ظلم نہ ہوگا

نیکو کار کی جزا

فَأَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (المائدہ-۵: ۸۵)

پس ان کو اللہ ان کے قول کی پاداش میں ایسے باغ دے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور نیکو کاروں کی یہی صلہ ہے

ایمان اور عمل صالح

لازم و ملزوم ہیں

يَوْمَ يَأْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
لَا يَنْفَعُ نَفْسًا إِيْمَانُهَا لَمْ

جس روز آپ کے رب کی بڑی نشانی آپہنچے گی۔ کسی ایسے شخص کا ایمان اس کے کام نہ

Marfat.com

تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ؕ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ○ (الانعام-۶: ۱۵۹)

آئے گا جو پہلے سے ایمان نہیں رکھتا۔ یا اس نے اپنے ایمان میں نیک عمل نہ کیا ہو کہہ دیجئے، تُم منتظر رہو، ہم بھی منتظر ہیں۔

ایمان کے بغیر عمل، سراب کی مانند ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَعْمَالُهُمْ كَسَرَابٍۭ بِقِيْعَةٍ يَّحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَهٗ لَمْ يَجِدْهُ شَيْـًٔا وَّوَجَدَ اللّٰهَ عِنْدَهٗ فَوَفّٰىهُ حِسَابَهٗ ؕ وَاللّٰهُ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○

(النور-۲۴: ۳۹)

جنہوں نے کفر کیا۔ اُن کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے دشت بے آب میں سراب کہ پیاسا اسکو پانی سمجھے ہُوئے تھا مگر جب وہاں پہنچا تو کچھ نہ پایا۔ بلکہ وہاں اس نے اللہ کو موجود پایا جس نے اس کا پُورا پُورا حساب چکا دیا۔ اور اللہ کو حساب لیتے دیر نہیں لگتی۔

نیکی کے تقاضے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى

نیکی یہ نہیں ہے کہ تُم رُخ کرو مشرق یا مغرب کی طرف لیکن اصل نیکی یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے اور اس (اللہ) کی مُحبّت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں، مُسافروں، سوال کرنے والوں اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب وہ

الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ۗ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرة-۲ : ۱۷۷)

آپس میں عہد کریں تو اُسے پُورا کرنے والے ہوں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل خُدا سے ڈرنے والے ہیں۔

عبادت کی قبولیّت کی شرط

وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۗ (الشوریٰ-۴۲ : ۲۶)

اور ان لوگوں کی عبادت قبُول کرتا ہے جو ایمان لائے۔ اور اُنہوں نے نیک کام کیے۔ اور ان کو اپنے فضل سے اور زیادہ دیتا ہے۔

خسارے سے بچاؤ کا ذریعہ

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (العصر-۱۰۳ : ۱تا۳)

قسم ہے عصر کی۔ بے شک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے اور ایک دُوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دُوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

پُورا پُورا اجر ملے گا

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کیے اُن کو اُن کا پُورا پُورا بدلہ

أُجُوْرَهُمْ (آل عمران ۳: ۵۷)
دیا جائے گا۔

فَأَمَّا الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ أُجُوْرَهُمْ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ (النسآء ۴: ۱۷۳)
اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں تو ان کو ان کا پُورا پُورا اجر دے گا اور اسے اپنے فضل سے بڑھا بھی دے گا۔

اچھا اجر

وَيُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِيْنَ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا حَسَنًا ۝ (الکهف ۱۸: ۲)
اور ان اہل ایمان کو جو نیک کام کرتے ہیں یہ خُوشخبری دو کہ اُن کو اچھا اجر ملے گا۔

بہت بڑا اجر

وَالَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝ (فاطر ۳۵: ۷)
اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے اچھے کام کیے اُن کے لیے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ أَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝ (المائدہ ۵: ۹)
اللہ نے ایسے لوگوں سے وعدہ کیا ہے جو ایمان لائے ہیں اور نیک کام کرتے ہیں کہ ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے

ہمیشہ کا اجر

إِنَّ الَّذِيْنَ آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ
بے شک جو لوگ ایمان لے آئے اور اُنہوں نے نیک کام کیے، ان کے لئے ایسا

مَمْنُوْنٍ ٥ (حٰمٓ سجدہ ۴۱: ۸)

اجر ہے جو کبھی موقوف نہ ہوگا۔

تسکین

مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥

(البقرۃ ۲: ۶۲)

جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور یوم آخرت پر اور اچھے کام کرے پس ان کیلئے ان کے رب کی طرف سے ان کا اجر ہے۔ اور ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ (البقرۃ ۲: ۱۱۲)

ہاں جو شخص اپنا رُخ اللہ کی طرف جھکا دے اور وُہ نیکی کرنے والا بھی ہو تو اس کیلئے اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

جنّت

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ٥

(الاعراف ۷: ۴۲)

اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اور اُنہوں نے نیک کام کئے ہم کسی شخص کو اس کی قدرت سے زیادہ کوئی کام نہیں بتلاتے۔ اور ایسے لوگ جنّت والے ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فِيْ رَوْضٰتِ الْجَنّٰتِ

اور جو لوگ ایمان لائے اور اُنہوں نے نیک کام کئے وُہ جنّت کے باغوں میں ہوں

Marfat.com

لَهُمْ مَّا يَشَآءُوْنَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيْرُ ۝ (الشوریٰ - ۴۲ : ۲۲)

گے۔ جو کچھ بھی وہ چاہیں گے اپنے رب کے ہاں پائیں گے۔ یہی بڑا فضل ہے۔

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۭ (البقرۃ - ۲ : ۲۵)

اور ان لوگوں کو خوشخبری دیجئے جو ایمان لائے اور جنہوں نے اچھے کام کئے۔ بیشک ان کے واسطے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ وَعْدَ اللّٰهِ حَقًّا ۭ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۝ (النسآء - ۴ : ۱۲۲)

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک کام کیے ہم اُنہیں عنقریب ایسے باغوں میں داخل کریں گے جن کے نیچے نہریں رواں ہونگی اور وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کا سچّا وعدہ ہے اور اللہ سے بڑھ کر کون اپنی بات میں سچا ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۸۲)

اور جو لوگ ایمان لائیں اور اچھے کام کریں تو وہی لوگ اہلِ جنّت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

جہاد و قتال

اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہی اس کی رحمت کے اُمیّد وار

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

وہ لوگ جو ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں جہاد

أُولَٰئِكَ يَرْجُونَ رَحْمَتَ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ (البقرۃ - ۲: ۲۱۸)

کیا۔ ایسے ہی لوگ اللہ کی رحمت کے اُمّیدوار ہوتے ہیں اور اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

جہاد اللہ کے قرب کا ذریعہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَابْتَغُوا إِلَيْهِ الْوَسِيلَةَ وَجَاهِدُوا فِي سَبِيلِهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ (المائدہ - ۵: ۳۵)

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو۔ اور اسی کا قرب ڈھونڈو۔ اور اس کے راستے میں جہاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

جہاد ایمان کی علامت

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنفُسِهِمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ۝ (الحجرات - ۴۹: ۱۵)

مومن صرف وہ ہیں جو اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لائے۔ پھر شک نہیں کیا۔ اور اپنے مال اور اپنی جان سے خدا کے رستے میں جہاد کیا۔ یہی لوگ سچے ہیں۔

مجاہد کے لئے عظیم اجر

لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرُ أُولِي الضَّرَرِ وَالْمُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

برابر نہیں وہ مسلمان جو کسی عذر کے بغیر گھر بیٹھے رہیں۔ اور وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد

Marfat.com

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۹۵)

کریں۔ اللہ نے ان لوگوں کا درجہ بہت زیادہ بنایا ہے جو اپنے مالوں اور جانوں سے جہاد کرتے ہیں۔ بہ نسبت گھر میں بیٹھنے والوں کے۔ اور سب سے اللہ نے اچھا وعدہ کر رکھا ہے اور اللہ نے مجاہدین کو بمقابلہ گھر میں بیٹھنے والوں کے اجرِ عظیم دیا ہے

قتال فرض ہے

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ (النساء - ۴ : ۷۷)

کیا تُو نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا کہ ان کو یہ کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ بند رکھو اور نمازوں کی پابندی کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب ان پر قتال فرض کیا گیا تو ان میں سے ایک گروہ لوگوں سے اس طرح ڈرتا ہے کہ جیسے اللہ سے ڈرتا ہو بلکہ اس سے بھی زیادہ۔

مظلوموں کی پشت پناہی کے لئے قتال کرو

وَمَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ

اور تمہیں کیا ہوا کہ تم اللہ کی راہ میں ان بے بس مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر لڑتے نہیں جو کمزور پا کر دبا لیے گئے ہیں اور فریاد کر رہے ہیں کہ خدایا ہم کو اس بستی سے نکال جس کے باشندے

Marfat.com

وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ۝
(النسآء - ۴ : ۷۵)

ظالم ہیں۔ اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حامی و مددگار پیدا کر دے۔

اللہ کی راہ میں لڑو

فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
(النسآء - ۴ : ۸۴)

پس آپ اللہ کی راہ میں قتال کیجئے۔ آپ بجز آپ کے ذاتی فعل کے کوئی حکم نہیں اور مسلمانوں کو ترغیب دیجئے۔

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
(البقرۃ - ۲ : ۲۴۴)

اور اللہ کے راستے میں لڑو اور جان رکھو کہ اللہ سنتا اور جانتا ہے۔

مقابلہ کے لئے پوری طرح تیار رہو

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۭ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝
(الانفال - ۸ : ۶۰)

اور جس قدر تم سے ہو سکے تیاری کرو۔ ہتھیار سے اور پلے ہوئے گھوڑوں سے سامان درست رکھو اور اس کے ذریعے تم رعب جمائے رکھو۔ ان پر جو اللہ کے اور تمہارے دشمن ہیں۔ اور ان کے علاوہ دوسروں پر بھی کہ ان کو آپ نہیں جانتے اور اللہ جانتا ہے۔ اور تم اللہ کی راہ میں جو چیز بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا بدلہ پورا پورا دیا جائیگا اور تم پر ظلم نہ کیا جائے گا۔

Marfat.com

کافر ہمیشہ تم سے آمادہ پیکار رہیں گے

وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتّٰى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِيْنِكُمْ اِنِ اسْتَطَاعُوْا ؕ وَمَنْ يَّرْتَدِدْ مِنْكُمْ عَنْ دِيْنِهٖ فَيَمُتْ وَهُوَ كَافِرٌ فَاُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۲۱۷)

اور وہ (کفار) تمہارے ساتھ ہمیشہ لڑائی جاری رکھیں گے یہاں تک کہ اگر ان میں طاقت ہو تو تمہیں اپنے دین سے پھیر دیں اور تم میں سے جو کوئی اپنے دین سے پھر گیا اور اسی کفر کی حالت میں وہ مر گیا پس یہی لوگ ہیں جن کے دنیا اور آخرت میں اعمال غارت ہو جاتے ہیں اور یہی ہیں آگ والے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مومن اللہ کی راہ میں لڑتا ہے، کافر طاغوت کی راہ میں

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِىْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ○

(النساء - ۴ : ۷۶)

جو لوگ ایماندار ہیں، وہ تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور جو لوگ کافر ہیں وہ شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں پس تم شیطان کے ساتھیوں سے لڑو یقین جانو کہ شیطان کی چالیں حقیقت میں نہایت کمزور ہیں۔

اللہ کی راہ میں لڑنے والوں کے لئے عظیم اجر

فَلْيُقَاتِلْ فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ

پس چاہیئے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں وہ لوگ

يَشْرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۷۴)

جو آخرت کے بدلے دُنیا کی زندگی کو فروخت کر دیں۔ اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے گا پھر وُہ قتل ہو جائے یا غالب آئے ہم عنقریب اس کو اجرِ عظیم دیں گے۔

قتال کرنے والوں کا بدلہ جنّت

فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۹۵)

پس جن لوگوں نے وطن چھوڑا اور اپنے گھروں سے نکالے گئے اور میرے راستے میں انہیں تکلیفیں دی گئیں اور وُہ لڑے اور قتل ہوئے تو البتہ میں ان سے ان کی تمام بُرائیاں دور کر دوں گا۔ اور یقیناً اُنہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہ عوض اللہ کی طرف سے ہے اور اچھا عوض اللہ ہی کے پاس ہے۔

جان و مال سے جہاد، دردناک عذاب سے بچاؤ کا وسیلہ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

اے ایمان والو کیا میں تم کو ایسی تجارت بتاؤں جو تم کو دردناک عذاب سے بچا لے؟ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں اپنے مال سے اور

Marfat.com

بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (الصف - ۶۱ - ۱۰ تا ۱۱)

اپنی جان سے جہاد کرو۔ یہی تمہارے لیے بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم جانتے ہو۔

اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے مُردہ نہیں

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا ۭ بَلْ اَحْيَاۗءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُوْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۶۹)

اور یہ گمان مت کرو کہ جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ مُردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں انہیں ان کے پروردگار کی طرف سے رزق دیا جاتا ہے۔

کافر نہ لڑیں تو تم بھی نہ لڑو

فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَاَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ۝ (النساء - ۴ : ۹۰)

پھر اگر وہ تم سے کنارہ کش رہیں اور تم سے صلح رکھیں تو اللہ نے تم کو ان پر کوئی راہ نہیں دی۔

کافر صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی جھک جائیں

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ۭ هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝ (الانفال - ۸ : ۶۱ تا ۶۲)

اور اگر وہ صلح کی طرف جھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جائیے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھیے۔ بیشک وہی سُننے والا، جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ آپ کیلئے کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد اور مسلمانوں کی قوت دی

Marfat.com

توبہ

قبولیت کی شرط۔ نادانی میں گناہ کرنا

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ (النسآء۔۴: ۱۷)

توبہ جس کا قبول کرنا اللہ کے ذمے ہے، وہ توان ہی کی ہے، جو نادانستگی میں کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ اور پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں۔ سوایسوں پر اللہ توجہ دیتا ہے۔ اور اللہ خوب جاننے والا، حکمت والا ہے۔

آئندہ اعمال کی درستی

ثُمَّ اِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِيْنَ عَمِلُوا السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ وَاَصْلَحُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝

(النحل۔ ۱۶: ۱۱۹)

پھر آپ کا رب ایسے لوگوں کے لیے جنہوں نے جہالت سے بُرا کام کر لیا، پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور آئندہ کے لیے اپنے اعمال دُرست کر لیے۔ تو آپ کا رب اس کے بعد بڑی مغفرت کرنے والا بڑی رحمت کرنیوالا ہے

آئندہ کے لیے اصلاح

وَالَّذِيْنَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ ثُمَّ تَابُوْا مِنْۢ بَعْدِهَا وَاٰمَنُوْٓا اِنَّ رَبَّكَ مِنْۢ بَعْدِهَا لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الاعراف۔ ۷: ۱۵۳)

اور جن لوگوں نے گناہ کے کام کیے۔ پھر وُہ ان کے بعد توبہ کر لیں اور ایمان لے آئیں تو تمہارا رب اس توبہ کے بعد گناہ کا معاف کر دینے والا رحمت کرنے والا ہے

Marfat.com

اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ (الانعام-۶: ۵۴)	بے شک تم میں سے جو شخص جہالت کی وجہ سے کوئی بُرا کام کر بیٹھے پھر اس کے بعد وہ توبہ کرے اور اصلاح کر لے تو بلاشبہ اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
فَمَنْ تَابَ مِنْۢ بَعْدِ ظُلْمِهٖ وَاَصْلَحَ فَاِنَّ اللّٰهَ يَتُوْبُ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ۝ (المائدہ-۵: ۳۹)	پس جو شخص اپنے ظلم کے بعد توبہ کر لے اور اصلاح کر لے تو بیشک اللہ اس پر توجہ کریگا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔
اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَاَصْلَحُوْا وَاعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ وَاَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَسَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا۝ (النساء-۴: ۱۴۶)	لیکن جو لوگ توبہ کریں اور اصلاح کرلیں اور اللہ پر وثوق رکھیں اور اپنا دین اللہ کیلئے خالص کریں تو یہ لوگ مومنوں کے ساتھ ہوں گے۔ اور عنقریب اللہ مومنوں کو عظیم اجر عطا کرے گا۔

—— اللہ سے معافی مانگنا

وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۝ (النساء-۴: ۱۱۰)	اور جو کوئی بُرا کام کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے۔ پھر اللہ سے معافی چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا، مہربان پائے گا۔

—— اپنے کیے پر اصرار نہ کرنا

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور ایسے لوگ جو کوئی ایسا کام کر گزرتے

Marfat.com

اَوْظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ (آل عمران۔ ۳: ۱۳۵)

ہیں۔ جس میں بے حیائی ہو یا اپنی جانوں پر ظلم کریں تو وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔ اور اللہ کے سوا اور کون گناہوں کی معافی دے سکتا ہے اور وہ اپنے کئے ہوئے پر جانتے بوجھتے اصرار نہیں کرتے

وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ○

(النسآء۔ ۴: ۶۴)

اور اگر جس وقت اپنا نقصان کر بیٹھے تھے، اس وقت آپ کی خدمت میں حاضر ہو جاتے پھر اللہ سے معافی مانگتے۔ اور رسول بھی ان کے لئے اللہ سے معافی چاہتے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا، رحمت والا پاتے۔

توبہ کا موقع — گرفتاری سے پہلے

اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا مِنْ قَبْلِ اَنْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهِمْ ۚ فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (المائدہ۔ ۵: ۳۴)

ہاں جو لوگ اس سے پہلے ہی کہ تم ان کو گرفتار کرو، توبہ کر لیں، تو جان لو کہ بیشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

— موت سے پہلے

وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّيْ تُبْتُ الْئٰنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَهُمْ

اور ایسے لوگوں کی توبہ نہیں جو گناہ کرتے رہتے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے سامنے موت آ کھڑی ہوتی ہے تو وہ کہتا ہے کہ میں اب توبہ کرتا ہوں، نہ ان

Marfat.com

كُفَّارٌ أُولَٰئِكَ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۸)

لوگوں کی جو حالتِ کفر میں مرجاتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے ہم نے دردناک سزا تیار کی ہے

اللہ کی راہ سے روکنا

بُرا کام ہے

اِتَّخَذُوٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّهُمْ سَاءَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ (المنٰفقون - ۶۳ : ۲)

اُنہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے پھر یہ اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ بیشک ان کے یہ اعمال بہت بُرے ہیں۔

رُسواکُن عذاب کا مستحق

اِتَّخَذُوٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ۝ (المجادلۃ - ۵۸ : ۱۶)

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنالیا ہے پھر خُدا کی راہ سے روکتے رہتے ہیں پس ان کے لیے رُسواکُن عذاب ہے۔

ہدایت کو چھپانا

جان بُوجھ کر چھپانا

اَلَّذِينَ آتَيْنَاهُمُ الْكِتَابَ يَعْرِفُونَهُ كَمَا يَعْرِفُونَ أَبْنَاءَهُمْ ۖ وَإِنَّ فَرِيقًا مِّنْهُمْ لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝

(البقرہ - ۲ : ۱۴۶)

وُہ لوگ جنہیں کتاب دی گئی ہے، اِسے اسی طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ البتہ اُن میں سے ایک گروہ حق کو چھُپاتا ہے حالانکہ وُہ جانتے ہیں

چھپانے والا ظالم ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

(البقرہ - ۲ : ۱۴۰)

اور اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اس گواہی کو چھپائے جو اس کے پاس اللہ کی طرف سے آئی ہے۔

چھپانے والے پر لعنت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِنْۢ بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الْكِتٰبِ اُولٰٓئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُوْنَ ۝

(البقرة - ۲ : ۱۵۹)

بے شک وہ لوگ جو چھپاتے ہیں ان واضح چیزوں اور ہدایت کو جو ہم نے نازل کیں اس کے بعد کہ ہم نے اُنہیں لوگوں کے لئے کتاب میں واضح کر دیا تو یہی لوگ ہیں جن پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور لعنت کرنے والے بھی اُن پر لعنت بھیجتے ہیں۔

اللہ اور رسول کی نافرمانی کی سزا

عذاب

قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ۝ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ؕ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۵ تا ۱۶)

کہہ دیجئے کہ اگر میں اپنے رب کا کہنا نہ مانوں تو میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس دن جو سزا سے بچ گیا اس پر اللہ نے بڑا ہی رحم کیا۔ اور یہی نمایاں کامیابی ہے۔

ذلیل کرنے والی سزا

وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝

(النساء - ۴ : ۱۴)

اور جو کوئی اللہ اور اُس کے رسُول کی نافرمانی کرے اور اُس کی حدود سے نکل جائے۔ تو وہ اسے آگ میں داخل کرے گا۔ جس میں وُہ ہمیشہ رہے گا اور اس کے لئے ذلیل کرنے والی سزا ہے۔

احکام کے بدلے مال وصُول کرنا منع ہے

فَلَا تَخْشَوُا النَّاسَ وَاخْشَوْنِ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰيٰتِیْ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۭ

(المائدہ - ۵ : ۴۴)

پس لوگوں سے نہ ڈرو اور مُجھ سے ڈرو۔ اور میرے احکام کے بدلے متاعِ قلیل مت لو۔

دردناک عذاب کا مستحق

اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْتُمُوْنَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ الْكِتٰبِ وَيَشْتَرُوْنَ بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ۙ اُولٰۗىِٕكَ مَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ اِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۱۷۴)

بے شک وہ لوگ جو اللہ کی نازل کردہ کتاب میں سے (مضامین) چھپا لیتے ہیں اور اس کے بدلے میں قلیل مال وصُول کرتے ہیں تو یہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹ میں انگارے بھر رہے ہیں۔ اور قیامت کے دن اللہ ان سے بات نہیں کرے گا۔ نہ اُن کو پاک کرے گا۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے

شعائرِ دین کا مذاق اُڑانا

اذان کی ہنسی اُڑانا۔ بے عقلی

وَاِذَا نَادَیْتُمْ اِلَی الصَّلٰوةِ اتَّخَذُوْهَا هُزُوًا وَّلَعِبًا ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا یَعْقِلُوْنَ ○

(المائدہ-۵:۵۸)

اور جب تم نماز کے لئے اعلان کرتے ہو تو وہ لوگ اس کے ساتھ ہنسی اور کھیل کرتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔

اللہ کی آیات کا مذاق نہ اُڑاؤ

وَلَا تَتَّخِذُوْٓا اٰیٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا

(البقرہ-۲:۲۳۱)

اور اللہ کی نشانیوں کو ٹھٹھے میں نہ اُڑاؤ۔

دین کو کھیل تماشا بنانا رحمت سے محرومی

اَلَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا دِیْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَیٰوةُ الدُّنْیَا ۚ فَالْیَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ○ (الاعراف-۷:۵۱)

جنہوں نے اپنے دین کو لہو و لعب بنالیا اور جن کو دنیوی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا۔ سو ہم بھی آج کے دن ان کا نام نہ لیں گے۔ جیسا کہ اُنہوں نے اس دن کا نام تک نہ لیا تھا۔ اور جیسا کہ یہ ہماری نشانیوں کا انکار کیا کرتے تھے۔

دین میں طعنہ زنی، لعنت کی مستحق

مِنَ الَّذِیْنَ هَادُوْا یُحَرِّفُوْنَ

یہ لوگ یہودیوں میں سے ہیں جو کلام کو اس

Marfat.com

الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَيَقُوْلُوْنَ
سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا وَاسْمَعْ غَيْرَ
مُسْمَعٍ وَّرَاعِنَا لَيًّا بِاَلْسِنَتِهِمْ
وَطَعْنًا فِى الدِّيْنِ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ
قَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا وَاسْمَعْ
وَانْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ
اَقْوَمَ وَلٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ
بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ۝

(النساء-۴ : ۴۶)

کے مواقع سے دُوسری طرف پھیر دیتے ہیں اور کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے نہ مانا۔ اور سُن اور نہ سنایا جائیو۔ اور راعنا۔ اس طرح کہ اپنی زبانوں کو پھیر کر اور دین میں طعنہ زنی کی نیت سے۔ حالانکہ اگر وہ کہتے سمعنا و اطعنا (ہم نے سنا اور مان لیا) اور اسمع (سنیئے) اور اُنظرنا (ہماری طرف توجہ کیجئے) تو یہ اُنہی کیلئے بہتر تھا۔ اور زیادہ راست بازی کا طریقہ تھا۔ مگر ان پر تو ان کی باطل پرستی کی بدولت اللہ کی پھٹکار پڑی ہوئی ہے۔ اس لئے وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

اللہ پر بہتان باندھنا ظلم ہے

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ
عِلْمٍ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (الانعام-۶ : ۱۴۵)

اس شخص سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر بلا دلیل جھوٹ تہمت لگائے تاکہ لوگوں کو گمراہ کرے۔ یقیناً اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى
اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ
يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا

سو اس سے زیادہ ظالم اور کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اسکی نشانیوں کو جھٹلائے۔ ان لوگوں کے نصیب میں جو کچھ ہوگا اُن کو مل جائے گا۔ یہاں تک کہ جب

Marfat.com

يَتَوَفَّوْنَهُمْ قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قَالُوْا ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا كٰفِرِيْنَ ۝ (الاعراف ۷: ۳۷)

ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے ان کی جان قبض کرنے آئیں گے تو کہیں گے کہ وہ کہاں گئے جن کو تم خدا کو چھوڑ کر عبادت کیا کرتے تھے. وہ کہیں گے کہ ہم سے سب غائب ہو گئے. اور اپنے کافر ہونے کا اقرار کرنے لگیں گے

Marfat.com

باب چہارم

اخلاقِ حسنہ

انفرادی ذمہ داری

اعمال کے مطابق حصّہ

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبُوْا ۭ وَلِلنِّسَاۗءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا اكْتَسَبْنَ ۭ
(النسآء - ۴ : ۳۲)

جو کچھ مردوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے۔ اور جو کچھ عورتوں نے کمایا ہے۔ اس کے مطابق ان کا حصّہ ہے۔

عمل کا بدلہ کرنے والے ہی کو ملے گا۔

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِهٖ وَمَنْ اَسَاۗءَ فَعَلَيْهَا ۭ وَمَا رَبُّكَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۝ (حٰمٓ سجدہ ۵-۴۱ : ۴۶)

جو شخص اچھا عمل کرتا ہے پس وہ اپنے لئے کرتا ہے۔ اور جو شخص بُرا عمل کرتا ہے۔ تو وہ اسی پر ہے۔ اور تیرا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ (الروم - ۳۰ : ۴۴)

جس کسی نے کُفر کیا۔ تو اس کا کُفر اسی پر پڑے گا۔ اور جس نے نیک کام کئے تو ایسے لوگ اپنے لئے ہی سامان کر رہے ہیں۔

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ
(الانعام - ۶ : ۱۶۴)

اور جو شخص بھی کوئی عمل کرتا ہے۔ وہ اسی پر رہتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا

کوئی کسی کا بوجھ نہ اُٹھائے گا

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِیٌّ عَنْكُمْ وَلَا یَرْضٰی لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ وَاِنْ تَشْكُرُوْا یَرْضَهُ لَكُمْ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی

(الزمر - ۳۹ : ۷)

اگر تم کفر کرو تو اللہ تم سے بے نیاز ہے، لیکن وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔ کوئی بوجھ اُٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا۔

پاکیزگی

اللہ پاکیزہ لوگوں کو پسند کرتا ہے

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَیُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ۝ (البقرة - ۲ : ۲۲۲)

اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ ۝ (التوبہ - ۹ : ۱۰۸)

اور اللہ کو پاکیزگی اختیار کرنے والے ہی پسند ہیں۔

کپڑے پاک رکھو

وَثِیَابَكَ فَطَهِّرْ ۝ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ (المدثر - ۷۴ : ۴ تا ۵)

اور اپنے کپڑے پاک رکھو۔ اور گندگی سے دُور رہو۔

جنابت کے بعد پاکیزگی

وَاِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوْا

(المائدہ - ۵ : ۶)

اور اگر جنابت کی حالت میں ہو تو (نہاکر) پاک ہو جاؤ۔

Marfat.com

حق گوئی

سچی بات کہو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ (الاحزاب-۳۳:۷۰)

اے ایمان لانے والو! اللہ سے ڈرو اور ٹھیک بات کیا کرو۔

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲:۴۲)

حق کے ساتھ باطل کو نہ ملاؤ اور نہ جانتے بوجھتے حق کو چھپانے کی کوشش کرو۔

سچے لوگوں کا ساتھ دو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَكُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ (التوبہ-۹:۱۱۹)

اے لوگو، جو ایمان لائے ہو۔ اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کا ساتھ دو۔

سچ کی پرکھ کے لئے آزمائش

وَلَقَدْ فَتَنَّا الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكٰذِبِيْنَ ۝ (العنکبوت-۲۹:۳)

اور ہم ان سب لوگوں کی آزمائش کر چکے ہیں۔ جو ان سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ کو تو ضرور یہ دیکھنا ہے کہ سچے کون ہیں اور جھوٹے کون۔

سچا ہونا مسلمان کی خصوصیت ہے

اَلصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالْقٰنِتِيْنَ

یہ لوگ صبر کرنے والے ہیں۔ راست باز

وَالْمُنْفِقِيْنَ وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ بِالْاَسْحَارِ ○ (آل عمران - ۳: ۱۷)

ہیں۔ فرمانبردار اور فیاض ہیں اور رات کی آخری گھڑیوں میں اللہ سے مغفرت کی دُعائیں مانگا کرتے ہیں۔

سچے ہی متّقی ہیں

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○ (البقرۃ - ۲: ۱۷۷)

یہ راست باز لوگ ہیں۔ اور یہی لوگ متّقی ہیں۔

سچائی کی دُعا کرو

وَقُلْ رَّبِّ اَدْخِلْنِيْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِيْ مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّيْ مِنْ لَّدُنْكَ سُلْطٰنًا نَّصِيْرًا ○ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۸۰)

اور دُعا کرو کہ اے پرور دگار، مُجھ کو جہاں بھی تو لے جا سچائی کے ساتھ لے جا اور جہاں سے بھی نکال سچائی کے ساتھ نکال اور اپنی طرف سے ایک اقتدار کو میرا مددگار بنا دے

سچ ہی قیامت میں کامیاب

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا يَوْمُ يَنْفَعُ الصّٰدِقِيْنَ صِدْقُهُمْ ؕ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ (المائدۃ - ۵: ۱۱۹)

اللہ یہ کہے گا۔ کہ یہ وہ دن ہے جس میں سچّوں کو ان کی سچائی نفع دیتی ہے۔ ان کے لئے ایسے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہُوا اور وُہ اللہ سے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

قیامت میں سچ کے متعلق سوال

لِيَسْئَلَ الصّٰدِقِيْنَ عَنْ صِدْقِهِمْ وَاَعَدَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (الاحزاب - ۳۳:۸)

تاکہ سچے لوگوں سے (ان کا رب) انکی سچائی کے بارے میں سوال کرے اور کافروں کیلئے تو اُس نے دردناک عذاب مہیا کر ہی رکھا ہے

سچ کی جزا، جھوٹ کی سزا

لِيَجْزِيَ اللّٰهُ الصّٰدِقِيْنَ بِصِدْقِهِمْ وَيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ اِنْ شَآءَ اَوْ يَتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ (الاحزاب ۳۳:۲۴)

تاکہ اللہ سچوں کو اُن کی سچائی کی جزا دے اور منافقوں کو چاہے تو سزا دے اور چاہے تو اُن کی توبہ قبول کرلے۔ بے شک اللہ غفور و رحیم ہے۔

جھوٹ

نفاق کی بُنیاد

فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ اَخْلَفُوا اللّٰهَ مَا وَعَدُوْهُ وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (التوبة - ۹:۷۷)

ان کی اس بدعہدی کی وجہ سے جو انہوں نے اللہ کے ساتھ کی اور اس جھوٹ کی وجہ سے جو وہ بولتے رہے اللہ نے انکے دلوں میں نفاق بٹھا دیا جو اس کے حضور انکی پیشی کے دن تک ان کا پیچھا نہ چھوڑے گا

جھوٹ ہی نفاق ہے

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ

اے نبیؐ! جب یہ منافق تمہارے پاس آتے

اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۞ (المنٰفقون - ۶۳ : ۱)	ہیں۔ تو کہتے ہیں۔ ہم گواہی دیتے ہیں۔ کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ تم یقیناً اس کے رسول ہو۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے۔ کہ یہ منافق قطعی جھوٹے ہیں۔

جھوٹا ہدایت سے محروم ہے

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ كٰذِبٌ كَفَّارٌ ۞ (الزمر - ۳۹ : ۳)	اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا اور منکرِ حق ہو
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۞ (المؤمن - ۴۰ : ۲۸)	اللہ کسی ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے گزر جانے والا کذّاب ہو

جھوٹ ہلاکت ہے

يُهْلِكُوْنَ اَنْفُسَهُمْ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ۞ (التوبہ - ۹ : ۴۲)	وہ اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈال رہے ہیں۔ اللہ خوب جانتا ہے کہ وہ جھوٹے ہیں۔

جھوٹ پر اللہ کی پکڑ ہو گی۔

كَلَّا لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ ۙ لَنَسْفَعًۢا بِالنَّاصِيَةِ ۞ نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ خَاطِئَةٍ ۞ (العلق - ۹۶ : ۱۵ تا ۱۶)	ہرگز نہیں۔ اگر وہ باز نہ آیا تو ہم اس کی پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔ اس پیشانی کو جو جھوٹی اور سخت خطا کار ہے۔

جھوٹ پر عذاب ہو گا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۞ (البقرۃ - ۲ : ۱۰)	اور جو جھوٹ وہ بولتے ہیں۔ اس کی پاداش میں ان کے لیے دردناک عذاب ہے

Marfat.com

قول و فعل میں مطابقت

دیگراں را نصیحت

وَاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ وَارْکَعُوْا مَعَ الرّٰکِعِیْنَ ○ اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ○

(البقرۃ - ۲ : ۴۳ تا ۴۴)

نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو، اور جو لوگ میرے آگے جھک رہے ہیں۔ اُن کے ساتھ تم بھی جھک جاؤ تم دُوسروں کو تو نیکی کا راستہ اختیار کرنے کیلئے کہتے ہو، مگر اپنے آپ کو بھول جاتے ہو؟ حالانکہ تُم کتاب کی تلاوت کرتے ہو۔ کیا تُم عقل سے بالکل ہی کام نہیں لیتے۔

جو کہو، وہ کرو

یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○ کَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰہِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ○

(الصف - ۶۱ : ۲ تا ۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ تُم کیوں وُہ بات کہتے ہو جو کرتے نہیں ہو؟ اللہ کے نزدیک یہ سخت ناپسندیدہ حرکت ہے۔ کہ تُم کہو وُہ بات جو کرتے نہیں۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّھُمْ فِیْ کُلِّ وَادٍ یَّھِیْمُوْنَ ○ وَاَنَّھُمْ یَقُوْلُوْنَ مَا لَا یَفْعَلُوْنَ ○

(الشعرآء - ۲۶ : ۲۲۵ تا ۲۲۶)

کیا تُم دیکھتے نہیں ہو کہ وُہ ہر وادی میں بھٹکتے ہیں۔ اور ایسی باتیں کہتے ہیں جو کرتے نہیں ہیں۔

اعتدال

دین میں اعتدال

قُلْ یٰٓاَھْلَ الْکِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِیْ

کہہ دیجئے اے اہل کتاب! تُم اپنے دین

Marfat.com

دِيْنِكُمْ غَيْرَ الْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعُوْٓا اَهْوَآءَ قَوْمٍ قَدْ ضَلُّوْا مِنْ قَبْلُ وَاَضَلُّوْا كَثِيْرًا وَّضَلُّوْا عَنْ سَوَآءِ السَّبِيْلِ ٥

(المائدہ - ۵ : ۷۷)

میں ناحق کا غلو مت کرو۔ اور ان لوگوں کے خیالات پر مت چلو جو پہلے خود بھی غلطی میں پڑ چکے ہیں۔ اور بہتوں کو غلطی میں ڈال چکے ہیں۔ اور وہ لوگ راہِ راست سے دُور ہو گئے تھے۔

کھانے پینے میں اعتدال

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ٥ (الاعراف - ۷ : ۳۱)

اے بنی آدم، ہر عبادت کے موقع پر اپنی زینت سے آراستہ رہو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو۔ اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

رفتار اور آواز میں اعتدال

وَاقْصِدْ فِيْ مَشْيِكَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۭ اِنَّ اَنْكَرَ الْاَصْوَاتِ لَصَوْتُ الْحَمِيْرِ ٥

(لقمان - ۳۱ : ۱۹)

اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

دُشمنی میں اعتدال

وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ اَنْ صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اور کسی قوم کی دُشمنی کہ اس نے تمہیں مسجدِ حرام سے روکا تھا، اس امر کا باعث

أَنْ تَعْتَدُوْا ۔ (المائدہ ۔ ۵ : ۲) نہ بن جائے ۔ کہ تم حد سے نکل جاؤ ۔

لڑائی میں اعتدال

وَقَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

(البقرۃ ۔ ۲ : ۱۹۰)

اور تم اللہ کی راہ میں اُن لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں ۔ مگر زیادتی نہ کرو کہ اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ۔

حلال کو حرام نہ بناؤ ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (المائدہ ۔ ۵ : ۸۷)

اے ایمان والو اللہ نے تمہارے لئے جو پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں ۔ اُن کو حرام مت کرو اور حدود سے مت نکلو ۔ بیشک اللہ حد سے تجاوز کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا ۔

حد سے نہ نکلو

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ

(النساء ۔ ۴ : ۱۷۱)

اے کتاب والو ۔ تم اپنے دین میں حد سے نہ نکلو ۔ اور اللہ کی شان میں غلط بات نہ کہو ۔

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝ (البقرۃ ۔ ۲ : ۲۲۹)

یہ اللہ کی حدیں ہیں ۔ پس اُن سے باہر نہ نکلنا ۔ اور جو اللہ کی حدود سے باہر نکلا تو ایسے ہی لوگ ظالم ہیں ۔

Marfat.com

حد سے بڑھنے والا — ذلیل

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّآءٍ بِنَمِيْمٍ ۝ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ (القلم۔ ۶۸: ۱۰ تا ۱۲)	اور آپ ہر قسم کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مانیں۔ جو عیب چین ہو اور چغلیاں کھاتا پھرتا ہو۔ جو نیک کاموں سے روکنے والا ہو۔ اور اعتدال سے گزرنے والا اور گناہوں کا کرنے والا ہو۔

— ہدایت سے دور

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ۝ (المومن۔ ۴۰: ۲۸)	بے شک اللہ ایسے شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو حد سے نکل جانے والا، جھوٹا ہو۔

— اللہ کو ناپسند

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (الاعراف۔ ۷: ۵۵)	بیشک وہ (اللہ) حد سے نکل جانیوالوں کو پسند نہیں کرتا

صبر و استقلال

صبر کرو

وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ (النسآء۔ ۴: ۲۵)	اور اگر تم صبر کرو۔ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ (آل عمران۔ ۳: ۲۰۰)	اے ایمان والو صبر کرو۔ اور ایک دوسرے کو تھام رکھو۔ اور مقابلہ کے لئے مستعد رہو اور اللہ سے ڈرو۔ تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔
وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ	اور آپ صبر کیجئے۔ اور آپ کا صبر کرنا خاص

Marfat.com

وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ ○
(النحل - ۱۶ : ۱۲۷)

خُدا ہی کی توفیق سے ہے اور ان پر غم نہ کیجئے اور جو کچھ یہ تدبیریں کیا کرتے ہیں اس سے تنگ دل نہ ہوں۔

صبر۔ ہمّت کا کام

يٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَاصْبِرْ عَلٰى مَآ اَصَابَكَ ؕ اِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○ (لقمٰن - ۳۱ : ۱۷)

اے میرے بیٹے! نماز کی پابندی کر۔ اچھی باتوں پر آمادہ کر۔ اور بُری باتوں سے روک اور جو کچھ تجھ کو پیش آئے اس پر صبر کر۔ بیشک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِی الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ○
(الشوریٰ - ۴۲ : ۴۲ تا ۴۳)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے۔ جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں۔ اور زمین پر ناحق سرکشی کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے۔ یہ البتہ بڑی ہمّت کے کاموں میں سے ہے۔

ہر حال میں صبر کرنیوالے متقی ہیں

وَالصّٰبِرِيْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ○
(البقرۃ - ۲ : ۱۷۷)

اور (جو لوگ) تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنے والے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ دراصل خُدا سے ڈرنے والے ہیں۔

Marfat.com

لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ
وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
مِنْ قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا
اَذًى كَثِيْرًا ۭ وَاِنْ تَصْبِرُوْا وَتَتَّقُوْا
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۸۶)

البتہ تم اپنے مالوں اور جانوں میں آزمائے جاؤ گے اور جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب دی گئی ہے ان کی طرف سے بہت کچھ سنو گے۔ اور شرک کرنے والوں کی طرف سے بہت سی ایذا پاؤ گے۔ اور اگر تم صبر کرتے رہو اور اللہ سے ڈرو۔ تو معاملات میں استقامت کی راہ یہی ہے۔

برائی کا دفعیہ اچھائی سے

اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ
بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ
السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝

(القصص - ۲۸ : ۵۴)

ان لوگوں کو اُن کے صبر کی وجہ سے دوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے بُرائی کا دفعیہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ رزق ہم نے اُن کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَاۗءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ
وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّ
يَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝

(الرعد - ۱۳ : ۲۲)

اور جو لوگ اپنے رب کی رضامندی کے لئے صبر کرتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے اُن کو دیا ہے۔ اس میں سے علانیہ اور چھپا کر خرچ کرتے ہیں۔ اور بُرائی کو نیکی کے ساتھ دفع کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن کا انجام نیک ہے۔

صبر کرنے والوں کا ساتھی — اللہ ہے

كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً

اکثر ایسا ہوا ہے کہ ایک چھوٹی جماعت نے

Marfat.com

كَثِيْرَةً م بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ○ (البقرة-۲: ۲۴۹)

اللہ کے حکم سے بڑی جماعت پر غلبہ حاصل کیا اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے

ثابت قدمی

فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ م بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (البقرة-۲: ۲۵۶)

پس جس شخص نے بُرائی کو رد کر دیا۔ اور اللہ پر ایمان لایا۔ اُس نے بڑا مضبوط حلقہ تھام لیا۔ جو کبھی ٹُوٹنے والا نہیں۔ اور اللہ سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے

ثابت قدم رہیئے

فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ○ (الدھر-۷۶: ۲۴)

سو آپ اپنے پروردگار کے حُکم پر مستقل رہیئے اور ان میں سے کسی فاسق یا کافر کے کہنے میں نہ آیئے۔

ثابت قدمی۔ کامیابی کی موجب

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (الانفال-۸: ۴۵)

اے ایمان والو جب تُمہارا کسی جماعت سے مقابلہ ہو۔ تو ثابت قدم رہو۔ اور اللہ کا کثرت سے ذکر کرو۔ تاکہ تُم کامیاب رہو۔

غُصّہ ضبط کرنا، نیکی ہے۔

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں۔ اور غصہ ضبط کرنے والے

Marfat.com

وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (آل عمران-۳: ۱۳۴)

ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

صبر، مددگار ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۝ (البقرة-۲: ۱۵۳)

اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد حاصل کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۝ (البقرة-۲: ۴۵)

اور صبر اور نماز سے مدد لو۔ بے شک وہ دشوار ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو عاجزی کرنے والے ہیں۔

مشکل میں اللہ سے رجوع

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ ۙ قَالُوْٓا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرة-۲: ۱۵۵ تا ۱۵۶)

اور ان صبر کرنیوالوں کو خوشخبری دے دو جو اس وقت جب اُن پر کوئی مصیبت آئے تو کہتے ہیں۔ کہ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں۔ اور اسی کی طرف پلٹنے والے ہیں۔

صبر و استقامت کی دُعا

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرة-۲: ۲۵۰)۔

اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل فرما۔ اور ہمیں ثابت قدم رکھ۔ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

Marfat.com

صبر کرنے والوں کو خوشخبری

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۵۵)

اور البتہ ہم تمہیں آزمائیں گے۔ خوف سے اور بھوک سے، اور مال اور جان اور پھلوں کی کمی سے۔ اور آپ صبر کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔

اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے

فَمَا وَهَنُوا لِمَا أَصَابَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَمَا ضَعُفُوا وَمَا اسْتَكَانُوا ۗ وَاللَّهُ يُحِبُّ الصَّابِرِينَ ۝

(آل عمران - ۳ : ۱۴۶)

اللہ کی راہ میں جو مصیبتیں اُن پر پڑیں، ان سے وُہ دل شکستہ نہیں ہوئے۔ اُنہوں نے کمزوری نہیں دکھائی۔ وُہ سرنگوں نہیں ہوئے۔ ایسے ہی صابروں کو اللہ پسند کرتا ہے۔

صبر کا اجر ملے گا

وَلَنَجْزِيَنَّ الَّذِينَ صَبَرُوا أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۹۶)

اور البتہ ہم ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں ان کے اچھے کاموں کے عوض میں ان کا اجر ضرور دیں گے۔

صبر کا دُوہرا اجر

أُولَٰئِكَ يُؤْتَوْنَ أَجْرَهُم مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوا وَيَدْرَءُونَ بِالْحَسَنَةِ

یہ وُہ لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دو بار دیا جائے گا۔ اس ثابت قدمی کے بدلے جو اُنہوں نے

Marfat.com

السَّيِّئَةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (القصص - ۲۸ : ۵۴)

دکھائی۔ وہ بُرائی کو بھلائی سے دفع کرتے ہیں اور جو کچھ رزق ہم نے اُنہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

قسم کھانا

بہت قسم کھانے والا ذلیل

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِيْنٍ ○ (القلم - ۶۸ : ۱۰)

اور آپ بہت قسم کھانے والے ذلیل کا کہا نہ مانیں۔

قسم کا مواخذہ ہوگا

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْٓ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبَتْ قُلُوْبُكُمْ ۗ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۵)

اللہ تمہیں تمہاری بے سوچی سمجھی قسموں پر نہیں پکڑے گا لیکن وہ تمہارے دلی ارادوں پر تُم سے مواخذہ کرے گا۔ اللہ بہت درگزر کرنے والا بردبار ہے۔

غلط کام کے لئے قسم نہ کھاؤ

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۴)

اللہ کے نام کو ایسی قسمیں کھانے کے لئے استعمال نہ کرو جن سے مقصود نیکی اور تقویٰ اور بندگانِ خُدا کی بھلائی کے کاموں سے باز رہنا ہو۔ اللہ تمہاری ساری باتیں سن رہا ہے اور سب کچھ جانتا ہے

مکروفریب کے لئے قسم نہ کھاؤ

تَتَّخِذُوْنَ اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ

تُم اپنی قسموں کو آپس کے معاملات میں مکرو

Marfat.com

اَنْ تَكُوْنَ اُمَّةٌ هِيَ اَرْبٰى مِنْ اُمَّةٍ ؕ اِنَّمَا يَبْلُوْكُمُ اللّٰهُ بِهٖ ؕ (النحل-۱۶: ۹۲)

فریب کا ہتھیار بناتے ہو، تاکہ ایک قوم دوسری قوم سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے۔ حالانکہ اللہ اس (عہد و پیماں) کے ذریعے تم کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔

وَلَا تَتَّخِذُوْۤا اَيْمَانَكُمْ دَخَلًاۢ بَيْنَكُمْ (النحل-۱۶: ۹۴)

اور (اے مسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ بنا لینا۔

قسم نہ توڑو

وَاَوْفُوْا بِعَهْدِ اللّٰهِ اِذَا عٰهَدْتُّمْ وَلَا تَنْقُضُوا الْاَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللّٰهَ عَلَيْكُمْ كَفِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُوْنَ ٥ (النحل-۱۶: ۹۱)

اللہ کے عہد کو پورا کرو جب کہ تم نے اس سے کوئی عہد باندھا ہو۔ اور اپنی قسمیں پختہ کرنے کے بعد توڑ نہ ڈالو جب کہ تم اللہ کو اپنے اوپر گواہ بنا چکے ہو۔ اللہ تمہارے سب افعال سے باخبر ہے۔

قسم توڑنے کا کفارہ

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ بِاللَّغْوِ فِيْۤ اَيْمَانِكُمْ وَلٰكِنْ يُّؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُّمُ الْاَيْمَانَ ۚ فَكَفَّارَتُهٗۤ اِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسٰكِيْنَ مِنْ اَوْسَطِ مَا تُطْعِمُوْنَ اَهْلِيْكُمْ اَوْ كِسْوَتُهُمْ اَوْ تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ ؕ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ ؕ

اللہ تم سے تمہاری قسموں میں سے لغو قسم پر مواخذہ نہیں کرتا۔ لیکن وہ مواخذہ اس پر کرتا ہے کہ تم اپنی قسموں کو مستحکم کر دو۔ اور اس کا کفارہ دس محتاجوں کو ایسا اوسط درجے کا کھانا دینا ہے جو اپنے گھر والوں کو کھلاتے کو دیا کرتے ہو۔ یا ان کو کپڑا دینا۔ یا ایک گردن کا آزاد کرنا اور جس کو مقدور نہ ہو۔ تو تین دن کے روزے

Marfat.com

ذٰلِكَ كَفَّارَةُ اَيْمَانِكُمْ اِذَا حَلَفْتُمْ ؕ وَاحْفَظُوْٓا اَيْمَانَكُمْ ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (المائدہ-۵: ۸۹)	یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا۔جب کہ تم قسم کھالو۔ اور اپنی قسموں کا خیال رکھا کرو۔اسی طرح اللہ تمہارے واسطے اپنے احکام بیان کرتا ہے۔تاکہ تم شکر کرو۔

قسم بیچنے کی سزا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَشْتَرُوْنَ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَاَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيْلًا اُولٰٓئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يُزَكِّيْهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (ال عمران-۳: ۷۷)	بے شک جو لوگ حقیر سا معاوضہ لے لیتے ہیں۔ اس عہد کا جو اُنہوں نے اللہ سے کیا اور اپنی قسموں کا۔یہی لوگ ہیں۔جن کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔اللہ قیامت کے روز نہ ان سے بات کرے گا۔نہ ان کی طرف دیکھے گا۔اور نہ انہیں پاک کرے گا۔بلکہ ان کے لئے سخت دردناک سزا ہے۔

بھلائی اور بُرائی

اللہ جانتا ہے

وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ عَلِيْمًا ○ (النساء-۴: ۱۲۷)	اور جو بھلائی تم کرو۔بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

نیکی اور بدی برابر نہیں

وَلَا تَسْتَوِى الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ؕ اِدْفَعْ بِالَّتِىْ هِىَ اَحْسَنُ فَاِذَا	اور نیکی اور بدی برابر نہیں ہوتی۔آپ نیک برتاؤ سے اُسے ٹال دیا کیجئے۔پھر یکایک

الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَهٗ عَدَاوَةٌ کَاَنَّهٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۝ وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْحَظٍّ عَظِیْمٍ ۝

(حٰمٓ السجدة-۴۱: ۳۴ تا ۳۵)

آپ میں اور جس شخص میں عداوت تھی وہ ایسا ہو جائے گا۔ جیسا کوئی دلی دوست ہوتا ہے۔ اور یہ بات انہیں لوگوں کو نصیب ہوتی ہے جو بڑے مستقل مزاج ہیں۔ اور یہ بات اسی کو نصیب ہوتی ہے۔ جو بڑا صاحب نصیب ہے۔

بُرے کام

وَتَرٰی کَثِیْرًا مِّنْهُمْ یُسَارِعُوْنَ فِی الْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاَکْلِهِمُ السُّحْتَ ؕ لَبِئْسَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ۝

(المائدہ-۵: ۶۲)

اور آپ ان میں سے بہت سے ایسے آدمی دیکھتے ہیں جو دوڑ دوڑ کر گناہ اور ظلم اور حرام کھانے پر گرتے ہیں۔ واقعی ان کے یہ کام بُرے ہیں۔

ظاہری اور باطنی گناہ سے بچو

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَکْسِبُوْنَ الْاِثْمَ سَیُجْزَوْنَ بِمَا کَانُوْا یَقْتَرِفُوْنَ ۝

(الانعام-۶: ۱۲۰)

اور تم ظاہری گناہ کو بھی چھوڑ دو اور باطنی گناہ کو بھی۔ بلاشبہ جو لوگ گناہ کر رہے ہیں ان کو ان کے کیے کی عنقریب سزا ملے گی۔

بڑے گناہوں سے بچو

اِنْ تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَ

اگر تم ان بڑے گناہوں سے بچو جن سے تمہیں منع کیا جاتا ہے تو ہم تم سے تمہاری

Marfat.com

نُدۡخِلۡكُمۡ مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ٥ — چھوٹی برائیاں دور کر دیں گے۔ اور ہم تم کو قابلِ عزت جگہ میں داخل کریں گے۔

(النساء - ۴ : ۳۱)

بے حیائی اور بدی شیطان کی پیروی ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّبِعُوۡا خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ ؕ وَمَنۡ يَّتَّبِعۡ خُطُوٰتِ الشَّيۡطٰنِ فَاِنَّهٗ يَاۡمُرُ بِالۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡكَرِ ؕ (النور - ۲۴ : ۲۱)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو۔ اور جو کوئی اس کی پیروی کرے گا۔ تو وہ تو اسے فحش اور بدی کا ہی حکم دے گا۔

بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچو

وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الۡاَرۡضِ لِيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَسَآءُوۡا بِمَا عَمِلُوۡا وَيَجۡزِىَ الَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا بِالۡحُسۡنٰى ۚ الَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ

(النجم - ۵۳ : ۳۱ تا ۳۲)

اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ تاکہ برا کام کرنے والوں کو ان کے اعمال کا بدلہ دے اور نیک کام کرنیوالوں کو اچھا بدلہ دے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ الا یہ کہ کچھ قصور ان سے سرزد ہو جائے

بے حیائی حرام ہے

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّىَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡىَ بِغَيۡرِ الۡحَـقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا

کہہ دیجئے کہ البتہ میرے رب نے تمام فحش باتوں کو حرام کیا ہے۔ ان میں جو اعلانیہ ہیں۔ وہ بھی اور جو پوشیدہ ہیں وہ بھی اور ہر گناہ کی بات کو۔ اور حق

Marfat.com

بِاللّٰہِ مَا لَمْ یُنَزِّلْ بِہٖ سُلْطٰنًا وَّ اَنْ تَقُوْلُوْا عَلَی اللّٰہِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۳۳)

کے خلاف زیادتی کو اور اس کو کہ اللہ کے ساتھ تم کسی ایسے کو شریک کرو جس کے لئے اس نے کوئی سند نازل نہیں کی۔ اور یہ کہ اللہ کے نام پر کوئی ایسی بات کہو جس کے متعلق تمہیں علم نہ ہو۔

شہوت پرستی بڑی کجی ہے

وَاللّٰہُ یُرِیْدُ اَنْ یَّتُوْبَ عَلَیْکُمْ وَیُرِیْدُ الَّذِیْنَ یَتَّبِعُوْنَ الشَّھَوٰتِ اَنْ تَمِیْلُوْا مَیْلًا عَظِیْمًا ۝ (النساء - ۴ : ۲۷)

اور اللہ کو تو تمہارے حال پر توجہ فرمانا مقصود ہے۔ اور جو لوگ شہوت پرست ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ تم بڑی بھاری کجی میں پڑ جاؤ۔

ذمہ داری اسی پر جو اچھائی یا برائی کرے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِنَفْسِہٖ وَمَنْ اَسَآءَ فَعَلَیْھَا ثُمَّ اِلٰی رَبِّکُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝ (الجاثیہ - ۴۵ : ۱۵)

جو شخص نیک کام کرتا ہے۔ تو وہ اپنے لئے کرتا ہے اور جو شخص برا کام کرتا ہے۔ وہ اسی پر ہے پھر تم کو اپنے پروردگار کے پاس لوٹ جانا ہے۔

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِکُمْ وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَھَا ط (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۷)

اگر تم اچھے کام کرتے ہو تو اپنے بھلے کیلئے اچھے کام کرتے ہو اور اگر برے کام کرتے ہو۔ تو اپنے ہی لئے

مَنِ اھْتَدٰی فَاِنَّمَا یَھْتَدِیْ لِنَفْسِہٖ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا یَضِلُّ عَلَیْھَا ط وَلَا تَزِرُ وَازِرَۃٌ وِّزْرَ اُخْرٰی ط وَمَا کُنَّا مُعَذِّبِیْنَ حَتّٰی نَبْعَثَ رَسُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۱۵)

جو راہ پر چلتا ہے۔ وہ اپنے لئے راہ پر چلتا ہے اور جو گمراہ ہوا۔ تو وہ صرف اپنے نقصان کے لئے گمراہ ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی کے گناہ کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔ اور ہم کبھی سزا نہیں دیتے جب تک کسی رسول کو نہیں بھیج لیتے۔

Marfat.com

گناہ اور بے حیائی سے بچنے کا اجر بہتر اور پائیدار

وَالَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوْا هُمْ يَغْفِرُوْنَ ۝

(الشوریٰ - ۴۲ : ۳۷)

(اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائیدار بھی۔ وہ ان لوگوں کے لئے ہے) جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور اگر غصہ آجائے تو درگزر کر جاتے ہیں۔

مسلمانوں میں بے حیائی پھیلانے والوں کے لئے دردناک عذاب

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةُ فِى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۹)

جو لوگ چاہتے ہیں کہ ایمان والوں میں بے حیائی پھیلے وہ دنیا اور آخرت میں دردناک سزا کے مستحق ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے

گناہ کا وبال کرنے والے پر

وَمَنْ يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۱۱)

اور جو برائی کمائے تو اس کی یہ کمائی اسی کے لئے وبال ہو گی۔ اللہ کو سب باتوں کی خبر ہے اور وہ حکیم و دانا ہے

بدکار خدا کی رہنمائی سے محروم ہے

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۱۰۸)

اور اللہ بدکار لوگوں کی رہنمائی نہ کرے گا۔

بدکار کا کوئی مددگار نہ ہوگا

مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ وَلَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۲۳)

جو شخص برا کام کرے گا۔ وہ اس کے عوض سزا دیا جائے گا۔ اور اس کو خدا کے سوا کوئی نہ دوست ملے گا نہ مددگار۔

برائی کرنے والا جہنّم میں

بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۸۱)

ہاں، جو شخص قصداً برائی کرے اور اس کی خطا اس کا احاطہ کرے۔ تو ایسے ہی لوگ دوزخ والے ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ جَزَآءُ سَيِّئَةٍۢ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۭ مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (یونس - ۱۰ : ۲۷)

اور جن لوگوں نے برے کام کئے تو برائی کا بدلہ اسی جیسا ہے۔ اور ان لوگوں کو ذلت ڈھانکے گی۔ اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی نہیں۔ گویا ان کے چہروں پر اندھیری رات کے پرت کے پرت لپیٹ دیئے گئے ہیں۔ یہ دوزخ والے ہیں جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔

نیکی کا بدلہ

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى وَزِيَادَةٌ ۭ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّلَا ذِلَّةٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمْ

جو لوگ نیکی کرتے ہیں۔ ان کے لئے ویسی ہی نیکی اور کچھ مزید ہے۔ ان کے چہروں کو سیاہی اور ذلت نہیں ڈھانکے گی۔ وہ لوگ اصحاب

Marfat.com

فِيهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (يونس۔ ۱۰: ۲۶)

جنت ہیں جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزٰٓى اِلَّا مِثْلَهَا وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ فِيْهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (المومن۔ ۴۰: ۴۰)

جو شخص بُرائی کرے اس کو تو برابر برابر ہی بدلہ ملے گا۔ اور جو نیک کام کرے خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ مومن ہو تو ایسے لوگ جنت میں جائیں گے۔ جہاں اُن کو بے حساب رزق ملے گا۔

اِنسان کا قتل

اللہ نے اِنسان کا قتل منع کیا ہے۔

كَتَبْنَا عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ اَنَّهٗ مَنْ قَتَلَ نَفْسًاۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ اَوْ فَسَادٍ فِي الْاَرْضِ فَكَاَنَّمَا قَتَلَ النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا ؕ

(المائدة۔ ۵: ۳۲)

ہم نے بنی اسرائیل پر یہ فرمان لکھ دیا تھا۔ کہ جس نے کسی اِنسان کو خُون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا۔ اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کر دیا۔ اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخش دی۔

مومن کا قتل۔ غلطی سے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَـًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَـًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَهْلِهٖٓ اِلَّآ

کسی مومن کا یہ کام نہیں ہے۔ کہ دُوسرے مومن کو قتل کرے۔ اِلّا یہ کہ اس سے چوک ہو جائے اور جو شخص کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو اس کا کفارہ یہ ہے۔ کہ ایک مومن کو غلامی

Marfat.com

اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ۭ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ
عَدُوٍّ لَّكُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ
رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۭ وَاِنْ كَانَ مِنْ
قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَھُمْ مِّيْثَاقٌ
فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰٓى اَھْلِهٖ وَ
تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ
يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ
تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(النساء - ۴: ۹۲)

سے آزاد کرے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے۔ اِلّا یہ کہ وہ خون بہا معاف کر دیں۔ لیکن اگر وہ مسلمان مقتول کسی ایسی قوم سے تھا جس سے تمہاری دشمنی ہو تو اس کا کفارہ ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے۔ اور اگر وہ کسی ایسی غیر مسلم قوم کا فرد تھا جس سے تمہارا معاہدہ ہو تو اس کے وارثوں کو خوں بہا دیا جائے گا۔ اور ایک مومن غلام کو آزاد کرنا ہو گا۔ پھر جو غلام نہ پائے وہ پے در پے دو مہینے کے روزے رکھے۔ یہ اس گناہ پر اللہ سے توبہ کرنے کا طریقہ ہے۔ اور اللہ علیم و دانا ہے۔

مومن کا قتل ۔ جان بوجھ کر

وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاۗؤُهٗ
جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْھَا وَغَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا
عَظِيْمًا ۝ (النساء - ۴: ۹۳)

اور وہ شخص جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔ اس پر اللہ کا غضب اور اس کی لعنت ہے اور اللہ نے اس کیلئے سخت عذاب مہیا کر رکھا ہے۔

بخل و اسراف

اسراف نہ کرو

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِيْنَتَكُمْ عِنْدَ
كُلِّ مَسْجِدٍ وَّكُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا

اے اولادِ آدم! تم مسجد کی ہر حاضری کے وقت اپنا لباس پہن لیا کرو اور خوب کھاؤ

Marfat.com

تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝
(الاعراف - ۷ : ۳۱)

اور پیو - اور حد سے مت نکلو - بے شک اللہ حد سے نکل جانے والوں کو پسند نہیں کرتا -

بے جا خرچ نہ کرو

وَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰی حَقَّهٗ وَالْمِسْكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِیْرًا ۝
(بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۶)

اور قرابت دار کو اس کا حق دو اور محتاج اور مسافر کو بھی - اور بے جا خرچ مت کرو -

فضول خرچی خدا کو پسند نہیں

وَلَا تُسْرِفُوْا ۚ اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۴۱)

اور بے جا خرچ نہ کرو - بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا -

بے جا خرچ کرنے والا، شیطان کا بھائی

اِنَّ الْمُبَذِّرِیْنَ كَانُوْٓا اِخْوَانَ الشَّیٰطِیْنِ ۭ وَكَانَ الشَّیْطٰنُ لِرَبِّهٖ كَفُوْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۷)

بے شک بے موقع خرچ کرنے والے شیطانوں کے بھائی ہیں - اور شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ناشکرا ہے -

بخل اور اسراف دونوں سے بچو

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ یُسْرِفُوْا وَلَمْ یَقْتُرُوْا وَكَانَ بَیْنَ ذٰلِكَ قَوَامًا ۝ (الفرقان - ۲۵ : ۶۷)

اور جو لوگ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں - اور نہ تنگی کرتے ہیں - اور ان دونوں کے درمیان میں اعتدال ہے -

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰی عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُوْمًا مَّحْسُوْرًا ۝
(بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۹)

اور نہ تو اپنا ہاتھ بالکل گردن ہی سے باندھ لینا چاہیے اور نہ بالکل ہی کھول دینا چاہیے ورنہ الزام خوردہ، تہی دست ہو کر بیٹھ رہو گے۔

بُخل کرنے والے مٹ جائیں گے

هٰٓاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۭ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ۝ (محمد - ۴۷ : ۳۸)

ہاں تم لوگ ایسے ہو کہ تم کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے۔ سو بعضے تم میں سے وُہ ہیں۔ جو بخل کرتے ہیں۔ اور جو شخص بخل کرتا ہے۔ وُہ خود اپنے سے بخل کرتا ہے۔ اور اللہ تو کسی کا محتاج نہیں اور تم سب محتاج ہو۔ اور اگر تم روگردانی کرو گے تو وہ تمہاری جگہ دوسری قوم پیدا کر دیگا۔ پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

بُخل شیطان کی پیروی

اَلشَّيْطٰنُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَاْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَآءِ ۚ وَاللّٰهُ يَعِدُكُمْ مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا ۭ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲ : ۲۶۸)

شیطان تم کو محتاجی سے ڈراتا ہے۔ اور برائی پر آمادہ کرتا ہے۔ اور اللہ تم سے اپنی طرف سے گناہ معاف کر دینے اور زیادہ دینے کا وعدہ کرتا ہے۔ اور اللہ کشایش والا، جاننے والا ہے

بُخل وعدہ شکنی

وَمِنْهُمْ مَّنْ عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰنَا

اور اُن میں بعض ایسے ہیں کہ اللہ سے

Marfat.com

مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ۝ فَلَمَّآ اٰتٰهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ۝ (التوبہ-۹: ۷۵ تا ۷۶)

عہد کرتے ہیں۔ کہ اگر وہ اپنے فضل سے دے تو ہم ضرور خیرات دیں گے۔ اور نیک کام کریں گے۔ سو اللہ نے جب ان کو اپنے فضل سے دیا تو انہوں نے بخل کیا۔ اور پھر گئے۔ اور وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔

بخل اللہ کی ناشکری

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ۝

(النسآء-۴: ۳۶ تا ۳۷)

بے شک اللہ تکبر کرنے والوں، شیخی کرنیوالوں کو پسند نہیں کرتا۔ جو لوگ بخیلی کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخیلی پر آمادہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ اللہ نے اُنہیں اپنے فضل سے دیا ہے اسے چھپائے رکھتے ہیں اور ہم نے ایسے ناشکروں کے لئے اہانت آمیز سزا تیار کر رکھی ہے۔

بخل سے اللہ بے نیاز

اَلَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيْدُ ۝

(الحدید-۵۷: ۲۴)

یہ لوگ خود بخل کرتے ہیں۔ اور لوگوں کو بخل پر اکساتے ہیں۔ اور جو کوئی منہ پھیرلے تو بے شک اللہ بے نیاز اور سزاوار حمد ہے

بخیل فلاح سے محروم

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ

جو شخص اپنی طبیعت کے بخل سے محفوظ

Marfat.com

هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (الحشر - ۵۹ : ۹)

دکھا جائے۔ تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

بخیل کا مال کام نہ آئے گا

وَاَمَّا مَنْۢ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰى ۝ وَكَذَّبَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْعُسْرٰى ۝ وَمَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗٓ اِذَا تَرَدّٰى ۝ (الّیل - ۹۲ : ۸ تا ۱۱)

اور جس نے بخل کیا اور بے پروائی اختیار کی اور اچھی بات کو جھٹلایا پس ہم اس کیلئے تکلیف کا سامان مہیا کر دیں گے۔ اور جب وہ برباد ہونے لگے گا۔ تو اس کا مال اسکے کسی کام نہ آئے گا۔

بخل ۔ قیامت کے دن طوق

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ خَيْرًا لَّهُمْ ؕ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ ؕ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ (آل عمران - ۳ : ۱۸۰)

اور وہ لوگ ہرگز گمان نہ کریں۔ جو ان چیزوں میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے اپنے فضل سے انہیں دے رکھا ہے کہ یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ بلکہ یہ ان کیلئے بدتر ہے۔ قیامت کے دن انکو اس چیز کا طوق پہنا دیا جائے گا۔ جس میں وہ بخل کرتے ہیں

حسد

حسد برائی ہے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝ (الفلق - ۱۱۳ : ۵)

(میں پناہ لیتا ہوں رب کے ساتھ) اور جب حاسد حسد کرے تو اس کی برائی سے۔

حسد اللہ کو پسند نہیں

اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَآ

کیا وہ دوسرے آدمیوں سے ان چیزوں

Marfat.com

اٰتٰھُمُ اللّٰہُ مِنْ فَضْلِہٖ ۚ (النسآء-۴: ۵۴)

پر جلتے ہیں۔ جو اللہ نے اُن کو اپنے فضل سے عطا فرمائی ہے۔

حاسد سے درگزر کرو

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ (البقرۃ-۲: ۱۰۹)

اہل کتاب میں سے اکثر لوگ یہ چاہتے ہیں کہ کسی طرح تمہیں ایمان سے پھیر کر کفر کی طرف پلٹا لے جائیں اگرچہ حق ان پر ظاہر ہو چکا ہے مگر اپنے نفس کے حسد کی بنا پر تمہارے لیے اُن کی یہ خواہش ہے۔ اس کے جواب میں تم عفو و درگزر سے کام لو۔ یہاں تک کہ اللہ خُود ہی اپنا فیصلہ نافذ کر دے۔ مطمئن رہو کہ اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

تکبّر

خدا کو پسند نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرًا ۝ (النسآء-۴: ۳۶)

بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والے ہوں، شیخی کرنے والے ہوں۔

اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ۝ (النحل-۱۶: ۲۳)

بے شک اللہ تکبر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ۝ (الحدید-۵۷: ۲۳)

اور اللہ تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

ایمان کی نفی

إِنَّمَا يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا الَّذِينَ إِذَا ذُكِّرُوا بِهَا خَرُّوا سُجَّدًا وَسَبَّحُوا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُونَ ۩ (السجدہ-۳۲-۱۵)

پس ہماری آیتوں پر تو وہ لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب ان کو وہ یاد دلائی جاتی ہیں، تو وہ سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور اپنے رب کی تسبیح و تحمید کرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ تکبر نہیں کرتے۔

إِلَٰهُكُمْ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ ۚ فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُم مُّنكِرَةٌ وَهُم مُّسْتَكْبِرُونَ ۩

(النحل-۱۶: ۲۲)

تمہارا خدا تو ایک ہی خدا ہے۔ مگر جو لوگ آخرت کو نہیں مانتے ان کے دلوں میں انکار بس کر رہ گیا ہے۔ اور وہ گھمنڈ میں پڑ گئے ہیں۔

ہدایت سے روگردانی کی بنیاد

أَفَكُلَّمَا جَاءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوَىٰ أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ۚ

(البقرة-۲: ۸۷)

کیا پس جب کبھی کوئی پیغمبر تمہارے پاس ایسے احکام لائے، جن کو تمہارا دل نہ چاہتا ہو تو تم نے تکبر کرنا شروع کر دیا۔

خدا کی بندگی میں مانع

وَمَن يَسْتَنكِفْ عَنْ عِبَادَتِهِ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ إِلَيْهِ جَمِيعًا ۩ (النساء-۴: ۱۷۲)

اور جو کوئی خدا کی بندگی میں عار کرے گا۔ اور تکبر کرے گا۔ تو اللہ ضرور سب لوگوں کو اپنے پاس جمع کرے گا۔

ابلیس کا کام

أَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرہ - ۲: ۳۴)

اس (ابلیس) نے انکار کیا اور غرور کیا اور کافروں میں ہو گیا۔

کثرتِ تعداد کا غرور

أَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ۝ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝ (التکاثر - ۱۰۲: ۱تا۲)

تمہیں کثرت کے تکبر نے غافل کئے رکھا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچتے ہو۔

جسمانی قوت کا غرور

فَأَمَّا عَادٌ فَاسْتَكْبَرُوا فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَقَالُوا مَنْ أَشَدُّ مِنَّا قُوَّةً ۖ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللّٰهَ الَّذِي خَلَقَهُمْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُمْ قُوَّةً ۖ وَكَانُوا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُونَ ۝

(حم سجدہ - ۴۱: ۱۵)

پھر جو عاد تھے۔ وُہ دُنیا میں ناحق تکبر کرنے لگے۔ اور کہنے لگے۔ وہ کون ہے۔ جو قوت میں ہم سے زیادہ ہے۔ کیا ان کو یہ نظر نہ آیا کہ جس خُدا نے ان کو پیدا کیا۔ وُہ ان سے قوت میں بہت زیادہ ہے۔ اور وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے رہے۔

لوگوں سے رُخ پھیرنا

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا ۖ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۝

(لقمٰن - ۳۱: ۱۸)

اور لوگوں سے اپنا رُخ مت پھیر۔ اور زمین پر اترا کر مت چل۔ بے شک اللہ کسی تکبر کرنے والے، فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

Marfat.com

اترانا

ذٰلِكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَفْرَحُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنْتُمْ تَمْرَحُوْنَ ۝ (المومن - ۴۰: ۷۵)

یہ اس وجہ سے ہے۔ کہ تم دنیا میں ناحق خوشیاں مناتے تھے۔ اور اس وجہ سے بھی۔ کہ تم اتراتے تھے۔

اکڑ کر نہ چلو

وَلَا تَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۳۷)

اور زمین پر اکڑ کر مت چل۔ کیونکہ نہ تو تو زمین کو پھاڑ سکتا ہے۔ اور نہ پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

متکبر کے دِل پر مہر

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝ (المؤمن - ۴۰: ۳۵)

اسی طرح اللہ ہر مغرور، سرکش کے دل پر مہر کر دیتا ہے۔

تکبّر کرنے والوں کا ٹھکانہ جہنّم

فَادْخُلُوْٓا اَبْوَابَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ فَلَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِيْنَ ۝ (النحل - ۱۶: ۲۹)

پس جہنّم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہو۔ پس تکبّر کرنے والوں کے لئے کیا بُرا ٹھکانہ ہے۔

دردناک سزا

وَاَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَاسْتَكْبَرُوْا

اور جو لوگ انکار کریں اور تکبّر کریں تو ان

Marfat.com

فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۷۳)

کو دردناک سزا دے گا۔ اور وہ لوگ کسی غیر اللہ کو دوست پائیں گے نہ مددگار۔

اللہ کے بندوں کی چال

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝

(الفرقان - ۲۵ : ۶۳)

اور رحمٰن کے بندے وہ ہیں۔ جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جب ان سے لوگ جہالت کی بات کرتے ہیں۔ تو وہ سلام کہہ کر (الگ ہو جاتے) ہیں۔

مسلمانوں کے دوست۔ تکبّر نہ کرنے والے

لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الْيَهُوْدَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَهُمْ مَّوَدَّةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّ مِنْهُمْ قِسِّيْسِيْنَ وَرُهْبَانًا وَّاَنَّهُمْ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۸۲)

تمام آدمیوں سے زیادہ مسلمانوں سے عداوت رکھنے والے آپ یہود اور مشرکین کو پائیں گے اور ان میں مسلمانوں کے ساتھ دوستی کے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو اپنے کو نصاریٰ کہتے ہیں۔ یہ اس سبب سے ہے کہ ان میں بہت سے علم دوست عالم ہیں۔ اور بہت سے تارک دنیا درویش ہیں۔ اور اس سبب سے کہ یہ لوگ متکبر نہیں ہیں۔

ریاء (دکھاوا)

دکھاوا نہ کرو

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا مِنْ

اور ان لوگوں کے سے رنگ ڈھنگ

Marfat.com

دِيَارِهِمْ بَطَرًا وَّرِئَآءَ النَّاسِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ○

(الانفال - ۸ : ۴۷)

اختیار نہ کرو۔ جو اپنے گھروں سے اتراتے اور لوگوں کو اپنی شان دکھاتے ہُوئے نکلے اور جن کی روش یہ ہے۔ کہ اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔ جو کچھ وُہ کر رہے ہیں۔ وُہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں ہے۔

دکھاوا ، ایمان کی نفی ہے

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

(البقرۃ - ۲ : ۲۶۴)

اے ایمان لانے والو، اپنے صدقات کو احسان جتا کر اور دُکھ دے کر اس شخص کی طرح خاک میں نہ ملا دو جو اپنا مال محض لوگوں کے دکھانے کو خرچ کرتا ہے۔ اور نہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے نہ آخرت پر۔

شیطان کی دوستی

وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ○

(النساء - ۴ : ۳۸)

اور جو لوگ اپنے مالوں کو لوگوں کو دکھانے کے لیئے خرچ کرتے ہیں اور اللہ پر اور آخری دن پر اعتقاد نہیں رکھتے۔ اور شیطان جس کا مصاحب ہو۔ اس کا وُہ بُرا مصاحب ہے

دکھاوے کا کام، عذاب کا مستحق

لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَفْرَحُوْنَ بِمَآ

جو لوگ ایسے ہیں۔ کہ اپنے کردار پر خوش

أَتَوْا وَّيُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ (آل عمران-۳:۱۸۸)

ہوتے ہیں۔ اور جو کام نہیں کیا۔ اس پر چاہتے ہیں۔ کہ اُن کی تعریف ہو۔ تو ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز یہ خیال نہ کرو کہ وہ عذاب سے خلاصی پالیں گے۔ اور ان کے لیئے دردناک عذاب ہے

دکھاوے کی نماز

اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْٓا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَلَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ○ (النساء-۴:۱۴۲)

بے شک منافق اللہ سے چالبازی کرتے ہیں۔ اور وہ اُن سے چال چلنے والا ہے۔ اور جب وہ نماز میں کھڑے ہوتے ہیں۔ تو کاہلی سے کھڑے ہوتے ہیں۔ صرف لوگوں کو دکھلاتے ہیں۔ اور اللہ کا ذکر نہیں کرتے، مگر تھوڑا سا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ○ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ○ (الماعون-۱۰۷:۴تا۶)

پس ان نمازیوں کے لیئے خرابی ہے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں۔

حلال و حرام غذا

پاکیزہ چیزیں کھاؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَاشْكُرُوْا لِلّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ○

(البقرہ-۲:۱۷۲)

اے ایمان والو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے۔ اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔ اگر تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

Marfat.com

پاکیزہ اور حلال چیزیں کھاؤ

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ كُلُوْا مِمَّا فِي الْاَرْضِ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۶۸)

اے لوگو زمین میں جو چیزیں موجود ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور شیطان کے قدم بہ قدم نہ چلو۔ بے شک وُہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۸۸)

اور اللہ نے جو چیزیں تم کو دی ہیں۔ ان میں سے حلال اور پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔

کھا کر شکر ادا کرو

فَكُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ حَلٰلًا طَيِّبًا وَّاشْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ اِيَّاهُ تَعْبُدُوْنَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۱۱۴)

پس جو چیزیں تم کو اللہ نے حلال اور پاکیزہ دی ہیں۔ ان کو کھاؤ اور اللہ کی نعمت کا شکر کرو۔ بشرطیکہ تم اسی کی عبادت کرتے ہو۔

شیطان کی پیروی سے بچو

كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۴۲)

جو کچھ اللہ نے تم کو دیا ہے کھاؤ۔ اور شیطان کے نقشِ قدم پر مت چلو۔ بیشک وُہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

حلال وحرام اللہ کی طرف سے ہے

وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ اَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلٰلٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ لِّتَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُوْنَ ؕ (النحل - ۱۶ : ۱۱۶)

اور جن چیزوں کے بارے میں محض تمہارا جھوٹا زبانی دعویٰ ہے۔ ان کی نسبت یوں مت کہہ دیا کرو۔ کہ فلانی چیز حلال ہے۔ اور فلاں چیز حرام ہے۔ جس کا حاصل یہ ہوگا کہ اللہ پر جھوٹی تہمت لگا دو گے۔ بلاشبہ جو لوگ اللہ پر جھوٹ لگاتے ہیں۔ وہ فلاح نہ پائیں گے

حلال کو حرام مت کرو

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝

(المائدہ - ۵ : ۸۷)

اے ایمان والو اللہ نے تمہارے لیے جو پاکیزہ چیزیں حلال کی ہیں۔ ان کو حرام مت کرو اور حدود سے مت نکلو۔ بے شک اللہ حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

حلال کو حرام کر لینا گمراہی ہے

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْۤا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًۢا بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۴۰)

واقعی خرابی میں پڑ گئے وہ لوگ جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہِ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا۔ اور جو چیزیں اللہ نے انہیں کھانے کو دی تھیں۔ اُنہیں حرام کر لیا۔ محض اللہ پر جھوٹ باندھنے کے لیے۔ بیشک یہ لوگ گمراہی میں پڑ گئے۔ اور کبھی راہ پر چلنے والے نہیں ہوئے۔

Marfat.com

حلال اشیاء

يَسْئَلُوْنَكَ مَاذَآ اُحِلَّ لَهُمْ ۭ قُلْ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۙ وَمَا عَلَّمْتُمْ مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِيْنَ تُعَلِّمُوْنَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللّٰهُ ۡ فَكُلُوْا مِمَّآ اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ۠ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝ (المائدہ - ۵ : ۴)

آپ سے پوچھتے ہیں۔ کہ ان کے لیے کیا چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ کہہ دیجئے۔ کہ تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کی گئی ہیں۔ اور جن شکاری جانوروں کو تم تعلیم دو۔ اور ان کو اس طریقہ سے تعلیم دو۔ جو تمہیں اللہ نے سکھایا ہے تو ایسے شکاری جانور، تمہارے لیے جو کچھ پکڑیں اسکو کھاؤ۔ اور اس پر اللہ کا نام لیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ جلد ہی حساب لینے والا ہے

اَلْيَوْمَ اُحِلَّ لَكُمُ الطَّيِّبٰتُ ۭ وَطَعَامُ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ حِلٌّ لَّكُمْ ۠ وَطَعَامُكُمْ حِلٌّ لَّهُمْ ۡ (المائدہ - ۵ : ۵)

آج تمہارے لیے پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئی ہیں اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لیے حلال ہے۔

اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۹۶)

تمہارے لیے دریا کا شکار پکڑنا اور کھانا حلال کیا گیا ہے۔ تمہارے فائدے کے واسطے اور مسافروں کے واسطے۔ اور خشکی کا شکار پکڑنا تمہارے لیے حرام کیا گیا ہے جب تک تم حالت احرام میں ہو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ جس کے پاس تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

جن پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، وہ کھاؤ

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ

سو جس پر اللہ کا نام لیا جائے۔ اس میں

Marfat.com

اِنۡ كُنۡتُمۡ بِاٰيٰتِهٖ مُؤۡمِنِيۡنَ ۝ وَمَا لَكُمۡ اَلَّا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا ذُكِرَ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَقَدۡ فَصَّلَ لَكُمۡ مَّا حَرَّمَ عَلَيۡكُمۡ اِلَّا مَا اضۡطُرِرۡتُمۡ اِلَيۡهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيۡرًا لَّيُضِلُّوۡنَ بِاَهۡوَآئِهِمۡ بِغَيۡرِ عِلۡمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعۡلَمُ بِالۡمُعۡتَدِيۡنَ ۝ (الانعام-۶: ۱۱۸ تا ۱۱۹)	سے کھاؤ۔ اگر تم اس کے احکام پر ایمان رکھتے ہو۔ اور اس کا کیا باعث ہو سکتا ہے۔ کہ تم اس میں سے نہ کھاؤ۔ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو، حالانکہ اللہ نے ان سب کی تفصیل تم کو بتا دی ہے جو تم پر حرام کئے گئے ہیں۔ سوائے اس کے کہ تم کو شدید ضرورت پڑ جائے اور یہ یقینی بات ہے کہ بہت سے آدمی اپنے غلط خیالات پر بلا کسی سند کے گمراہ کرتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں کہ اللہ حد سے نکل جانیوالوں کو خوب جانتا ہے

جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ نہ کھاؤ

وَلَا تَاۡكُلُوۡا مِمَّا لَمۡ يُذۡكَرِ اسۡمُ اللّٰهِ عَلَيۡهِ وَاِنَّهٗ لَفِسۡقٌ ؕ (الانعام-۶: ۱۲۱)	اور ایسی اشیا میں سے مت کھاؤ۔ جن پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو۔ اور البتہ یہ برا کام ہے

حرام اشیاء

قُلۡ لَّاۤ اَجِدُ فِىۡ مَاۤ اُوۡحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطۡعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنۡ يَّكُوۡنَ مَيۡتَةً اَوۡ دَمًا مَّسۡفُوۡحًا اَوۡ لَحۡمَ خِنۡزِيۡرٍ فَاِنَّهٗ رِجۡسٌ اَوۡ فِسۡقًا اُهِلَّ لِغَيۡرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضۡطُرَّ غَيۡرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝ (الانعام-۶: ۱۴۵)	کہہ دیجئے کہ جو کچھ مجھ پر وحی ہوا ہے۔ اس میں تو میں کوئی حرام غذا نہیں پاتا۔ کسی کھانے والے کیلئے سوائے اس کے وہ مردار ہو یا بہتا ہوا خون یا سور کا گوشت کیونکہ وہ بالکل ناپاک ہیں۔ یا جو شرک کا ذریعہ ہو کہ غیر اللہ کے لیے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بیتاب ہو جائے۔ بشرطیکہ نہ تو طالب لذت ہو اور نہ تجاوز کرنے والا تو واقعی تیرا رب بخشنے والا، مہربان ہے۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (النحل - ۱۶ : ۱۱۵)	تم پر تو صرف حرام کیا گیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز کو غیر اللہ کے لئے نامزد کر دیا گیا ہو۔ پھر جو شخص بے بس ہو جائے بشرطیکہ نہ طالب لذت ہو اور نہ حد سے تجاوز کرنے والا تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔
اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ وَالدَّمَ وَلَحْمَ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ بِهٖ لِغَيْرِ اللّٰهِ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَلَآ اِثْمَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۷۳)	تمہارے لئے حرام کیا ہے مردار، اور خون اور سور کا گوشت اور جس چیز پر غیر اللہ کا نام پکارا جائے۔ پھر جو شخص مجبور ہو جائے، نہ حد سے نکل جانے والا ہو اور نہ زیادتی کرنے والا۔ تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔
حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيْرِ وَمَآ اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوْذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيْحَةُ وَمَآ اَكَلَ السَّبُعُ اِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ (المائدہ - ۵ : ۳)	تم پر حرام کیا گیا ہے۔ مردار اور خون اور سور کا گوشت۔ اور جس چیز پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا جائے۔ اور جو گلا گھٹنے سے مر جائے جو ضرب سے مر جائے اور جو اونچے سے گر کر مر جائے اور جو ٹکر سے مر جائے اور جس کو کوئی درندہ کھانے لگے سوائے اس کے کہ تم جس کو ذبح کر لو۔ اور جو پرستش گاہوں پر ذبح کیا جائے۔ اور یہ کہ تم قرعہ کے تیروں کے ذریعے تقسیم کرو۔ یہ سب گناہ ہیں۔

اضطرار

فَمَنِ اضْطُرَّ فِىْ مَخْمَصَةٍ غَيْرَ	بس اگر کوئی شخص بھوک سے بیتاب ہو جائے

Marfat.com

مُتَجَانِفٍ لِّاِثْمٍ فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ (المائدہ۔۵:۳)

اور اس کا جھکاؤ گناہ کی طرف نہ ہو۔ تو اللہ بخشنے والا، مہربان ہے۔

نشہ اور جُوا

نشہ۔ ناپاک ہے۔

وَمِنْ ثَمَرٰتِ النَّخِيْلِ وَالْاَعْنَابِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْهُ سَكَرًا وَّرِزْقًا حَسَنًا ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝ (النحل۔۱۶:۶۷)

کھجور کے درختوں اور انگور کی بیلوں سے (ہم ایک چیز تمہیں پلاتے ہیں) جسے تم نشہ آور بھی بنا لیتے ہو اور پاک رزق بھی۔ یقیناً اس میں ایک نشانی ہے عقل سے کام لینے والوں کے لئے۔

عقل پر غلبہ

لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِىْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ۝ (الحجر۔۱۵:۷۲)

تیری جان کی قسم اے نبیؐ، اس وقت ان پر ایک نشہ سا چڑھا ہوا تھا۔ جس میں وہ آپے سے باہر ہوئے جاتے تھے۔

نماز سے محرومی

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ ۔ (النساء۔۴:۴۳)

اے ایمان والو تم نشہ کی حالت میں نماز کے پاس بھی نہ جاؤ۔ یہاں تک کہ تم جو کچھ منہ سے کہتے ہو۔ اسے سمجھنے لگو۔

نشہ اور جوا۔ گناہ فائدے سے زیادہ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ ؕ

آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال

Marfat.com

قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِثْمُهُمَا أَكْبَرُ مِنْ نَفْعِهِمَا ۗ (البقرہ ۲: ۲۱۹)

کرتے ہیں کہہ دیجیے کہ ان دونوں میں لوگوں کے لئے بہت گناہ ہے اور کچھ فائدہ بھی۔ اور ان دونو کا گناہ، ان کے فائدے سے بہت بڑا ہے۔

شیطانی کام

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ○ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ ۖ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ○ (المائدہ ۵: ۹۰ تا ۹۱)

اے ایمان والو بات یہی ہے کہ شراب اور جوا اور بت وغیرہ اور قرعہ کے تیر سب گندی باتیں، شیطانی کام ہیں۔ سو ان سے بالکل الگ رہو۔ تاکہ تم کامیاب رہو۔ شیطان تو یوں چاہتا ہے۔ کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے آپس میں عداوت اور بغض واقع کردے اور اللہ کی یاد سے اور نماز سے تم کو باز رکھے۔ سو اب بھی باز آؤ گے۔؟

پانسوں سے قسمت کا حال معلوم کرنا حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالدَّمُ وَلَحْمُ الْخِنْزِيرِ وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ وَالْمَوْقُوذَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيحَةُ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ إِلَّا مَا ذَكَّيْتُمْ وَمَا ذُبِحَ

تم پر حرام کیا گیا مردار، خون، سور کا گوشت، وہ جانور جو خدا کے سوا کسی اور کے نام پر ذبح کیا گیا ہو۔ وہ جو گلا گھٹ کر، یا چوٹ کھا کر، یا بلندی سے گر کر، یا ٹکر کھا کر مرا ہو، یا جسے کسی درندے نے پھاڑا ہو۔ سوائے اس کے جسے تم نے زندہ پاکر ذبح کرلیا

عَلَى النُّصُبِ وَاَنْ تَسْتَقْسِمُوْا بِالْاَزْلَامِ ؕ ذٰلِكُمْ فِسْقٌ ؕ

(المائدہ - ۵:۳)

ہو۔ اور وہ جو کسی آستانے پر ذبح کیا گیا ہو نیز یہ بھی تمہارے لئے ناجائز ہے کہ پانسوں کے ذریعے اپنی قسمت معلوم کرو۔ یہ سب افعال فسق ہیں

Marfat.com

باب پنجم

خاندانی معاشرت کے اصول

گھر میں داخل ہونے کے آداب

داخل ہوتے وقت سلام کرو

فَاِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ تَحِيَّةً مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُبٰرَكَةً طَيِّبَةً ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝

(النور - ۲۴ : ۶۱)

اور جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے لوگوں کو سلام کر لیا کرو۔ دُعا کے طور پر جو خُدا کی طرف سے مقرر ہے۔ اور برکت والی اور پاکیزہ چیز ہے۔ اسی طرح اللہ تمہارے لیے اپنے احکام واضح کرتا ہے۔ تاکہ تم سمجھو۔

اپنے گھر میں داخل ہونے کی اجازت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِيَسْتَاْذِنْكُمُ الَّذِيْنَ مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ وَالَّذِيْنَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ ثَلٰثَ مَرّٰتٍ ۭ مِنْ قَبْلِ صَلٰوةِ الْفَجْرِ وَحِيْنَ تَضَعُوْنَ ثِيَابَكُمْ مِّنَ الظَّهِيْرَةِ وَمِنْۢ بَعْدِ صَلٰوةِ الْعِشَاۗءِ ڜ ثَلٰثُ

اے ایمان والو (تمہارے پاس آنے کے لئے) تمہارے مملوک اور ایسے لڑکے جو تم میں سے ابھی بالغ نہیں ہوئے تین وقتوں میں اجازت لیں۔ صُبح کی نماز سے پہلے اور جب دوپہر کو اپنے کپڑے اتار رکھتے ہو۔ اور عشا کی نماز کے بعد۔ اور یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان اوقات کے علاوہ تم پر اور ان پر کوئی گناہ نہیں

عَوْرٰتٍ لَّكُمْ ۭ لَيْسَ عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌۢ بَعْدَهُنَّ ۭ طَوّٰفُوْنَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلٰي بَعْضٍ ۭ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ؀ (النور - ۲۴: ۵۸)

ہے (اگر اجازت نہ لیں) تمہیں ایک دُوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہوتا ہے. اِس طرح اللہ تمہارے لیے اپنے ارشادات کی توضیح کرتا ہے اور وُہ علیم وحکیم ہے۔

۱۔ دُوسرے کے گھر میں اجازت لے کر داخل ہوں

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ بُيُوْتِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْنِسُوْا وَتُسَلِّمُوْا عَلٰٓي اَهْلِهَا ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ؀ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فِيْهَآ اَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوْهَا حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكُمْ ۚ وَاِنْ قِيْلَ لَكُمُ ارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا هُوَ اَزْكٰى لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِيْمٌ ؀ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَدْخُلُوْا بُيُوْتًا غَيْرَ مَسْكُوْنَةٍ فِيْهَا مَتَاعٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا تَكْتُمُوْنَ ؀

(النور - ۲۴: ۲۷ تا ۲۹)

اے ایمان والو اپنے گھروں کے علاوہ دُوسرے گھروں میں اس وقت تک داخل نہ ہو جب تک اجازت حاصل نہ کرلو۔ اور ان کے رہنے والوں کو سلام نہ کرلو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم ان میں کسی کو نہ پاؤ۔ تو بھی اس وقت تک ان میں داخل نہ ہو۔ جب تک تمہیں اجازت نہ دی جائے اور اگر تمہیں کہا جائے کہ لَوٹ جاؤ تو لَوٹ جاؤ۔ یہی تمہارے لئے بہتر ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ اللہ اسے جانتا ہے۔ تمہیں ایسے مکانات میں چلے جانے سے گناہ نہ ہوگا۔ جن میں کوئی نہ رہتا ہو۔ جن میں تمہارا اسباب ہو۔ اور اللہ جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ تم چھپاتے ہو۔

بچے بالغ ہو جائیں۔ تو اجازت لیں

وَاِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَاْذِنُوْا كَمَا اسْتَاْذَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ (النور-۲۴: ۵۹)

اور جب تم میں کے لڑکے بلوغ کو پہنچیں۔ تو وہ بھی اسی طرح اجازت لیں۔ جیسے کہ ان سے پہلے لوگ اجازت لیتے تھے۔

والدین سے سلوک

اچھا سلوک کرو

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ

(الانعام-۶: ۱۵۱)

کہہ دیجئے آؤ میں تم کو وُہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔

حسن سلوک اور انکساری

وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ؕ اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَآ اَوْ كِلٰهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَآ اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا ۝ وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ رَّبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيْ

اور تیرے رب نے حکم دیا ہے۔ کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا۔ اور اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کرو۔ اگر تیرے پاس ان میں سے ایک یا دونوں بڑھاپے کو پہنچ جائیں۔ ان کو ہوں بھی مت کرنا۔ اور نہ ان کو جھڑکنا۔ اور ان سے خوب ادب سے بات کرنا۔ اور ان کے سامنے شفقت سے انکساری کے ساتھ جھکے رہنا اور دُعا کرتے رہنا کہ اے میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرما۔

صَغِيْرًا ۝ (بنی اسرآءیل - ۱۷: ۲۳ تا ۲۴)

جیسا کہ اُنہوں نے مجھ کو بچپن میں پالا۔

اللہ کے نزدیک پسندیدہ طرزِ عمل

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ ۖ وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ۝

(الاحقاف - ۴۶: ۱۵ تا ۱۶)

اور ہم نے انسان کو ہدایت کی۔ کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ نیک برتاؤ کرے۔ اس کی ماں نے مشقت اُٹھا کر اُسے پیٹ میں رکھا۔ اور مشقت اُٹھا کر ہی اس کو جنا۔ اور اس کے حمل اور دُودھ چھڑانے میں تیس مہینے لگ گئے۔ یہاں تک کہ جب وُہ اپنی پُوری طاقت کو پہنچا اور چالیس سال کا ہو گیا۔ تو اس نے کہا اے میرے رب مجھے توفیق دے کہ میں تیری ان نعمتوں کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھے اور میرے والدین کو عطا فرمائیں۔ اور ایسا نیک عمل کروں جس سے تو راضی ہو اور میری اولاد کو بھی نیک بنا کر مجھے سُکھ دے۔ مَیں تیرے حضور توبہ کرتا ہُوں اور تابع فرمان بندوں میں سے ہُوں۔ اس طرح کے لوگوں سے ہم ان کے بہترین اعمال کو قبول کرتے ہیں۔ اور ان کی برائیوں سے درگزر کر جاتے ہیں۔ یہ جنتی لوگوں میں شامل ہوں گے۔ اس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جا رہا ہے۔

وُہ شرک کا حکم دیں تو نہ مان

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۖ

اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک

Marfat.com

وَاِنْ جَاهَدٰكَ لِتُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا ؕ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(العنکبوت - ۲۹ : ۸)

کا حکم دیا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک ٹھہرا جس کا تجھے علم نہیں۔ تو ان کی بات نہ مان۔ تم سب کو میرے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ تم جو کچھ کرتے ہو میں تمہیں اس سے آگاہ کر دوں گا۔

پھر بھی دنیا میں حسن سلوک

وَوَصَّیْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَیْهِ ۚ حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ وَهْنًا عَلٰی وَهْنٍ وَّفِصٰلُهٗ فِیْ عَامَیْنِ اَنِ اشْكُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْكَ ؕ اِلَیَّ الْمَصِیْرُ ۝ وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰۤی اَنْ تُشْرِكَ بِیْ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِی الدُّنْیَا مَعْرُوْفًا ۫ وَّاتَّبِعْ سَبِیْلَ مَنْ اَنَابَ اِلَیَّ ۚ ثُمَّ اِلَیَّ مَرْجِعُكُمْ فَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝

(لقمٰن - ۳۱ : ۱۴ تا ۱۵)

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے متعلق تاکید کی ہے۔ اس کی ماں نے اس کو ضعف پر ضعف اٹھا کر اپنے پیٹ میں رکھا۔ اور دو برس میں اس کا دودھ چھوٹتا ہے تاکہ تو میری اور اپنے والدین کی شکر گزاری کرے۔ میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔ لیکن اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ کسی ایسی چیز کو شریک کرے جس کا تجھے علم نہیں۔ تو تو ان کا کہنا مت مان۔ اور دنیا میں ان کے ساتھ خوبی سے بسر کر۔ اور اسی کی راہ پر چلنا۔ جو میری طرف رجوع ہو۔ پھر میری ہی طرف لوٹ آؤ گے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو میں تمہیں اس سے آگاہ کروں گا۔

نکاح کے ضوابط

مہر خوشدلی سے ادا کرو۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحْلَةً ؕ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی سے دے دیا

فَإِنْ طِبْنَ لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْهُ نَفْسًا فَكُلُوهُ هَنِيئًا مَّرِيئًا ۝
(النساء - ۴ : ۴)

کرو۔ پھر اگر وہ اس میں سے کوئی چیز اپنی خوشی سے تمہیں دے دیں۔ تو اسے مزہ دار اور خوشگوار سمجھ کر کھاؤ۔

باہمی رضامندی سے مہر میں کمی بیشی

فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ مِنْهُنَّ فَآتُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ فَرِيضَةً ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا تَرَاضَيْتُمْ بِهِ مِنْ بَعْدِ الْفَرِيضَةِ ۚ (النساء - ۴ : ۲۴)

پس جس طرح تم ان عورتوں سے فائدہ اٹھاتے ہو پھر ان کے مہر جو مقرر ہو چکے ہیں دے دو اور مقرر ہو چکنے کے بعد بھی جس پر تم باہم رضامند ہو جاؤ۔ اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

ادا شدہ مہر و مال جبراً واپس نہ لو

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرْهًا ۖ وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ إِلَّا أَنْ يَأْتِينَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۚ فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَيَجْعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا ۝ وَإِنْ أَرَدْتُمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُوا مِنْهُ

اے ایمان والو تمہارے لئے یہ حلال نہیں ہے کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن بیٹھو۔ اور ان عورتوں کو اس غرض سے مقید مت کرو کہ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کچھ حصہ وصول کر لو سوائے اس کے کہ وہ کوئی واضح بے حیائی کا کام کریں۔ ان کے ساتھ بھلے طریقے سے زندگی بسر کرو۔ اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ہو سکتا ہے کہ ایک چیز تمہیں پسند نہ ہو مگر اللہ نے اسی میں بہت کچھ بھلائی رکھ دی۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی لے آنے کا ارادہ کر ہی لو تو خواہ تم نے اسے ڈھیر سا مال ہی کیوں نہ دیا ہو۔ اس میں سے کچھ

شَيْـًٔا اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ وَكَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَقَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّاَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۹ تا ۲۱)

واپس نہ لینا۔ کیا تم اسے بہتان لگا کر اور صریح ظلم کر کے واپس لو گے۔ آخر تم اسے کس طرح لے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے سے لطف اندوز ہو چکے ہو۔ اور وہ تم سے پختہ عہد لے چکی ہیں ؟

تعلق قائم کرنے سے پہلے طلاق

لَاجُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ مَا لَمْ تَمَسُّوْهُنَّ اَوْ تَفْرِضُوْا لَهُنَّ فَرِيْضَةً ۚۖ وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ عَلَى الْمُوْسِعِ قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ ۚ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوْفِ ۚ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ ۝ وَاِنْ طَلَّقْتُمُوْهُنَّ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَمَسُّوْهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيْضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ اِلَّآ اَنْ يَّعْفُوْنَ اَوْ يَعْفُوَا الَّذِيْ بِيَدِهٖ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ۭ وَاَنْ تَعْفُوْٓا اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى ۭ وَلَا تَنْسَوُا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۳۶ تا ۲۳۷)

تم پر کچھ گناہ نہیں، اگر اپنی عورتوں کو طلاق دے دو قبل اس کے کہ ہاتھ لگانے کی نوبت آئے یا مہر مقرر ہو۔ اس صورت میں انہیں کچھ نہ کچھ دینا ضرور چاہیے۔ خوش حال آدمی اپنی مقدرت کے مطابق اور غریب اپنی مقدرت کے مطابق معروف طریقہ سے دے۔ یہ حق ہے نیک آدمیوں پر اور اگر تم ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو۔ اور تم نے مہر مقرر کیا ہوا ہو تو اس کا نصف ادا کرو۔ سوائے اس کے کہ وہ معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔ اور اگر تم (مرد) معاف کر دو تو یہ پرہیز گاری سے زیادہ قریب ہے۔ آپس کے معاملات میں فیاضی کو نہ بھولو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

Marfat.com

مشرک سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ۭ وَلَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّلَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَلَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ۭ وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّلَوْ اَعْجَبَكُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ښ وَاللّٰهُ يَدْعُوْٓا اِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَيُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۲۱)

اور مشرک عورتوں سے ان کے مومن ہوئے بغیر نکاح نہ کرو۔ اور مومن باندی، مشرک عورت سے بہتر ہے۔ اگرچہ تمہیں وہ بھلی لگتی ہو۔ اور مشرک مردوں سے ان کے مومن ہوئے بغیر نکاح نہ کرو۔ اور مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ تمہیں بھلا لگے۔ یہ لوگ (مشرک) آگ کی طرف بلاتے ہیں۔ اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور وہ اپنے احکام واضح طور پر لوگوں کے سامنے بیان کرتا ہے۔ توقع ہے کہ وہ سبق لیں گے۔ اور نصیحت قبول کریں گے۔

والد کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو

وَلَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَاۗؤُكُمْ مِّنَ النِّسَاۗءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ۭ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقْتًا ۭ وَسَاۗءَ سَبِيْلًا ۝ (النساء - ۴ : ۲۲)

اور جن عورتوں سے تمہارے باپ نکاح کر چکے ہوں ان سے ہرگز نکاح نہ کرو۔ مگر جو پہلے ہو چکا سو ہو چکا۔ درحقیقت یہ ایک بے حیائی کا فعل ہے۔ ناپسندیدہ ہے اور برا چلن ہے۔

جن عورتوں سے نکاح حرام ہے

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَبَنٰتُكُمْ

تم پر حرام کی گئیں تمہاری مائیں، بیٹیاں، بہنیں

وَاَخَوٰتُكُمْ وَعَمّٰتُكُمْ وَخٰلٰتُكُمْ
وَبَنٰتُ الْاَخِ وَبَنٰتُ الْاُخْتِ وَ
اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ
اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَاُمَّهٰتُ
نِسَآىِٕكُمْ وَرَبَآىِٕبُكُمُ الّٰتِیْ
فِیْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ
الّٰتِیْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ٘ فَاِنْ لَّمْ
تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ
عَلَیْكُمْ٘ وَحَلَآىِٕلُ اَبْنَآىِٕكُمُ
الَّذِیْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ وَاَنْ تَجْمَعُوْا
بَیْنَ الْاُخْتَیْنِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ۝
(النسآء - ۴ : ۲۳)

پھوپھیاں، خالائیں، بھتیجیاں، بھانجیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تم کو دُودھ پلایا ہو اور تمہاری دُودھ شریک بہنیں اور تمہاری بیویوں کی مائیں۔ اور تمہاری بیویوں کی لڑکیاں جنہوں نے تمہاری گودوں میں پرورش پائی ہے ۔ ان بیویوں کی لڑکیاں جن سے تمہارا تعلق زن وشو ہو چکا ہو ورنہ اگر تعلق زن وشو نہ ہُوا ہو تو تُم پر کوئی مواخذہ نہیں ہے ۔ اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری صلب سے ہوں اور یہ بھی تُم پر حرام کیا گیا ہے۔ کہ ایک نکاح میں دو بہنوں کو جمع کرو مگر جو پہلے ہو گیا، سو ہو گیا۔ اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

زانی یا زانیہ سے نکاح نہ کرو

اَلزَّانِیْ لَا یَنْكِحُ اِلَّا زَانِیَةً اَوْ مُشْرِكَةً
وَّ الزَّانِیَةُ لَا یَنْكِحُهَآ اِلَّا زَانٍ اَوْ
مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذٰلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ ۝
(النور - ۲۴ : ۳)

زانی نکاح نہ کرے مگر زانیہ کے ساتھ یا مُشرکہ کے ساتھ اور زانیہ کے ساتھ نکاح نہ کرے مگر زانی یا مشرک۔ اور یہ حرام کر دیا گیا ہے اہلِ ایمان پر۔

خبیث، خبیثوں کے لیے ہیں اور پاکیزہ، پاکیزہ کے لئے

اَلْخَبِیْثٰتُ لِلْخَبِیْثِیْنَ وَالْخَبِیْثُوْنَ

خبیث عورتیں خبیث مردوں کے لیے ہیں

لِلْخَبِيْثٰتِ ۚ وَالطَّيِّبٰتُ لِلطَّيِّبِيْنَ وَالطَّيِّبُوْنَ لِلطَّيِّبٰتِ ۚ اُولٰٓئِكَ مُبَرَّءُوْنَ مِمَّا يَقُوْلُوْنَ ؕ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ؏

(النور - ۲۴ : ۲۶)

اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے. پاکیزہ عورتیں پاکیزہ مردوں کے لیئے ہیں. اور پاکیزہ مرد پاکیزہ عورتوں کے لیئے. ان کا دامن پاک ہے ان باتوں سے جو بنانے والے بناتے ہیں. ان کے لیئے مغفرت ہے اور رزق کریم۔

میاں بیوی کے تعلقات

ایک سے زیادہ بیویاں ہوں تو سلوک میں برابری

وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ؏

(النسآء - ۴ : ۱۲۹)

اور تم سے یہ تو کبھی نہ ہو سکے گا۔ کہ سب بیویوں میں برابری رکھو۔ گو تمہارا کتنا ہی جی چاہے۔ تو تم بالکل ایک طرف ہی نہ ڈھل جاؤ۔ جس سے اس کو ایسا کر دو جیسے لٹکی ہوئی ہو۔ اور اگر تم اصلاح کر لو اور پرہیزگاری اختیار کرو۔ تو بیشک اللہ بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

مردوں کی عورتوں پر حاکمیت

اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّبِمَآ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىْ

مرد عورتوں پر حاکم ہیں۔ بسبب اس کے کہ اللہ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے۔ اور بسبب اس کے کہ مرد اپنے مال خرچ کرتے ہیں سو جو عورتیں نیک ہیں اطاعت کرتی ہیں۔ اور مرد کی عدم موجودگی میں اس چیز کی حفاظت کرتی ہیں

Marfat.com

تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَاهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝

(النسآء - ۴ : ۳۴)

جس کی حفاظت کا اللہ نے حکم دیا ہے۔ اور جو عورتیں ایسی ہوں کہ تم کو ان کی بد دماغی کا احتمال ہو۔ ان کو زبانی نصیحت کرو۔ اور ان کو ان کی خوابگاہ میں تنہا چھوڑ دو۔ اور ان کو مارو۔ پھر اگر وہ تمہاری اطاعت کرنا شروع کر دیں۔ تو ان پر بہانہ مت ڈھونڈو۔ بیشک اللہ بڑی رفعت اور عظمت والا ہے

حیض کے دوران تعلق قائم نہ کرو

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْمَحِيْضِ ؕ قُلْ هُوَ اَذًى فَاعْتَزِلُوا النِّسَآءَ فِي الْمَحِيْضِ وَلَا تَقْرَبُوْهُنَّ حَتّٰى يَطْهُرْنَ ۚ فَاِذَا تَطَهَّرْنَ فَاْتُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ اَمَرَكُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ التَّوَّابِيْنَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۲۲)

اور وہ آپ سے حیض کے متعلق سوال کرتے ہیں کہہ دیجئے کہ وہ ناپاک ہیں۔ پس حیض کے دوران عورتوں سے الگ رہو۔ اور ان کے پاک ہونے تک ان کے قریب نہ جاؤ۔ پس جب وہ پاک ہو جائیں تو ان کے پاس جاؤ۔ جہاں سے اللہ نے اجازت دی ہے۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ جو بدی سے باز رہیں اور پاکیزگی اختیار کریں۔

نزاع کی صورت میں حکم

وَاِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَحَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ

اور اگر تمہیں ان دونوں میں کشاکش کا اندیشہ ہو تو ایک حکم مرد کے خاندان سے اور ایک حکم عورت کے خاندان سے مقرر کرو۔ اگر ان دونوں کا ارادہ صلح کروانے کا ہوگا۔ تو اللہ ان دونوں کے درمیان

Marfat.com

كَانَ عَلِيمًا خَبِيرًا ۝
(النساء - ۴: ۳۵)

(صلح کی) توفیق دے گا۔ بے شک اللہ بڑے علم اور خبر والا ہے۔

تفریق ہو ہی جائے تو اللہ مالک ہے

وَإِن يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِّن سَعَتِهِ ۚ وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝
(النساء - ۴: ۱۳۰)

اور اگر زوجین ایک دوسرے سے الگ ہی ہو جائیں تو اللہ اپنی وسیع قدرت سے ہر ایک کو دوسرے کی محتاجی سے بے نیاز کر دے گا۔ اللہ کا دامن بہت کشادہ ہے اور وہ دانا و بینا ہے

شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا اندیشہ

وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِن بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَن يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا ۚ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ۗ وَأُحْضِرَتِ الْأَنفُسُ الشُّحَّ ۚ وَإِن تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝
(النساء - ۴: ۱۲۸)

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر سے بد دماغی یا بے پروائی کا احتمال ہو تو دونوں کو اس امر میں کوئی گناہ نہیں کہ دونوں باہم ایک خاص طور پر صلح کر لیں۔ اور یہ صلح بہتر ہے۔ اور اگرچہ نفوس پر حرص غلبہ پاتی ہے۔ تاہم اگر تم لوگ احسان سے پیش آؤ اور خدا ترسی سے کام لو تو یقین رکھو کہ اللہ تمہارے اس طرز عمل سے بے خبر نہ ہوگا۔

عارضی قطع تعلق کی مدت

لِّلَّذِينَ يُؤْلُونَ مِن نِّسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ ۖ فَإِن فَاءُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۝ وَإِنْ

جو لوگ اپنی عورتوں کے پاس جانے سے قسم کھا بیٹھتے ہیں۔ ان کے لیے چار مہینے کی مہلت ہے پھر اگر وہ رجوع کر لیں۔ تو اللہ بخشنے والا مہربان

Marfat.com

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرة-۲: ۲۲۶تا۲۲۷)

ہے۔ اور اگر وہ طلاق کا ارادہ کر لیں تو اللہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔

ظہار[1] سخت ناپسندیدہ بات ہے

اَلَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَآئِهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝

(المجادلة - ۵۸: ۲)

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ان کی بیویاں ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں۔ جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک سخت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور حقیقت یہ ہے کہ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور درگزر فرمانے والا ہے۔

ظہار کی سزا

وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَآئِهِمْ ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۚ فَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ۭ

جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں۔ پھر اپنی اس بات سے رجوع کریں جو اُنہوں نے کہی تھی، تو قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔ اس سے تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہے۔ اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے پے در پے روزے رکھے۔ قبل اس کے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس

۱۔ اپنی بیویوں کو ماں قرار دے لینا۔

Marfat.com

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۭ
وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَلِلْكٰفِرِيْنَ
عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝

(المجادلة - ۵۸ : ۳ تا ۴)

پر بھی قادر نہ ہو۔ وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے یہ حکم اس لیے دیا جا رہا ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لیے دردناک سزا ہے۔

بیوی پر تہمت

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهُمْ شُهَدَآءُ اِلَّآ اَنْفُسُهُمْ
فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ اَرْبَعُ شَهٰدٰتٍ
بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
وَالْخَامِسَةُ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ
اِنْ كَانَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝ وَيَدْرَؤُا
عَنْهَا الْعَذَابَ اَنْ تَشْهَدَ اَرْبَعَ
شَهٰدٰتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝
وَالْخَامِسَةَ اَنَّ غَضَبَ اللّٰهِ
عَلَيْهَآ اِنْ كَانَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝
وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ
وَاَنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۶ تا ۱۰)

اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس خود ان کے اپنے سوا دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک شخص کی شہادت کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر گواہی دے کہ وہ سچا ہے، اور پانچویں بار کہے کہ اس پر اللہ کی لعنت ہو اگر وہ جھوٹا ہو۔ اور عورت سے سزا اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر شہادت دے کہ یہ شخص جھوٹا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ کہے کہ اس بندی پر اللہ کا غضب ٹوٹے اگر وہ سچا ہو۔ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا رحم نہ ہوتا اور یہ بات نہ ہوتی کہ اللہ بڑا التفات فرمانے والا اور حکیم ہے۔ تو (بیویوں پر الزام کا معاملہ تمہیں بڑی پیچیدگی میں ڈال دیتا۔)

طلاق کا طریقہ

اَلطَّلَاقُ مَرَّتٰنِ ۠ فَاِمْسَاكٌۢ

طلاق کی اجازت صرف دو مرتبہ ہے۔ اس کے

Marfat.com

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ تَسْرِيْحٌۢ بِاِحْسَانٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَاْخُذُوْا مِمَّآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ شَيْئًا اِلَّآ اَنْ يَّخَافَآ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا يُقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۙ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيْمَا افْتَدَتْ بِهٖ ؕ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ فَلَا تَعْتَدُوْهَا ۚ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

(البقرۃ - ۲: ۲۲۹)

بعد قاعدے کے موافق رکھ لیں یا خوش عنوانی کے ساتھ چھوڑ دیں۔ اور تمہارے لیے یہ حلال نہیں کہ تم نے ان (عورتوں) کو جو کچھ دے رکھا ہے وہ ان سے واپس لو۔ سوائے اس کے کہ دونوں اس بات سے ڈرتے ہوں۔ کہ وہ اللہ کی حدود پر قائم نہ رہ سکیں گے۔ پس اگر تم اس بات سے ڈرو۔ کہ وہ اللہ کی حدود قائم نہ رکھ سکیں گے۔ تو دونوں پر کوئی گناہ نہیں اگر عورت کچھ دے کر جان چھڑا لے۔ یہ اللہ کی مقرر کردہ حدود ہیں۔ ان سے تجاوز نہ کرو۔ اور جو لوگ حدودِ الٰہی سے تجاوز کریں وہی ظالم ہیں

طلاق کے بعد تکلیف پہنچانے کی غرض سے نہ روکو

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ سَرِّحُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ ۪ وَّلَا تُمْسِكُوْهُنَّ ضِرَارًا لِّتَعْتَدُوْا ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ (البقرۃ - ۲: ۲۳۱)

اور جب تم عورتوں کو طلاق دو۔ اور وہ اپنی عدت کے قریب پہنچ جائیں۔ تو ان کو قاعدے کے مطابق رکھ لو یا خوش عنوانی کے ساتھ چھوڑ دو۔ اور ان کو تکلیف پہنچانے کی غرض سے مت رکھو۔ نہ اس لیے کہ ان پر زیادتی کرو گے۔ اور جو کوئی ایسا کرے۔ وہ اپنی ہی ذات پر ظلم کرے گا۔

مطلقہ کا حق

وَلِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌۢ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ

اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو انہیں

Marfat.com

حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ ○
(البقرة - ۲ : ۲۴۱)

مناسب طور پر کچھ نہ کچھ دے کر رخصت کیا جائے۔ یہ حق ہے متقی لوگوں پر۔

مطلّقہ کی عدّت

وَالْمُطَلَّقٰتُ يَتَرَبَّصْنَ بِاَنْفُسِهِنَّ ثَلٰثَةَ قُرُوْٓءٍ ؕ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ اَنْ يَّكْتُمْنَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِىْٓ اَرْحَامِهِنَّ اِنْ كُنَّ يُؤْمِنَّ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَبُعُوْلَتُهُنَّ اَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِىْ ذٰلِكَ اِنْ اَرَادُوْٓا اِصْلَاحًا ؕ وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِىْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۪ وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ○
(البقرۃ - ۲ : ۲۲۸)

اور وہ عورتیں جن کو طلاق دی گئی ہو تین حیض تک وہ اپنے بارے میں انتظار کریں۔ اور ان کے لیے یہ حلال نہیں۔ کہ جو کچھ اللہ نے اُن کے رحم میں پیدا کیا ہے۔ اسے چھپائیں۔ اگر وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتی ہیں۔ اور ان کے خاوند اس کے زیادہ حقدار ہیں۔ کہ وہ اس عرصے میں انہیں لوٹا لیں بشرطیکہ ان کا اصلاح کا ارادہ ہو۔ عورتوں کے لیے بھی معروف طریقے پر ویسے ہی حقوق ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان پر ہیں۔ البتہ مردوں کو ان پر ایک درجہ حاصل ہے۔ اور سب پر اللہ غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا موجود ہے۔

مطلّقہ کا نکاح ثانی

وَاِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَبَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ اَنْ يَّنْكِحْنَ اَزْوَاجَهُنَّ اِذَا تَرَاضَوْا بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ ذٰلِكَ يُوْعَظُ

اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو۔ اور وہ اپنی عدت پوری کر لیں۔ تو ان کو اپنے شوہروں سے نکاح کر لینے سے مت روکو۔ جب کہ باہم سب رضامند ہو جائیں۔ قاعدے کے موافق

بِهٖ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ذٰلِكُمْ اَزْكٰى لَكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ وَاَنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرة - ۲: ۲۳۲)

یہ نصیحت اس شخص کو کی جاتی ہے۔ جو تم میں سے اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ یہ تمہارے لئے زیادہ صفائی اور پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

طلاق کے بعد رجوع کی صورت

فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهٗ مِنْۢ بَعْدُ حَتّٰى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهٗ ۭ فَاِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يَّتَرَاجَعَآ اِنْ ظَنَّآ اَنْ يُّقِيْمَا حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ يُبَيِّنُهَا لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ۝

(البقرة - ۲: ۲۳۰)

پھر اگر (دو بار طلاق دینے کے بعد شوہر نے عورت کو تیسری بار) طلاق دے دی، تو وہ عورت پھر اس کیلئے حلال نہ ہوگی اِلّا یہ کہ اس کا نکاح کسی دوسرے شخص سے ہو۔ اور وہ اسے طلاق دے دے۔ تب اگر پہلا شوہر اور یہ عورت دونوں یہ خیال کریں کہ حدود الٰہی پر قائم رہیں گے تو ان کے لئے ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لینے میں کوئی مضائقہ نہیں۔ یہ اللہ کی قائم کردہ حدیں ہیں۔ جنہیں وہ ان لوگوں کی ہدایت کے لئے واضح کر رہا ہے۔ جو (ان حدوں کو توڑنے کا انجام) جانتے ہیں۔

بیوہ کے لئے وصیت

وَالَّذِيْنَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُوْنَ اَزْوَاجًا ښ وَّصِيَّةً لِّاَزْوَاجِهِمْ مَّتَاعًا اِلَى

اور تم میں سے جو لوگ وفات پائیں اور پیچھے بیویاں چھوڑ رہے ہوں، ان کو چاہیے کہ اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ ایک

الْحَوْلِ غَيْرَ إِخْرَاجٍ ۚ فَإِنْ خَرَجْنَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ مِنْ مَّعْرُوفٍ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

(البقرۃ - ۲: ۲۴۰)

سال تک ان کو نان ونفقہ دیا جائے۔ اور وہ گھر سے نکالی نہ جائیں۔ پھر اگر وُہ خُود نکل جائیں تو اپنی ذات کے معاملے میں معروف طریقے سے وُہ جو کچھ بھی کریں اس کی کوئی ذمہ داری تُم پر نہیں ہے۔ اللہ سب پر غالب اقتدار رکھنے والا اور حکیم و دانا ہے!

بیوہ کی عدت اور نکاح ثانی

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا ۖ فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ ۗ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ ۚ عَلِمَ اللَّهُ أَنَّكُمْ سَتَذْكُرُونَهُنَّ وَلَٰكِنْ لَا تُوَاعِدُوهُنَّ سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا ۚ وَلَا تَعْزِمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ أَجَلَهُ ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا

اور تُم میں سے جو لوگ بیویاں چھوڑ کر وفات پا جائیں تو وُہ (عورتیں) اپنے متعلق چار مہینے دس دن انتظار کریں پس جب وُہ اپنی عدت پُوری کر لیں۔ تو تُم پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ اگر وُہ اپنی ذات کے لیے قاعدے کے موافق کچھ کریں۔ اللہ تُم سب کے اعمال سے باخبر ہے۔ زمانہ عدت میں خواہ تم ان بیوہ عورتوں کے ساتھ منگنی کا ارادہ اشارے کنایے میں ظاہر کر دو، خواہ دل میں چھپائے رکھو، دونوں صُورتوں میں کوئی مضائقہ نہیں۔ اللہ جانتا ہے۔ کہ ان کا خیال تو تمہارے دل میں آئے گا ہی۔ مگر دیکھو، خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ اگر کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقے سے کرو۔ اور عقد نکاح باندھنے کا فیصلہ اس وقت تک نہ کرو۔ جب تک کہ

Marfat.com

فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ فَاحْذَرُوْهُ ۚ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ○

(البقرة - ۲: ۲۳۴ تا ۲۳۵)

عدت پوری نہ ہو جائے۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال تک جانتا ہے۔ لہٰذا اس سے ڈرو اور یہ بھی جان لو کہ اللہ بردبار ہے۔ اور درگزر فرماتا ہے۔

بچوں کی پرورش

والد اور والدہ کی ذمہ داریاں

وَالْوَالِدٰتُ يُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ كَامِلَيْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ يُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ ۭ وَعَلَى الْمَوْلُوْدِ لَهٗ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ لَا تُكَلَّفُ نَفْسٌ اِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَا تُضَاۗرَّ وَالِدَةٌۢ بِوَلَدِھَا وَلَا مَوْلُوْدٌ لَّهٗ بِوَلَدِهٖ ۤ وَعَلَي الْوَارِثِ مِثْلُ ذٰلِكَ ۚ فَاِنْ اَرَادَا فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا ۭ وَاِنْ اَرَدْتُّمْ اَنْ تَسْتَرْضِعُوْٓا اَوْلَادَكُمْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اِذَا سَلَّمْتُمْ مَّآ اٰتَيْتُمْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ○ (البقرة - ۲: ۲۳۳)

اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ بشرطیکہ باپ یہ مدت پوری کرنا چاہے۔ اور بچے والے (باپ) کے ذمہ ان کی خوراک اور لباس، قاعدہ کے موافق ہے۔ کسی کو اس کی برداشت سے زیادہ کا حکم نہیں دیا جاتا۔ نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے اور نہ باپ کو اس کے بچے کی وجہ سے تکلیف دی جائے۔ اور وارث کے ذمے بھی یہی کچھ ہے۔ پھر اگر وہ دونو باہمی رضامندی اور مشورے سے دودھ چھڑانا چاہیں۔ تو ان پر کوئی گناہ نہیں۔ اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی اور انّا کا دودھ پلوانا چاہو۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ جو کچھ تم نے دینا طے کیا ہے۔ وہ قاعدے کے موافق دے دو۔ اللہ سے ڈرو اور جان رکھو کہ جو کچھ تم کرتے ہو سب اللہ کی نظر میں ہے۔

Marfat.com

غربت کے ڈر سے اولاد کو قتل نہ کرو

قُلْ تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْئًا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ مِّنْ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ (الانعام - ۶ : ۱۵۱)

کہہ دیجیے! آؤ میں تم کو وہ چیزیں پڑھ کر سناؤں جن کو تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے۔ وہ یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ اور ماں باپ کے ساتھ احسان کرو۔ اور اپنی اولاد کو افلاس کے سبب قتل نہ کرو ہم تم کو بھی رزق دیتے ہیں۔ اور اُن کو بھی دیں گے

وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ ۭ نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَاِيَّاكُمْ ۭ اِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْاً كَبِيْرًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷ : ۳۱)

اور اپنی اولاد کو ناداری کے اندیشہ سے قتل مت کرو۔ ہم ان کو بھی رزق دیتے ہیں۔ اور تم کو بھی۔ بے شک ان کا قتل کرنا بڑا بھاری گناہ ہے۔

اولاد کو ازرہ حماقت قتل نہ کرو۔

قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَاۗءً عَلَي اللّٰهِ ۭ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ۝ (الانعام - ۶ : ۱۴۰)

واقعی وہ لوگ خرابی میں پڑ گئے جنہوں نے اپنی اولاد کو محض براہِ حماقت بلا کسی سند کے قتل کر ڈالا۔ اور اللہ کے دیئے ہوئے رزق کو اللہ پر افترا پردازی کرکے حرام ٹھہرا لیا۔ یقیناً وہ بھٹک گئے۔ اور ہرگز وہ راہ راست چلنے والوں میں سے نہ تھے۔

صلہ رحمی

قرابت کے تعلقات بگاڑنے سے پرہیز کرو۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ

لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ
خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ
مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ج
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ
بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ (النسآء-۴:۱)

جان سے پیدا کیا اور اسی جان سے اس کا
جوڑا بنایا اور ان دونوں سے بہت سے مرد و
عورت دُنیا میں پھیلا دیئے۔ اس خدا سے ڈرو
جس کا واسطہ دے کر تم ایک دُوسرے سے اپنے حق
مانگتے ہو، اور رشتہ و قرابت کے تعلقات بگاڑنے
سے پرہیز کرو۔ یقین جانو کہ اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔

تعلقات کو جوڑے رکھنا دانشمندی ہے۔

وَالَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ
بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيَخْشَوْنَ
رَبَّهُمْ وَيَخَافُوْنَ سُوْٓءَ
الْحِسَابِ ۝ (الرعد-۱۳:۲۱)

(دانشمند لوگ وہ ہیں) جو ان روابط کو برقرار رکھتے
ہیں۔ جن کو برقرار رکھنے کا حکم اللہ نے دیا ہے۔
وہ اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور اس بات کا خوف
رکھتے ہیں۔ کہ کہیں ان سے بُری طرح حساب نہ لیا جائے۔

خُون کے رشتہ دار ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار ہیں

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَهَاجَرُوْا
وَجٰهَدُوْا مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ
مِنْكُمْ ط وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ط اِنَّ
اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ (الانفال-۸:۷۵)

جو لوگ بعد میں ایمان لائے اور ہجرت کر کے آگئے اور
تمہارے ساتھ مل کر جدوجہد کرنے لگے وہ بھی تم ہی
میں شامل ہیں۔ مگر اللہ کی کتاب میں خون کے رشتہ دار
ایک دُوسرے کے زیادہ حقدار ہیں۔ یقیناً اللہ
ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ مِنَ

اور کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین و مہاجرین
کی بہ نسبت رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ

Marfat.com

الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ اِلَّآ اَنْ تَفْعَلُوْٓا اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِكُمْ مَّعْرُوْفًا ۭ كَانَ ذٰلِكَ فِي الْكِتٰبِ مَسْطُوْرًا ۝	حقدار ہیں البتہ اپنے رفیقوں کے ساتھ تم کوئی بھلائی (کرنا چاہو تو) کرسکتے ہو. یہ حکم کتاب الٰہی میں لکھا ہوا ہے.

(الاحزاب۔۳۳:۶)

قرابت داروں سے حسنِ سلوک

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْــــًٔـا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ	اور تم سب اللہ کی بندگی کرو' اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بناؤ. ماں باپ کے ساتھ نیک برتاؤ کرو. قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ حُسنِ سلوک سے پیش آؤ اور پڑوسی رشتہ دار سے اجنبی ہمسایہ سے، پہلو کے ساتھی اور مُسافر سے اور ان لونڈی غلاموں سے جو تمہارے قبضہ میں ہوں، احسان کا معاملہ رکھو.

(النسآء۔۴:۳۶)

صلہ رحمی ۔ اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَاۗئِ ذِي الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَاۗءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ۚ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝	اللہ عدل، احسان اور صلۂ رحمی کا حُکم دیتا ہے اور بدی، بے حیائی اور ظُلم و زیادتی سے منع کرتا ہے. وُہ تمہیں نصیحت کرتا ہے. تاکہ تم سبق لو.

(النحل۔۱۶:۹۰)

رشتہ داروں پر مال خرچ کرنا نیکی ہے

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ	نیکی یہ نہیں ہے کہ تُم نے اپنے چہرے مشرق کی.

قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ج (البقرۃ - ۲ : ۱۷۷)

طرف کر لیے یا مغرب کی طرف۔ بلکہ نیکی یہ ہے کہ آدمی اللہ کو اور یوم آخر اور ملائکہ کو اور اللہ کو نازل کی ہوئی کتاب اور اس کے پیغمبروں کو دل سے ماننے اور اللہ کی محبت میں اپنا دل پسند مال رشتے داروں اور یتیموں پر مسکینوں اور مسافروں پر، مدد کے لیے ہاتھ پھیلانے والوں پر اور غلاموں کی رہائی پر خرچ کرے۔

تعلقات توڑنا خسارے کا موجب ہے

اَلَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ط اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۷)

جو لوگ اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ دیتے ہیں اللہ نے جسے جوڑنے کا حکم دیا ہے اُسے کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرتے ہیں۔ حقیقت میں یہی لوگ نقصان اُٹھانے والے ہیں۔

تعلقات توڑنے والے، اللہ کی لعنت کے مستحق

وَالَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ لا اُولٰٓئِكَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ ۝ (الرعد - ۱۳ : ۲۵)

اور وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو مضبوط باندھ لینے کے بعد توڑ ڈالتے ہیں۔ جو ان رابطوں کو کاٹتے ہیں جنہیں اللہ نے جوڑنے کا حکم دیا ہے اور جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں۔ وہ لعنت کے مستحق ہیں۔ اور ان کے لیے آخرت میں بُرا ٹھکانا ہو گا۔

Marfat.com

حیا کے تقاضے

مرد باحیا اور نیک کردار ہوں۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ○ (النور-۲۴: ۳۰)

مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ بات ہے۔ جو کچھ یہ لوگ کرتے ہیں۔ اللہ اس کو پوری طرح جانتا ہے۔

عورتیں زینت چھپائیں

وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ اِلَّا لِبُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اٰبَآئِهِنَّ اَوْ اٰبَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اَبْنَآئِهِنَّ اَوْ اَبْنَآءِ بُعُوْلَتِهِنَّ اَوْ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اِخْوَانِهِنَّ اَوْ بَنِيْٓ اَخَوٰتِهِنَّ اَوْ نِسَآئِهِنَّ اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُهُنَّ اَوِ التّٰبِعِيْنَ غَيْرِ اُولِي الْاِرْبَةِ مِنَ الرِّجَالِ اَوِ الطِّفْلِ الَّذِيْنَ

اور مسلمان عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نگاہیں نیچی رکھیں۔ اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔ اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کریں۔ سوائے اس کے جو ظاہر رہتا ہے۔ اور اپنی اوڑھنیاں اپنے سینوں پر ڈالے رکھیں۔ اور اپنی زینت کو اپنے شوہروں یا اپنے باپوں یا اپنے شوہروں کے باپوں یا اپنے بیٹوں یا اپنے شوہروں کے بیٹوں یا اپنے بھائیوں یا اپنے بھائیوں کے بیٹوں یا اپنی بہنوں کے بیٹوں یا اپنی خادماؤں یا اپنے غلاموں یا جو طفیلی ہوں اور ان کو ذرا توجہ نہ ہو یا ایسے لڑکوں پر جو عورتوں کے پردہ کی باتوں سے ابھی ناواقف ہیں کے سوا کسی اور پر ظاہر نہ کریں۔ اور اپنے پاؤں

Marfat.com

لَمْ يَظْهَرُوْا عَلٰى عَوْرٰتِ النِّسَآءِ وَلَا يَضْرِبْنَ بِاَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِيْنَ مِنْ زِيْنَتِهِنَّ ۭ وَتُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ جَمِيْعًا اَيُّهَ الْمُؤْمِنُوْنَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ○ (النور: ۲۴: ۳۱)

کو اس طرح زور سے نہ رکھیں کہ ان کی چھپی ہوئی زینت ظاہر ہو جائے۔ اور اے مسلمانوں تم سب اللہ کے سامنے توبہ کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

عورتیں دبی زبان سے بات نہ کریں

یٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّقُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ○

(الاحزاب۔ ۳۳: ۳۲)

نبی کی بیویو۔ تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم اللہ سے ڈرنے والی ہو تو دبی زبان سے بات نہ کیا کرو۔ کہ دل کی خرابی میں مبتلا کوئی شخص لالچ میں پڑ جائے۔ بلکہ صاف سیدھی بات کرو۔

عورتیں گھروں میں ٹک کر بیٹھیں

وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَاٰتِيْنَ الزَّكٰوةَ وَاَطِعْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ

(الاحزاب۔ ۳۳: ۳۳)

اپنے گھروں میں ٹک کر رہو اور سابق دورِ جاہلیت کی سی سج دھج نہ دکھاتی پھرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔

عورتیں اپنے اُوپر چادر کے پلّو لٹکائیں

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ وَ بَنٰتِكَ وَنِسَآءِ الْمُؤْمِنِيْنَ يُدْنِيْنَ

اے نبیؐ، اپنی بیویوں اور بیٹیوں اور اہلِ ایمان کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنے اُوپر اپنی چادروں

Marfat.com

عَلَيْهِنَّ مِنْ جَلَابِيْبِهِنَّ ؕ ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (الاحزاب ۳۳:۵۹)

کے پلّو لٹکایا کریں۔ یہ زیادہ مناسب طریقہ ہے تاکہ وُہ پہچان لی جائیں اور نہ ستائی جائیں۔ اللہ تعالےٰ غفور و رحیم ہے۔

مرد پردے کے پیچھے سے مانگیں

وَاِذَا سَاَلْتُمُوْهُنَّ مَتَاعًا فَسْئَلُوْهُنَّ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ ؕ ذٰلِكُمْ اَطْهَرُ لِقُلُوْبِكُمْ وَقُلُوْبِهِنَّ ؕ

(الاحزاب ۳۳ : ۵۳)

نبی کی بیویوں سے اگر تمہیں کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگا کرو۔ یہ تمہارے اور اُن کے دلوں کی پاکیزگی کے لئے زیادہ مناسب طریقہ ہے۔

وراثت

مردوں اور عورتوں کا حصہ مقرر ہے

لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ○

(النساء ۴ : ۷)

مردوں کے لئے اس چیز میں حصہ ہے جو ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑ جائیں۔ اور عورتوں کے لئے اس چیز میں حصہ ہے جو ان کے ماں باپ اور قرابت دار چھوڑیں۔ خواہ وُہ چیز تھوڑی ہو یا زیادہ۔ حصہ مقرر کیا ہُوا ہے۔

ترکہ کی تقسیم

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْۤ اَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ

اللہ تمہیں حُکم دیتا ہے۔ تمہاری اولاد کے بارے میں۔ کہ لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے

Marfat.com

فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ
فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ
وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَ
بَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ
مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّوَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ
اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ
بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ
اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ
اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ
عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۱)

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ
كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ
بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا
تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ
فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

برابر ہو۔ اور اگر صرف لڑکیاں ہی ہوں۔ گو دو سے
زیادہ ہوں تو ان سب کو دو تہائی ملے گا اس مال
کا جو مورث چھوڑ مرا ہو۔ اور اگر صرف ایک ہی لڑکی
ہو تو اس کے لیے نصف اور ماں باپ میں سے
ہر ایک کے لئے ترکہ میں سے چھٹا حصہ ہے۔
بشرطیکہ اس (مرنے والے) کی اولاد ہو۔ اور اگر اس کی کوئی
اولاد نہ ہو۔ اور اس کے وارث صرف اس کے ماں باپ
ہی ہوں۔ تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی ہے پس اگر
اس کے ایک سے زیادہ بھائی یا بہن ہوں تو اس کی ماں کیلئے
چھٹا حصہ ہے۔ اگر اس نے وصیت کر رکھی ہو تو اس کی
اور قرض کی ادائیگی کے بعد تم اپنے باپوں اور بیٹوں کے
متعلق یہ نہیں جانتے کہ ان میں سے کون تم کو نفع پہنچانے میں
قریب تر ہے۔ یہ اللہ کی طرف سے مقرر شدہ ہے
اور اللہ ہی جاننے والا اور حکمت والا ہے۔
اور تمہیں اپنی بیویوں کے ترکہ کا نصف ملے گا۔
بشرطیکہ ان کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اگر ان کی کوئی
اولاد ہو۔ تو تمہیں ان کے ترکے میں سے چوتھا حصہ
ملے گا۔ اور اگر انہوں نے وصیت کر رکھی ہو تو اسکی
اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور ان کے لئے تمہارے
ترکے میں سے چوتھا حصہ ہے۔ بشرطیکہ تمہاری کوئی
اولاد نہ ہو۔ اور اگر تمہاری کوئی اولاد ہو تو ان کیلئے

Marfat.com

مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَاِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امْرَاَةٌ وَّلَهٗٓ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝

(النسآء - ۴ : ۱۲)

تمہارے ترکے کا آٹھواں حصہ ہے۔ جو کچھ تم نے وصیت کر رکھی ہو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد۔ اور اگر کوئی (مرنے والا) مرد یا عورت ایسا ہو جس کا کوئی اصول یا فروع نہ ہو۔ اور اس کا ایک بھائی یا بہن ہو۔ تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو چھٹا حصہ ملے گا۔ لیکن اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہوں گے۔ جو کچھ وصیت کی گئی ہو اسکی اور قرض کی ادائیگی کے بعد بشرطیکہ کسی کو نقصان نہ پہنچائے۔ یہ اللہ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے۔ اور اللہ ہی جاننے والا، تحمل والا ہے۔

بے اولاد کے ترکے کی تقسیم

يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَهٗٓ اُخْتٌ فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَهُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهَا وَلَدٌ ؕ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَاِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً رِّجَالًا وَّنِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝

(النسآء - ۴ : ۱۷۶)

لوگ آپ سے حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ تم کو کلالہ کے بارے میں حکم دیتا ہے۔ اگر کوئی شخص مر جائے اور اس کی کوئی اولاد نہ ہو۔ اور اس کی ایک بہن ہو۔ تو اس کا ترکے میں سے نصف حصہ ہے۔ اور اگر بہن بے اولاد مرے تو بھائی اس کا وارث ہوگا۔ اور اگر میت کی بہنیں دو ہوں۔ تو ان کو کل ترکے میں سے دو تہائی حصہ ملے گا۔ اور اگر بھائی بہن زیادہ ہوں۔ تو ان میں مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔ اللہ تمہارے لیے واضح کرتا ہے۔ تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

Marfat.com

باب ششم

حسنِ معاشرت

تبلیغ

مُسلمان کا فرضِ منصبی

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ (ال عمران - ۳ : ۱۱۰)

تم لوگ ایک ایسی اچھی جماعت ہو جو لوگوں کے لیئے ظاہر کی گئی ہے۔ تم نیکی پر آمادہ کرتے ہو اور بُرائی سے روکتے ہو۔ اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

کامیابی کی شرط

وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ أُمَّةٌ يَّدْعُوْنَ إِلَى الْخَيْرِ وَيَأْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ ؕ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (ال عمران - ۳ : ۱۰۴)

اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونا ضروری ہے جو نیکی کی طرف بلائے اور بھلائیوں کی تلقین کرے اور بُرائیوں سے روکے اور یہی لوگ کامیاب ہوں گے۔

آپس میں تلقین و نصیحت، خسارے سے بچنے کی صُورت

وَالْعَصْرِ ۝ إِنَّ الْإِنْسَانَ لَفِيْ

زمانے کی قسم۔ بیشک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے

Marfat.com

خُسۡرٍ ۝ اِلَّا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوۡا بِالۡحَقِّ وَ تَوَاصَوۡا بِالصَّبۡرِ ۝ (العصر-۱۰۳: ۱تا۳)

ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے۔ اور ایک دوسرے کو حق کے ساتھ نصیحت کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

تبلیغ نیکی ہے۔

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِى الۡخَيۡرٰتِ ؕ وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ (آل عمران-۳: ۱۱۴)

وہ اللہ پر اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور بھلائیوں پر آمادہ کرتے ہیں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ اور نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور یہی لوگ نیکوں میں سے ہیں۔

تبلیغ کی حکمت

قُلۡ يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ تَعَالَوۡا اِلٰى كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَكُمۡ اَلَّا نَعۡبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشۡرِكَ بِهٖ شَيۡــًٔا وَّلَا يَتَّخِذَ بَعۡضُنَا بَعۡضًا اَرۡبَابًا مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُوۡلُوا اشۡهَدُوۡا بِاَنَّا مُسۡلِمُوۡنَ ۝ (آل عمران-۳: ۶۴)

کہہ دیجئے اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان مشترک ہے۔ یہ کہ اللہ کے سوا ہم کسی اور کی عبادت نہ کریں۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک کریں۔ اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا پالنہار نہ جانے۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو اُن سے کہہ دو کہ ہم تو مسلم (صرف خدا کی بندگی و اطاعت کرنے والے) ہیں۔

سلام

مومنوں کو سلام علیکم کہو

وَاِذَا جَآءَكَ الَّذِيۡنَ يُؤۡمِنُوۡنَ

جب تمہارے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری

Marfat.com

بِاٰیٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ کَتَبَ رَبُّکُمْ عَلٰی نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ (الانعام-۶:۵۴)

آیات پر ایمان لاتے ہیں تو اُن سے کہو تُم پر سلامتی ہے۔ تمہارے رب نے رحم وکرم کا شیوہ اپنے اُوپر لازم کر لیا ہے۔

سلام کا بہتر جواب دو

وَاِذَا حُیِّیْتُمْ بِتَحِیَّةٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَسِیْبًا ۝ (النسآء-۴:۸۶)

اور جب کوئی احترام کے ساتھ تمہیں سلام کرے تو اس کو اس سے بہتر طریقہ کے ساتھ جواب دو یا کم از کم اسی طرح۔ اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے

سلام کہنا ایمان کی علامت

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ فَتَبَیَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤی اِلَیْکُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ کَثِیْرَةٌ کَذٰلِکَ کُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَیْکُمْ فَتَبَیَّنُوْا اِنَّ اللّٰهَ کَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝ (النسآء-۴:۹۴)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جب تم اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے نکلو تو دوست دشمن میں تمیز کرو۔ اور جو تمہاری طرف سلام سے تقدیم کرے اسے فوراً نہ کہہ دو کہ تو مومن نہیں ہے۔ اگر تم دنیوی فائدے چاہتے ہو۔ تو اللہ کے پاس تمہارے لئے بہت سے اموالِ غنیمت ہیں۔ آخر اسی حالت میں تم خود بھی تو اس سے پہلے مبتلا رہ چکے ہو۔ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا۔ لہٰذا تحقیق سے کام لو۔ جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

بیہودہ بات سُن کر، سلام کہہ کر الگ ہو جانا

وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ

(ایمان میں ثابت قدم لوگ ہیں وہ) اور جب

Marfat.com

وَقَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِى الْجٰهِلِيْنَ ۝ (القصص-۲۸: ۵۵)

اُنہوں نے بیہودہ بات سُنی تو یہ کہہ کر اس سے کنارہ کش ہوگئے کہ ہمارے اعمال ہمارے لئے اور تمہارے اعمال تمہارے لئے، تُم کو سلام ہے۔ ہم جاہلوں کا سا طریقہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

جاہل کو سلام کہہ کر الگ ہو جانا

وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۝ (الفرقان-۲۵: ۶۳)

رحمان کے بندے وُہ ہیں جو زمین پر نرم چال چلتے ہیں اور جاہل ان کے مُنہ آئیں تو کہہ دیتے ہیں کہ تُم پر سلام۔

گفتگو کے آداب

خُوش خلقی سے بات کرو۔

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا (البقرہ-۲: ۸۳)

اور لوگوں سے خُوش خلقی سے بات کرو

اچھے طریق سے بات کرو

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

(النسآء-۴: ۸)

اور اگر تقسیم کے وقت دُوسرے قرابت دار یتیم اور حاجتمند آموجُود ہوں تو اُنہیں اس میں سے کھانا کھلادو اور ان سے اچھے طریق سے بات کرو۔

نرمی سے بات کرو۔

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَآءَ اَمْوَالَكُمُ

اور کم عقلوں کو اپنے وہ مال نہ دے دو جنہیں

Marfat.com

الَّتِیْ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ قِیٰمًا وَّ ارْزُقُوْهُمْ فِیْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

(النسآء - ۴ : ۵)

اللہ نے تمہارے لیے مایۂ زندگانی بنایا ہے۔ اور انہیں اس میں سے کھلاؤ اور پہناؤ۔ اور ان سے نرمی اور انصاف سے بات کرو۔

وَاِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ تَرْجُوْهَا فَقُلْ لَّهُمْ قَوْلًا مَّیْسُوْرًا ۝

(بنی اسرائیل - ۱۷ : ۲۸)

اور اگر اپنے رب کی طرف سے جس رزق کے آنے کی امید ہو اس کے انتظار میں تجھ کو ان سے پہلو تہی کرنی پڑے تو ان سے نرمی سے بات کہہ دے۔

انصاف کی بات کرو

وَلْیَخْشَ الَّذِیْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَیْهِمْ فَلْیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلْیَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِیْدًا ۝ (النسآء - ۴ : ۹)

اور وہ اسی طرح ڈریں جیسے اگر وہ اپنے پیچھے ناتواں اولاد چھوڑ جاتے تو اس کے متعلق فکرمند ہوتے پس وہ اللہ سے ڈریں اور انصاف کی بات کریں۔

اچھی بات کہنا بہتر ہے

قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ وَّمَغْفِرَةٌ خَیْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ یَّتْبَعُهَاۤ اَذًى ؕ وَاللّٰهُ غَنِیٌّ حَلِیْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۶۳)

اچھی بات کہہ دینا اور درگزر کرنا ایسی خیرات سے بہتر ہے جس کے بعد تکلیف پہنچائی جائے۔ اللہ بے نیاز ہے اور بردباری اس کی صفت ہے۔

بہترین بات کہو

وَقُلْ لِّعِبَادِیْ یَقُوْلُوا الَّتِیْ هِیَ

اور میرے بندوں سے کہہ دیں کہ ایسی بات

Marfat.com

اَحۡسَنُؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ يَنۡزَغُ بَيۡنَهُمۡؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ كَانَ لِلۡاِنۡسَانِ عَدُوًّا مُّبِيۡنًا ۝ (بنی اسرائیل۔ ۱۷: ۵۳)

کہا کریں جو بہترین ہو۔ تحقیق شیطان لوگوں میں فساد ڈلوا دیتا ہے۔ واقعی شیطان انسان کا صریح دشمن ہے۔

آواز پست رکھو

وَاقۡصِدۡ فِىۡ مَشۡيِكَ وَاغۡضُضۡ مِنۡ صَوۡتِكَ‌ؕ اِنَّ اَنۡكَرَ الۡاَصۡوَاتِ لَصَوۡتُ الۡحَمِيۡرِ ۝ (لقمٰن۔ ۳۱: ۱۹)

اور اپنی رفتار میں اعتدال اختیار کر۔ اور اپنی آواز کو پست کر۔ بے شک، آوازوں میں سب سے بُری آواز گدھے کی ہے۔

عدل

قابلِ تعریف کام

وَمِمَّنۡ خَلَقۡنَاۤ اُمَّةٌ يَّهۡدُوۡنَ بِالۡحَـقِّ وَبِهٖ يَعۡدِلُوۡنَ ۝

(الاعراف۔ ۷: ۱۸۱)

ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو ٹھیک ٹھیک حق کے مطابق ہدایت اور حق کے مطابق انصاف کرتا ہے۔

اللہ کا حکم۔ ۱۔ رسول اللہ کو

قُلۡ اَمَرَ رَبِّىۡ بِالۡقِسۡطِ‌ وَاَقِيۡمُوۡا وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِيۡنَ لَـهُ الدِّيۡنَ ؕ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ۝ (الاعراف۔ ۷: ۲۹)

کہہ دیجئے کہ میرے رب نے حکم دیا ہے انصاف کرنے کا! اور یہ کہ تم ہر سجدے کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھا کرو۔ اور اللہ کی عبادت اس طرح کرو کہ اُسے خالص اللہ ہی کیلئے رکھا کرو۔ تم کو اللہ نے جس طرح شروع میں پیدا کیا تھا اسی طرح پھر تم دوبارہ پیدا ہوگے۔

Marfat.com

وَاُمِرْتُ لِاَعْدِلَ بَيْنَكُمْ ط (الشوریٰ-۴۲:۱۵)

اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ تمہارے درمیان انصاف کروں۔

وَاِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ط اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ (المائدہ-۵-۴۲)

اور اگر ان کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے موافق فیصلہ کرو۔ بے شک اللہ عدل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

ب ۔ تمام مومنوں کو

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰۤى اَهْلِهَا وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ط اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ط اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًا ۢ بَصِيْرًا ○

(النسآء-۴:۵۸)

اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اہلِ امانت کے سپرد کر دو۔ اور جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل کے ساتھ کرو۔ اللہ تم کو نہایت عمدہ نصیحت کرتا ہے اور یقیناً اللہ سب کچھ سنتا اور دیکھتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِيْتَآئِ ذِى الْقُرْبٰى وَيَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْىِ ج يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ○

(النحل-۱۶:۹۰)

بے شک اللہ عدل اور احسان اور اہلِ قرابت کو دینے کا حکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت قبول کرو۔

عدل تقویٰ سے قریب تر ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ

اے ایمان والو۔ اللہ کے لیے پوری پابندی

Marfat.com

لِلّٰهِ شُهَدَآءَ بِالْقِسْطِ وَلَا يَجْرِمَنَّكُمْ شَنَاٰنُ قَوْمٍ عَلٰٓى اَلَّا تَعْدِلُوْا ۭ اِعْدِلُوْا هُوَ اَقْرَبُ لِلتَّقْوٰى وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ○

(المائدہ۔ ۵ : ۸)

کرنے والے، انصاف کے ساتھ شہادت ادا کرنے والے رہو۔ اور کسی گروہ کی مخالفت تمہارے لیے اس امر کا باعث نہ بن جائے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو کہ وہی تقویٰ کے قریب تر ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسکی خبر رکھتا ہے

قرابت دار کے مقابلے میں عدل

وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ (الانعام۔ ۶ : ۱۵۲)

اور جب تم بات کرو تو انصاف کرو۔ اگرچہ وہ تمہارا قرابت دار ہی ہو۔

ہر حال میں عدل کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○

(النسآء۔ ۴ : ۱۳۵)

اے ایمان والو انصاف پر خوب قائم رہنے والے اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو، وہ امیر ہو یا غریب دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ اور تم اپنی خواہش نفس کی پیروی اس بارے میں نہ کرو کہ انصاف کرو۔ اور اگر تم کج بیانی کرو۔ یا پہلو تہی کرو تو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو۔ اللہ اس کی خبر رکھتا ہے۔

Marfat.com

مسلمانوں کے آپس کے نزاع میں عدل کے تقاضے

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِیْ تَبْغِیْ حَتّٰى تَفِیْٓءَ اِلٰۤى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَیْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَ اَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ ۝

(الحجرات - ۴۹ : ۹)

اور اگر مسلمانوں میں دو گروہ آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کروا دو۔ پھر اگر ان میں کا ایک گروہ دُوسرے پر زیادتی کرے تو اس گروہ سے لڑو جو زیادتی کرتا ہے یہاں تک کہ وُہ خُدا کے حُکم کی طرف لَوٹ آئے۔ پھر اگر وہ لَوٹ آئیں تو ان دونوں کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کروا دو اور انصاف کا خیال رکھو بیشک اللہ انصاف والوں کو پسند کرتا ہے۔

احسان

اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰى وَیَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْیِ ۚ یَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُوْنَ ۝

(النحل - ۱۶ : ۹۰)

بے شک اللہ عدل اور احسان کرنے اور اہلِ قرابت کو دینے کا حُکم دیتا ہے۔ اور بے حیائی اور بُرائی اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔ اللہ تُم کو نصیحت کرتا ہے تاکہ تُم نصیحت قبول کرو۔

وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرًا ۝

(النسآء - ۴ : ۱۲۸)

اور اگر تُم احسان کرو اور پرہیزگاری کرو تو بے شک اللہ ان کاموں کی خبر رکھتا ہے جو تُم کرتے ہو۔

Marfat.com

احسان سے غفلت نہ کرو۔

وَاَنۡ تَعۡفُوۡۤا اَقۡرَبُ لِلتَّقۡوٰى ؕ وَلَا تَنۡسَوُا الۡفَضۡلَ بَيۡنَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِيۡرٌ ○

(البقرۃ-۲:۲۳۷)

اور اگر تم معاف کر دو تو یہ تقویٰ سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے اور آپس میں احسان کرنے سے غفلت مت کرو۔ تمہارے اعمال کو اللہ دیکھ رہا ہے۔

احسان کرنے والے کو اللہ پسند کرتا ہے۔

وَاَنۡفِقُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَلَا تُلۡقُوۡا بِاَيۡدِيۡكُمۡ اِلَى التَّهۡلُكَةِ ۛۚ وَاَحۡسِنُوۡا ۛۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ○ (البقرۃ-۲:۱۹۵)

اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اور اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو اور احسان کا طریقہ اختیار کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

فَاعۡفُ عَنۡهُمۡ وَاصۡفَحۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ○

(المائدۃ-۵:۱۳)

پس اُنہیں مُعاف کر دو۔ اور ان کی حرکات سے چشم پوشی کرتے رہو۔ اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو احسان کی روش رکھتے ہیں۔

احسان کرنے والوں کے لیے دُنیا اور آخرت دونوں کا ثواب

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ○

(آلِ عمران-۳:۱۴۸)

پس اللہ نے اُن کو دُنیا کا ثواب بھی دیا اور اس سے بہتر ثواب آخرت بھی عطا کیا۔ اللہ کو ایسے ہی احسان کرنے والے (نیکوکار) پسند ہیں۔

احسان کا بدلہ بھی احسان ہے

هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ ۚ
(الرحمٰن - ۵۵ : ۶۰)

بھلا احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ بھی کچھ ہو سکتا ہے

احسان کے مستحق لوگ

وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِى الْقُرْبٰى وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَالصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ السَّبِيْلِ وَمَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۙ
(النسآء - ۴ : ۳۶)

اور اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور احسان کرو والدین کے ساتھ اہل قرابت کے ساتھ، یتیموں اور مسکینوں اور پاس والے پڑوسی اور دور والے پڑوسی کے ساتھ، اور ہم مجلس کے ساتھ اور راہ گیر کے ساتھ اور ان کے ساتھ بھی جو تمہارے مالکانہ قبضہ میں ہیں بے شک اللہ ایسے لوگوں کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والے ہوں، شیخی کرنے والے ہوں۔

عہد (وعدہ)

عہد پورے کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ (المائدہ - ۵ : ۱)

اے ایمان والو اپنے عہد پورے کرو۔

وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ؕ

اور ہم نے ہر اس ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں جو والدین اور قریبی رشتہ دار چھوڑیں۔

Marfat.com

وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝ (النساء - ۴ : ۳۳)

اب رہے وہ لوگ جن سے تمہارے عہد و پیمان ہوں، تو ان کا حصّہ اُنہیں دو۔ یقیناً اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔

عہد پورا کرنا ایمان کی علامت

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۰۰)

کیا ہمیشہ ایسا ہی نہیں ہوتا رہا ہے کہ جب اُنہوں نے کوئی عہد کیا، تو ان میں سے ایک ایک گروہ نے اسے ضرور ہی بالائے طاق رکھ دیا؟ بلکہ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو سچے دل سے ایمان نہیں لاتے۔

عہد پورا کرنا تقویٰ کی نشانی

بَلٰى مَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ وَاتَّقٰى فَاِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۷۶)

ہاں! جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو بے شک اللہ ڈرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۱۷۷)

اور جب وہ آپس میں عہد کریں تو اسے پورا کرنیوالے ہوں اور تنگدستی اور تکلیف میں اور لڑائی کے وقت صبر کرنیوالے ہوں۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے تصدیق کی اور یہی لوگ در اصل خدا سے ڈرنے والے ہیں۔

عہد پورا کرنا۔ انسانی کمزوریوں سے بچنے کی نشانی۔

وَالَّذِيْنَ هُمْ لِاَمٰنٰتِهِمْ وَ

(مصیبت میں گھبراہٹ اور خوشحالی میں

Marfat.com

عَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۝ (المعارج - ۷۰ - ۳۲)

بخل سے بچتے ہیں وہ) جو اپنی امانتوں کی حفاظت اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں۔

عہد پورا کرنا فلاح کا موجب

وَالَّذِيۡنَ هُمۡ لِاَمٰنٰتِهِمۡ وَعَهۡدِهِمۡ رٰعُوۡنَ ۔ (المومنون - ۲۳: ۸)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں۔) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

عہد پورا نہ کرنا فسق ہے۔

وَمَا وَجَدۡنَا لِاَكۡثَرِهِمۡ مِّنۡ عَهۡدٍ‌ ۚ وَاِنۡ وَّجَدۡنَاۤ اَكۡثَرَهُمۡ لَفٰسِقِيۡنَ ۝ (الاعراف - ۷ : ۱۰۲)

ہم نے ان میں سے اکثر میں کوئی پاس عہد نہ پایا بلکہ اکثر کو فاسق ہی پایا۔

عہد کے متعلق باز پرس ہو گی۔

وَاَوۡفُوۡا بِالۡعَهۡدِ‌ ۚ اِنَّ الۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔوۡلًا ۝ (بنی اسرائیل - ۱۷: ۳۴)

اور عہد کو پورا کرو۔ بے شک عہد کی باز پرس کی جائے گی۔

عہد (معاہدہ)

معاہدہ پورا کرنا تقویٰ کی علامت

كَيۡفَ يَكُوۡنُ لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ عَهۡدٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدۡتُّمۡ عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ

مشرکین کے لئے اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک کوئی عہد آخر کیسے ہو سکتا ہے؟ بجز ان لوگوں کے جن سے تم نے مسجد حرام کے پاس

Marfat.com

الْحَرَامِ ۚ فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	معاہدہ کیا تھا۔ تو جب تک وہ تمہارے ساتھ
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ	سیدھے رہیں تم بھی ان کے ساتھ سیدھے
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبہ-۷:۹)	رہو کیونکہ اللہ متقیوں کو پسند کرتا ہے۔

فریق مخالف معاہدہ شکنی نہ کرے تو تم بھی معاہدہ پورا کرو۔

اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ	بجز ان مشرکین کے جن سے تم نے معاہدے
الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُصُوْكُمْ	کیے پھر انہوں نے اپنے عہد کو پورا کرنے میں تمہارے
شَيْئًا وَّلَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ	ساتھ کوئی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے خلاف
اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ عَهْدَ	کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں کے ساتھ تم بھی
هُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ۗ اِنَّ اللّٰهَ	مدت معاہدہ تک وفا کرو کیونکہ اللہ متقیوں ہی
يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ○ (التوبہ-۹:۴)	کو پسند کرتا ہے۔

اگر فریق مخالف معاہدہ توڑ دے تو ذمہ داری اسی پر ہے

وَاِنْ نَّكَثُوْٓا اَيْمَانَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ	اور اگر عہد کرنے کے بعد یہ پھر اپنی قسموں کو
عَهْدِهِمْ وَطَعَنُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ	توڑ ڈالیں اور تمہارے دین پر حملے کرنے شروع
فَقَاتِلُوْٓا اَئِمَّةَ الْكُفْرِ ۙ اِنَّهُمْ	کر دیں تو کفر کے علمبرداروں سے جنگ کرو کیونکہ
لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ○	ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں۔ شاید کہ وہ
(التوبہ-۹:۱۲)	اسی طرح باز آجائیں۔

عہد کا توڑنا، خدا کے خوف سے بے نیاز ہونا ہے۔

اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ	وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر

عَهْدَهُمْ فِي كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ○ (الانفال-۸: ۵۶)

موقع پر اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے۔

اگر خیانت کا اندیشہ ہو تو علانیہ معاہدہ توڑ دو

وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْخَآئِنِيْنَ ○ (الانفال-۸: ۵۸)

اور اگر کبھی تمہیں کسی قوم سے خیانت کا اندیشہ ہو تو اس کے معاہدے کو علانیہ اس کے آگے پھینک دو۔ یقیناً اللہ خائنوں کو پسند نہیں کرتا۔

امانت

اللہ کا حکم

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا (النسآء-۴: ۵۸)

بیشک اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حقداروں کو لوٹا دو۔

امانت پوری پوری لوٹا دو۔

فَاِنْ اَمِنَ بَعْضُكُمْ بَعْضًا فَلْيُؤَدِّ الَّذِي اؤْتُمِنَ اَمَانَتَهٗ وَلْيَتَّقِ اللّٰهَ رَبَّهٗ ۭ (البقرۃ-۲: ۲۸۳)

پس اگر تم میں سے کوئی کسی کو امین بنائے تو جس کے پاس امانت رکھی جائے اُسے چاہیئے کہ وہ پوری پوری لوٹا دے اور اللہ سے ڈرتا رہے جو اس کا پالنے والا ہے۔

امانتوں میں خیانت نہ کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جانتے بُوجھتے

اللّٰہَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْٓا اَمٰنٰتِکُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ (الانفال۔ ۸: ۲۷)

اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ خیانت نہ کرو اور اپنی امانتوں میں (بھی) خیانت نہ کرو۔

امانت کی حفاظت میں فلاح ہے

وَالَّذِیْنَ ھُمْ لِاَمٰنٰتِھِمْ وَعَھْدِھِمْ رٰعُوْنَ ○ (المؤمنون۔ ۲۳: ۸)

(فلاح پانے والے مومن وہ ہیں) جو اپنی امانتوں اور اپنے عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔

شہادت

ٹھیک ٹھیک گواہی دینے والے جنتی ہیں

وَالَّذِیْنَ ھُمْ بِشَھٰدٰتِھِمْ قَآئِمُوْنَ ○ (المعارج۔ ۷۰: ۳۳)

اور جو اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہیں (وہ جنت میں رہیں گے)

گواہی نہ چھپاؤ

وَلَا تَکْتُمُوا الشَّھَادَۃَ ط وَمَنْ یَّکْتُمْھَا فَاِنَّہٗٓ اٰثِمٌ قَلْبُہٗ ط وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ عَلِیْمٌ ○

البقرۃ۔ ۲: ۲۸۳)

اور گواہی نہ چھپاؤ اور جو اسے چھپائے گا تو اس کا دل گنہگار ہوگا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

گواہی سے انکار نہ کرو

وَلَا یَاْبَ الشُّھَدَآءُ اِذَا مَا دُعُوْا ط (البقرۃ۔ ۲: ۲۸۲)

اور گواہ کو جب بلایا جائے تو انکار نہ کرے۔

Marfat.com

ہر حال میں درست گواہی دو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰٓى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَاِنْ تَلْوٗٓا اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ۝
(النسآء۔ ۴: ۱۳۵)

اے ایمان والو! انصاف پر خوب قائم رہنے والے، اللہ کے لیے گواہی دینے والے رہو۔ اگرچہ اپنی ہی ذات پر ہو یا والدین اور رشتہ داروں کے مقابلہ میں ہو۔ وہ امیر ہو یا غریب دونوں کے ساتھ اللہ کو زیادہ تعلق ہے۔ پس تم اپنی خواہش نفس کی پیروی اس بارے میں نہ کرو کہ انصاف کرو اور اگر تم کج بیانی کرو یا پہلو تہی کرو۔ تو بے شک تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس کی خبر رکھتا ہے

غلط شہادت دینا گناہ ہے۔

فَمَنْۢ بَدَّلَهٗ بَعْدَ مَا سَمِعَهٗ فَاِنَّمَآ اِثْمُهٗ عَلَى الَّذِيْنَ يُبَدِّلُوْنَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ۔ ۲: ۱۸۱)

پھر جنہوں نے (وصیت) سنی اور بعد میں اسے بدل ڈالا تو اس کا گناہ ان بدلنے والوں پر ہوگا۔ اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔

گواہ کو تنگ نہ کیا جائے

وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ وَلَا يُضَآرَّ كَاتِبٌ وَّلَا شَهِيْدٌ ؕ وَاِنْ تَفْعَلُوْا فَاِنَّهٗ فُسُوْقٌۢ بِكُمْ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَيُعَلِّمُكُمُ اللّٰهُ ؕ

اور جب سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو۔ اور نہ تو کاتب کو تکلیف دی جائے اور نہ گواہ کو اور اگر ایسا کرو گے تو گناہ کا ارتکاب کرو گے اور اللہ سے ڈرو۔ اللہ تم کو صحیح طریق عمل کی

وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ۔ ۲:۲۸۲) تعلیم دیتا ہے اور اللہ کو ہر چیز کا علم ہے۔

شہادت کی جواب دہی کرنا ہوگی

سَتُكْتَبُ شَهَادَتُهُمْ وَيُسْـَٔلُوْنَ ○ (الزخرف۔ ۴۳:۱۹)

ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور اُنہیں اس کی جواب دہی کرنا ہوگی۔

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے والے کی شہادت قبول نہ کرو

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ○ (النور۔ ۲۴:۴)

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت لگائیں، پھر چار گواہ لیکر نہ آئیں اُن کو اَسّی کوڑے مارو اور ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔

اتفاق و اتحاد

بکھر نہ جانا

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۭ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ○ (آلِ عمران۔ ۳:۱۰۵)

اور تُم ان لوگوں کی مانند نہ ہو جانا جو بکھر گئے اور جنہوں نے واضح دلائل آجانے کے بعد اختلاف کیا اور ایسے ہی لوگوں کے لیے بہت بڑی سزا ہے۔

اتفاق اللہ کی رحمت ہے

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّ

اور سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو

Marfat.com

لَا تَفَرَّقُوْا وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا ۚ وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ○ (آلِ عمران - ۳ : ۱۰۳)

اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے۔ اس نے تمہارے دل جوڑ دیئے اور اس کے فضل و کرم سے تم بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ سے بھرے ہوئے ایک گڑھے کے کنارے کھڑے تھے۔ اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ تم ہدایت پا جاؤ۔

آپس میں جھگڑا نہ کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۔ (الانفال - ۸ : ۴۶)

اور اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور جھگڑا نہ کرو کہ تم سست ہو جاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ اور صبر کرو۔ بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

گروہوں میں نہ بٹو

فَمَا لَكُمْ فِى الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَاللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ○ (النسآء - ۴ : ۸۸)

پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں تمہارے درمیان دو رائیں پائی جاتی ہیں حالانکہ جو برائیاں انہوں نے کمائی ہیں ان کی بدولت اللہ انہیں الٹا پھیر چکا ہے۔ کیا تم چاہتے ہو کہ جسے اللہ نے ہدایت نہیں بخشی اسے تم ہدایت بخش دو؟ حالانکہ جس کو اللہ نے راستہ سے بھٹکا دیا اس کے لئے تم کوئی راستہ نہیں پا سکتے

Marfat.com

دین میں تفرقہ نہ ڈالو

شَرَعَ لَكُمْ مِّنَ الدِّيْنِ مَا وَصّٰى بِهٖ نُوْحًا وَّالَّذِيْٓ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ وَمَا وَصَّيْنَا بِهٖٓ اِبْرٰهِيْمَ وَمُوْسٰى وَعِيْسٰٓى اَنْ اَقِيْمُوا الدِّيْنَ وَلَا تَتَفَرَّقُوْا فِيْهِ ؕ كَبُرَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ مَا تَدْعُوْهُمْ اِلَيْهِ ؕ اَللّٰهُ يَجْتَبِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْٓ اِلَيْهِ مَنْ يُّنِيْبُ ۝ (الشوریٰ-۴۲: ۱۳)

اللہ نے تم لوگوں کے لئے وہی دین مقرر کیا جس کا اس نے نوح کو حکم دیا تھا اور جس کو ہم نے آپ پر وحی کے ذریعے بھیجا ہے۔ اور جس کا ہم نے ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو حکم دیا تھا۔ یہ کہ دین کو قائم رکھو اور اس میں تفرقہ نہ ڈالنا یہی بات مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف تم انہیں دعوت دیتے رہے ہو۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے اور اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اسی کی طرف رجوع کرے

اتحاد راہِ راست ہے

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِيَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ (آل عمران-۳: ۱۰۱)

اور جو کوئی اللہ کا دامن مضبوط پکڑتا ہے تو اسے راہِ راست کی ہدایت ضرور دی جاتی ہے۔

اتفاق اللہ کی نعمت ہے

وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ (الانفال-۸: ۶۳)

اور اس نے ان (مومنوں) کے دلوں میں الفت ڈال دی۔ اور اگر آپ دنیا بھر کا مال خرچ کرتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت نہ ڈال سکتے مگر وہ اللہ ہی ہے جس نے ان لوگوں کے دل جوڑے یقیناً وہ بڑا زبردست اور دانا ہے

Marfat.com

تفرقہ بُرائی ہے

اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰہِ الْاِسْلَامُ قف وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَھُمُ الْعِلْمُ بَغْیًا بَیْنَھُمْ ط وَمَنْ یَّکْفُرْ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ فَاِنَّ اللّٰہَ سَرِیْعُ الْحِسَابِ ٥ (آل عمران۔ ۳: ۱۹)	اللہ کے نزدیک دین صرف اسلام ہے اور جن لوگوں کو کتاب دی گئی اُنہوں نے اس میں علم آجانے کے بعد ہی ایک دُوسرے پر زیادتی کرنے کے لیے آپس میں اختلاف کیا۔ اور جو کوئی اللہ کی نشانیوں کا انکار کرے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

دین میں گروہ بندی اسلام سے دُوری ہے

اِنَّ الَّذِیْنَ فَرَّقُوْا دِیْنَھُمْ وَکَانُوْا شِیَعًا لَّسْتَ مِنْھُمْ فِیْ شَیْءٍ ط اِنَّمَآ اَمْرُھُمْ اِلَی اللّٰہِ ثُمَّ یُنَبِّئُھُمْ بِمَا کَانُوْا یَفْعَلُوْنَ ٥ (الانعام۔ ۶: ۱۶۰)	بے شک جن لوگوں نے اپنے دین کو جُدا جُدا کر دیا اور الگ الگ گروہ بن گئے۔ آپ کا ان سے کوئی تعلق نہیں بس ان کا معاملہ اللہ کے حوالہ ہے۔ پھر کر ان کا کیا ہُوا جتلا دیں گے۔

آپس میں صلح کرانا

صُلح بہرحال بہتر ہے۔

وَالصُّلْحُ خَیْرٌ ط ٥ (النسآء۔ ۴: ۱۲۸) — اور صُلح بہرحال بہتر ہے۔

آپس کے تعلّقات درست کرنا ایمان کی نشانی

یَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الْاَنْفَالِ ط قُلِ الْاَنْفَالُ — تُم سے انفال کے متعلق پُوچھتے ہیں۔ کہو یہ

Marfat.com

لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ ج فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَصْلِحُوْا ذَاتَ بَيْنِكُمْ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ (الانفال ۸ : ۱)

انفال تو اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔ پس تم لوگ اللہ سے ڈرو اور اپنے آپس کے تعلقات درست کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

صلح کروا دو

وَاِنْ تُصْلِحُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ (النسآء ۴ : ۱۲۹)

اور اگر تم صلح کروا دو اور اللہ سے ڈرو تو بےشک اللہ بخشنے والا، مہربان ہے

صلح کروانے سے گریز کے بہانے تلاش نہ کرو

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ اَنْ تَبَرُّوْا وَتَتَّقُوْا وَتُصْلِحُوْا بَيْنَ النَّاسِ ط وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ○ (البقرۃ ۲ : ۲۲۴)

اور اللہ کو اپنی قسموں کے ذریعے ایسا حجاب نہ بناؤ کہ تم نیکی اور تقویٰ اختیار نہ کرو۔ اور لوگوں میں صلح نہ کرواؤ۔ اور اللہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

صلح کروانا اللہ کی رحمت

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○ (الحجرات ۴۹ : ۱۰)

مسلمان تو سب بھائی ہیں۔ سو اپنے دو بھائیوں کے درمیان اصلاح کر دیا کرو۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

صلح کروانے میں عدل کا خیال رکھو۔

وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اور اگر اہل ایمان میں سے دو گروہ آپس

Marfat.com

اِقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِىْ تَبْغِىْ حَتّٰى تَفِىْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝ (الحجرات-۴۹:۹)

میں لڑ جائیں تو اُن کے درمیان صُلح کراؤ پھر اگر ان میں سے ایک گروہ دُوسرے گروہ پر زیادتی کرے تو زیادتی کرنیوالے سے لڑو۔ یہاں تک کہ وُہ اللہ کے حکم کی طرف پلٹ آئے۔ پھر اگر وہ پلٹ آئے تو ان کے درمیان عدل کے ساتھ صُلح کرادو۔ اور انصاف کرو کہ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

صُلح قبُول کرو

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ فَاجْنَحْ لَهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۝ وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ هُوَ الَّذِىْٓ اَيَّدَكَ بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝

(الانفال-۸:۶۱تا۶۲)

اور اگر وہ صُلح کی طرف جُھکیں تو آپ بھی اس طرف جھک جایئے۔ اور اللہ پر بھروسہ رکھو۔ بیشک وہی سُننے والا جاننے والا ہے۔

اور اگر وُہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں۔ تو اللہ آپ کے لیئے کافی ہے۔ اور وہی ہے جس نے آپ کو اپنی امداد اور مسلمانوں کی قوت دی۔

قصاص (بدلہ)

بدلہ مُجرم سے لیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِى الْقَتْلٰى ؕ اَلْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْاُنْثٰى بِالْاُنْثٰى ؕ فَمَنْ عُفِىَ لَهٗ مِنْ اَخِيْهِ شَىْءٌ

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، تمہارے لیئے قتل کے مقدموں میں قصاص کا حکم لکھ دیا گیا ہے آزاد آدمی نے قتل کیا ہو تو اس آزاد ہی سے بدلہ لیا جائے۔ غلام قاتل ہو تو وُہ غلام ہی قتل کیا جائے۔

فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ ۗ ذَٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ ۗ فَمَنِ اعْتَدَىٰ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝ وَلَكُمْ فِي الْقِصَاصِ حَيَاةٌ يَا أُولِي الْأَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝

(البقرۃ ۔ ۲ : ۱۷۸ تا ۱۷۹)

اور عورت اس جرم کی مرتکب ہو تو اس عورت ہی سے قصاص لیا جائے۔ ہاں اگر کسی قاتل کے ساتھ اس کا بھائی کچھ نرمی کرنے کیلئے تیار ہو تو معروف طریقے کے مطابق خوں بہا کا تصفیہ ہونا چاہیے اور قاتل کو لازم ہے کہ راستی کے ساتھ خوں بہا ادا کرے۔ یہ تمہارے رب کی طرف سے تخفیف اور رحمت ہے۔ اس پر بھی جو زیادتی کرے اس کے لیے دردناک سزا ہے۔ عقل و خرد رکھنے والو، تمہارے لیے قصاص میں زندگی ہے۔ امید ہے کہ تم اس قانون کی خلاف ورزی سے پرہیز کرو گے۔

قصاص اللہ کا قانون ہے۔

وَكَتَبْنَا عَلَيْهِمْ فِيهَا أَنَّ النَّفْسَ بِالنَّفْسِ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ وَالْأَنفَ بِالْأَنفِ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوحَ قِصَاصٌ ۚ فَمَن تَصَدَّقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَّهُ ۚ وَمَن لَّمْ يَحْكُم بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ (المائدہ ۔ ۵ : ۴۵)

اور ہم نے اس میں ان پر یہ بات فرض کی کہ جان بدلہ جان کے اور آنکھ بدلہ آنکھ کے اور ناک بدلہ ناک کے، اور کان بدلہ کان کے اور دانت بدلہ دانت کے اور زخموں کا بھی بدلہ ہے۔ پھر جو شخص معاف کر دے تو وہ اس کے لیے کفارہ ہو جائے گا۔ اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ قانون کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہی ظالم ہیں۔

بدلہ کا حق ہے

الشَّهْرُ الْحَرَامُ بِالشَّهْرِ الْحَرَامِ وَالْحُرُمَاتُ قِصَاصٌ ۚ فَمَنِ اعْتَدَىٰ عَلَيْكُمْ فَاعْتَدُوا عَلَيْهِ بِمِثْلِ مَا

ماہِ حرام کا بدلہ ماہِ حرام ہی ہے اور تمام حرمتوں کا لحاظ برابری کے ساتھ ہوگا۔ لہٰذا جو تم پر دست درازی کرے، تم بھی اسی طرح اس پر دست درازی کرو۔

Marfat.com

اعْتَدٰی عَلَیْکُمْ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ۝ (البقرۃ - ۲: ۱۹۴)

البتہ اللہ سے ڈرتے رہو اور یہ جان رکھو کہ اللہ انہی لوگوں کے ساتھ ہے جو اس کی حدود توڑنے سے پرہیز کرتے ہیں۔

زیادتی کا بدلہ ویسا ہی لو

وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِہٖ ؕ وَلَئِنْ صَبَرْتُمْ لَہُوَ خَیْرٌ لِّلصّٰبِرِیْنَ ۝ (النحل - ۱۶: ۱۲۶)

اور اگر بدلہ لینے لگو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنا تمہارے ساتھ برتاؤ کیا گیا ہے۔ اور اگر صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے حق میں بہت ہی اچھی بات ہے۔

بدلہ لینے میں زیادتی نہ کرو

ذٰلِکَ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ مَا عُوْقِبَ بِہٖ ثُمَّ بُغِیَ عَلَیْہِ لَیَنْصُرَنَّہُ اللّٰہُ ؕ اِنَّ اللّٰہَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ ۝ (الحج - ۲۲: ۶۰)

بات یہی ہے کہ جو شخص ویسا ہی بدلہ لے جیسی کہ اسے تکلیف پہنچائی گئی تھی۔ پھر اس پر مزید زیادتی کی جائے تو البتہ اس کی مدد اللہ کرے گا۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔

بدلہ لینے والے پر ملامت نہیں کی جا سکتی

وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِہٖ فَاُولٰٓئِکَ مَا عَلَیْہِمْ مِّنْ سَبِیْلٍ ۝ (الشوریٰ - ۴۲: ۴۱)

اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جا سکتی۔

برابر کا بدلہ لینا ایمان کی نشانی

وَالَّذِیْنَ اِذَآ اَصَابَہُمُ الْبَغْیُ

اور جو ایسے ہیں کہ جب اُن پر ظلم واقع

هُمْ يَنْتَصِرُوْنَ ۝ (الشوریٰ۔۴۲:۳۹)

ہوتا ہے تو وہ برابر کا بدلہ لیتے ہیں۔

اچھائی کا بدلہ اچھا

وَاِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ۝

(النساء۔۴:۸۶)

اور جب تم کو کوئی دعا دے تو تم اس سے زیادہ اچھے الفاظ میں دعا دیا کرو۔ یا ویسے ہی الفاظ کہہ دو۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا حساب لے گا۔

معاف کر دینا ہمت کا کام ہے

اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ يَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَيَبْغُوْنَ فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝ وَلَمَنْ صَبَرَ وَغَفَرَ اِنَّ ذٰلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ۝ (الشوریٰ۔۴۲:۴۲تا۴۳)

الزام صرف ان لوگوں پر ہے جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین پر ناحق سرکشی کرتے ہیں، ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔ اور جو شخص صبر کرے اور معاف کر دے یہ البتہ بڑی ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

معاف کر دینا اللہ کو پسند ہے

وَجَزٰٓؤُا سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَاَصْلَحَ فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝

(الشوریٰ۔۴۲:۴۰)

اور برائی کا بدلہ ویسی ہی برائی ہے۔ پھر جو شخص معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے بیشک وہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا

اگر نیک کام علانیہ کرو یا اسے چھپا کر کرو یا

Marfat.com

عَنۡ سُوۡٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيۡرًا ۝ (النساء - ۴ : ۱۴۹)

کسی بُرائی کو معاف کر دو۔ بیشک اللہ معاف کرنے والا، قُدرت والا ہے۔

غُصّہ ضبط کرنا اور مُعاف کرنا نیکی ہے۔

اَلَّذِيۡنَ يُنۡفِقُوۡنَ فِى السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَالۡكٰظِمِيۡنَ الۡغَيۡظَ وَالۡعَافِيۡنَ عَنِ النَّاسِ‌ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں اور غُصّہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے دَرگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ایسے نیکو کاروں کو پسند کرتا ہے۔

غُصّہ مُعاف کر دینا ایمان کی نشانی

فَمَآ اُوۡتِيۡتُمۡ مِّنۡ شَىۡءٍ فَمَتَاعُ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا‌ۚ وَمَا عِنۡدَ اللّٰهِ خَيۡرٌ وَّاَبۡقٰى لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَلٰى رَبِّهِمۡ يَتَوَكَّلُوۡنَ‌ ۝ وَالَّذِيۡنَ يَجۡتَنِبُوۡنَ كَبٰٓئِرَ الۡاِثۡمِ وَالۡفَوَاحِشَ وَاِذَا مَا غَضِبُوۡا هُمۡ يَغۡفِرُوۡنَ‌ ۝ (الشوریٰ - ۴۲ : ۳۶ تا ۳۷)

سو جو کچھ تمہیں دیا دلایا گیا ہے وہ محض دنیوی زندگی کیلئے ہے اور جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وہ اس سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے۔ وہ ان لوگوں کیلئے ہے جو ایمان لائے اور اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور جو کبیرہ گناہوں سے اور بے حیائیوں سے بچتے ہیں۔ اور جب ان کو غصّہ آتا ہے تو مُعاف کر دیتے ہیں۔

اجتماعی معاملات

مشورہ

وَالَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِرَبِّهِمۡ وَ

جو کچھ اللہ کے یہاں ہے وُہ دنیاوی مال

Marfat.com

أَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَأَمْرُهُمْ
شُوْرٰى بَيْنَهُمْ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُوْنَ ۝ (الشوریٰ-۴۲:۳۸)

سے بدرجہا بہتر اور پائیدار ہے وُہ ان لوگوں کے لیے ہے
جنہوں نے اپنے رب کا حُکم مانا اور وُہ نماز کے پابند ہیں اور ان کا ہر کام
آپس کے مشورے سے ہوتا ہے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں

سفارش

مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ
نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً
سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ۭ وَكَانَ
اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ۝ (النساء-۴:۸۵)

جو بھلائی کی سفارش کرے گا وُہ اس میں سے
حصہ پائے گا۔ اور جو بُرائی کی سفارش کرے گا، وُہ
اس میں سے حصہ پائے گا اور اللہ ہر چیز پر نظر
رکھنے والا ہے۔

حکومت کے فرائض

اَلَّذِيْنَ اِنْ مَّكَّنّٰهُمْ فِي الْاَرْضِ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ وَاَمَرُوْا
بِالْمَعْرُوْفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ ۭ
وَلِلّٰهِ عَاقِبَةُ الْاُمُوْرِ ۝ (الحج-۲۲:۴۱)

یہ لوگ ایسے ہیں کہ اگر ہم ان کو دُنیا میں حکومت دے
دیں تو یہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں اور بھلائی پر
آمادہ کریں اور بُرے کاموں سے منع کریں۔ اور سب کاموں کا
انجام تو خُدا ہی کے اختیار میں ہے۔

حکومت سے نزاع

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَطِيْعُوا اللّٰهَ
وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِي الْاَمْرِ
مِنْكُمْ ۚ فَاِنْ تَنَازَعْتُمْ فِيْ شَيْءٍ
فَرُدُّوْهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوْلِ اِنْ كُنْتُمْ

اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو اور رسُول
کی اطاعت کرو اور تُم میں سے جو لوگ اہلِ حکومت
ہیں ان کی بھی۔ پھر اگر تمہارے درمیان کسی
معاملے میں نزاع پیدا ہو جائے تو اسے اللہ

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝

(النسآء - ۴ : ۵۹)

اور رسُول کی طرف لوٹا دو۔ بشرطیکہ تم اللہ اور آخری دن پر ایمان رکھتے ہو۔ یہ امور سب بہتر ہیں اور ان کا انجام خوشتر ہے

غیر مسلموں سے تعلق

مُسلمانوں کے دوست ایمان والے ہی ہیں

اِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوا الَّذِيْنَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ رٰكِعُوْنَ ۝ وَمَنْ يَّتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فَاِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغٰلِبُوْنَ ۝

(المائدہ - ۵ - ۵۵ تا ۵۶)

تمہارے دوست تو اللہ، اس کا رسُول اور ایمان والے ہیں جو نماز کی پابندی کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور ان میں خشُوع ہوتا ہے۔ اور جو کوئی اللہ اور اس کے رسُول اور ایمان والوں سے دوستی رکھے گا تو بیشک اللہ کا گروہ ہی غالب آئے گا۔

غیر مُسلموں کے عمل سے برائت

قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝

(الانعام - ۶ : ۱۳۶)

کہہ دیجئے اے میری قوم تم اپنی حالت پر عمل کرتے رہو۔ میں بھی عمل کر رہا ہوں، سو اب جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ اس عالم کا انجام کار کس کے لئے نافع ہو گا۔ بے شک ظالموں کو فلاح نہ ہو گی۔

غیر مُسلم تمہارے ساتھ بغض رکھتے ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا بِطَانَةً

اے ایمان والو اپنے سوا کسی کو دلی دوست

Marfat.com

مِّنْ دُوْنِكُمْ لَا يَأْلُوْنَكُمْ خَبَالًا ۭ
وَدُّوْا مَا عَنِتُّمْ ۚ قَدْ بَدَتِ الْبَغْضَاۗءُ
مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ښ وَمَا تُخْفِيْ صُدُوْرُھُمْ
اَكْبَرُ ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝
(آل عمران۔ ۳: ۱۱۸)

نہ بناؤ۔ وُہ (کافر) تمہیں تباہ کرنے میں کوئی کمی نہیں کرتے۔ تمہاری مضرت کی تمنا رکھتے ہیں۔ واقعی بغض اُن کے مُنہ سے ظاہر ہو پڑتا ہے اور جو کچھ وہ اپنے دلوں میں چھپائے رکھتے ہیں وُہ تو بہت زیادہ ہے۔ ہم نے تمہارے سامنے نشانیاں واضح کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو۔

کافر تمہیں اُلٹا پھیر لے جائیں گے

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ عَلٰٓي اَعْقَابِكُمْ
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ۝ (آل عمران۔ ۳: ۱۴۹)

اے ایمان والو اگر تم کافروں کا کہا مانو گے تو وُہ تمہیں اُلٹا پھیر دیں گے۔ اور تم زیاں پانے والے ہو جاؤ گے۔

اہلِ کتاب کا کہا مانو گے تو وُہ تمہیں کافر بنا دیں گے۔

يٰٓاَيُّھَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوْا
فَرِيْقًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ
يَرُدُّوْكُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ كٰفِرِيْنَ ۝
(آل عمران۔ ۳: ۱۰۰)

اے ایمان والو اگر تم ان میں سے کسی کا کہا مانو گے، جن کو کتاب دی گئی ہے تو وُہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر بنا دیں گے۔

کافروں کو دوست بنانے والے عزت حاصل نہ کر سکیں گے۔

الَّذِيْنَ يَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَاۗءَ
مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۭ اَيَبْتَغُوْنَ عِنْدَ

جو لوگ مسلمانوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں۔ کیا ان کے پاس معزز رہنا چاہتے

Marfat.com

هُمُ الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ۝ (النساء-۴: ۱۳۹)

ہیں۔ پس عزت تو ساری اللہ کے پاس ہے۔

کافروں کو دوست نہ بناؤ

وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۝ (النسآء-۴: ۸۹)

وہ اسے پسند کرتے ہیں کہ جیسے وہ کافر ہیں تم بھی کافر ہو جاؤ۔ پس تم سب برابر ہو جاؤ۔ سو ان میں سے کسی کو دوست مت بنانا جب تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں۔ اگر وہ پلٹ جائیں تو ان کو پکڑو اور قتل کرو۔ جہاں بھی ان کو پاؤ۔ اور ان میں سے کسی کو دوست بناؤ نہ مددگار۔

جن پر اللہ نے غضب کیا، اُن کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ يَئِسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۝ (الممتحنہ-۶۰: ۱۳)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ نے غضب فرمایا ہے، جو آخرت سے اسی طرح مایوس ہیں جس طرح قبروں میں پڑے کافر مایوس ہیں

مغضوب لوگوں سے دوستی کرنے والے مومن نہیں

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا مِنْهُمْ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ

کیا آپ نے ان لوگوں پر نظر نہیں کی جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ نے غضب کیا ہے۔ یہ نہ تو تم میں سے ہیں اور

Marfat.com

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ۝ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(المجادلة۔ ۵۸: ۱۴ تا ۱۵)

نہ ان میں سے اور جھوٹی بات پر قسم کھاجاتے ہیں۔ حالانکہ وُہ جانتے ہیں کہ ان کے لئے اللہ نے شدید عذاب تیار کیا ہے۔ بے شک وُہ بُرے کام کرتے تھے۔

اللہ کے نام بگاڑنے والوں سے تعلّق نہ رکھو

وَ لِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ۪ وَذَرُوا الَّذِيْنَ يُلْحِدُوْنَ فِيْٓ اَسْمَآئِهٖ ۭ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝

(الاعراف۔ ۷: ۱۸۰)

اور اچھے اچھے نام اللہ ہی کے لیۓ ہیں۔ سو ان ناموں سے اسی کو پکارا کرو۔ اور ایسے لوگوں سے تعلق بھی نہ رکھو جو اس کے ناموں میں کجروی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کو ان کے کیۓ کی ضرور سزا ملے گی۔

دینِ حق کے مُنکروں کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ (الممتحنہ۔ ۶۰: ۱)

اے ایمان والو تُم میرے دُشمنوں اور اپنے دُشمنوں کو دوست مت بناؤ کہ ان سے دوستی کا اظہار کرنے لگو۔ حالانکہ تمہارے پاس جو دینِ حق آچکا ہے وُہ اس کے مُنکر ہیں۔

اللہ اور رسُول کے مخالفوں سے دوستی رکھنا ایمان کی نفی

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ

جو لوگ اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں ان کو آپ نہ دیکھیں گے کہ وُہ ایسے

Marfat.com

وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ (المجادلۃ - ۵۸ : ۲۲)

شخصوں سے دوستی رکھیں جو اللہ اور اس کے رسول کیخلاف ہیں۔ گو وہ ان کے باپ یا بیٹے یا بھائی یا کنبہ ہی کیوں نہ ہوں۔

اسلام کا مذاق اُڑانے والوں کو دوست نہ بناؤ

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَكُمْ هُزُوًا وَّلَعِبًا مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَالْكُفَّارَ اَوْلِيَآءَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ (المائدہ - ۵ : ۵۷)

اے ایمان والو! جن لوگوں کو تم سے پہلے کتاب مل چکی ہے۔ جو ایسے ہیں کہ اُنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل بنا رکھا ہے۔ ان کو اور دوسرے کفار کو دوست مت بناؤ اور اللہ سے ڈرو۔ اگر تم ایمان دار ہو۔

کافروں سے دوستی کرنے والے اللہ کی مدد سے محروم ہوں گے۔

لَا يَتَّخِذِ الْمُؤْمِنُوْنَ الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَلَيْسَ مِنَ اللّٰهِ فِيْ شَيْءٍ اِلَّآ اَنْ تَتَّقُوْا مِنْهُمْ تُقٰىةً ؕ وَيُحَذِّرُكُمُ اللّٰهُ نَفْسَهٗ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ الْمَصِيْرُ ۝ (اٰل عمران - ۳ : ۲۸)

ایمان والے، ایمان والوں کے علاوہ کافروں کو دوست نہ بنائیں۔ اور جو کوئی ایسا کرے تو اللہ کی طرف سے کسی امر میں مدد نہ ہو گی سوائے اس کے کہ تم ان سے کسی قسم کا قوی اندیشہ رکھتے ہو۔ اور اللہ تم کو اپنی ذات سے ڈراتا ہے۔ اور خدا ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے

کافروں کو دوست بنانا، اپنے اُوپر اللہ کی حجت قائم کرنا ہے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا

اے ایمان والو مومنوں کے علاوہ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ۝
(النسآء - ۴ : ۱۴۴)

کو دوست نہ بناؤ۔ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ اپنے اُوپر اللہ کی صریح حجت قائم کر لو۔

کافروں سے دوستی کرنے والا اُنہیں میں سے ہوگا۔

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْيَهُوْدَ وَالنَّصٰرٰۤى اَوْلِيَآءَ ۘ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝
(المائدہ - ۵ : ۵۱)

اے ایمان والو یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ وہ ایک دوسرے کے دوست ہیں اور جو شخص تم میں سے اُن کے ساتھ دوستی کرے گا۔ یقیناً وہ اُنہیں میں سے ہوگا بے شک اللہ ظالموں کے گروہ کو ہدایت نہیں دیتا۔

کافروں سے دوستی؛ اللہ کے غضب کو دعوت

تَرٰى كَثِيْرًا مِّنْهُمْ يَتَوَلَّوْنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ لَبِئْسَ مَا قَدَّمَتْ لَهُمْ اَنْفُسُهُمْ اَنْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَفِى الْعَذَابِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ۝ وَلَوْ كَانُوْا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالنَّبِىِّ وَمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مَا اتَّخَذُوْهُمْ اَوْلِيَآءَ وَلٰـكِنَّ كَثِيْرًا مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ۝
(المائدۃ - ۵ : ۸۰ تا ۸۱)

آپ ان میں بہت سے ایسے لوگ دیکھیں گے جو کافروں سے دوستی کرتے ہیں۔ جو کام اُنہوں نے آئندہ کے لئے کیا ہے، بیشک وہ بُرا ہے کہ اللہ ان پر ناخوش ہُوا اور یہ لوگ عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور اگر یہ لوگ اللہ پر اور رسُول پر اور اس کتاب پر جو اُن کے پاس بھیجی گئی تھی، ایمان رکھتے تو ان کو کبھی دوست نہ بناتے۔ اور ان میں زیادہ لوگ ایمان سے خارج ہیں۔

معاشرتی برائیاں

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانا

وَالَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ ثُمَّ	اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر تہمت
لَمْ يَاْتُوْا بِاَرْبَعَةِ شُهَدَآءَ	لگائیں، پھر چار گواہ لے کر نہ
فَاجْلِدُوْهُمْ ثَمٰنِيْنَ جَلْدَةً	آئیں، ان کو اسّی کوڑے مارو اور
وَّلَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً اَبَدًا ۚ	ان کی شہادت کبھی قبول نہ کرو۔
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ۝	اور وہ خود ہی فاسق ہیں۔

(النور - ۲۴ : ۴)

گواہ نہ لانے والے اللہ کے نزدیک جھوٹے

لَوْلَا جَآءُوْ عَلَيْهِ بِاَرْبَعَةِ	وہ لوگ (اپنے الزام کے ثبوت میں) چار
شُهَدَآءَ ۚ فَاِذْ لَمْ يَاْتُوْا بِالشُّهَدَآءِ	گواہ کیوں نہ لائے؟ اگر وہ گواہ نہیں
فَاُولٰٓئِكَ عِنْدَ اللّٰهِ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ۝	لائے تو اللہ کے نزدیک وہی جھوٹے ہیں۔

(النور - ۲۴ : ۱۳)

تہمت لگانے والوں پر اللہ کی لعنت

اِنَّ الَّذِيْنَ يَرْمُوْنَ الْمُحْصَنٰتِ	جو لوگ پاک دامن، بے خبر، مومن عورتوں
الْغٰفِلٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ لُعِنُوْا فِى الدُّنْيَا	پر تہمتیں لگاتے ہیں اُن پر دُنیا اور آخرت میں
وَالْاٰخِرَةِ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	لعنت کی گئی اور ان کے لئے بڑا
(النور - ۲۴ : ۲۳)	عذاب ہے۔

گناہ کر کے الزام دوسرے کے سر تھوپ دینا

وَمَنْ يَّكْسِبْ خَطِيْٓئَةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ	اور جس نے کوئی خطا یا گناہ کر کے اس کا

Marfat.com

يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ۝ (النسآء۔ ۴: ۱۱۲)

الزام کسی بیگناہ پر تھوپ دیا اس نے تو بڑے بہتان اور صریح گناہ کا بار سمیٹ لیا۔

افواہیں۔ ۱۔ علم کے بغیر عمل نہ کرو

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ اُولٰٓئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُوْلًا ۝
(بنی اسرائیل۔ ۱۷: ۳۶)

اور جس چیز کا تجھے پورا علم نہ ہو اس کے پیچھے مت چل۔ تحقیق ہر شخص سے اس کے کان، آنکھ اور دل کے متعلق پوچھ گچھ ہوگی

ب۔ کوئی خبر آئے تو اس کی تحقیق کر لیا کرو۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا اَنْ تُصِيْبُوْا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصْبِحُوْا عَلٰى مَا فَعَلْتُمْ نٰدِمِيْنَ ۝ (الحجرات۔ ۴۹: ۶)

اے ایمان والو اگر کوئی شریر آدمی تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو۔ کبھی کسی قوم کو نادانی سے کوئی ضرر نہ پہنچا دو پھر اپنے کیے پر پچھتانا پڑے۔

ج۔ خبر کو تحقیق کے لئے با اختیار فرد کے حوالے کر دو۔

وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِى الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (النسآء۔ ۴: ۸۳)

اور جب ان کے پاس امن یا ڈر کی کوئی بات آتی ہے تو اس کو پھیلاتے ہیں۔ اور اگر وہ اسے رسول کی طرف اور اپنے میں سے حکمرانوں کی طرف پھیر دیتے تو ان میں سے تحقیق کرنے والے اس کو جان لیتے اور اگر تم لوگوں پر خدا کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم سوائے چند ایک کے سب کے سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔

Marfat.com

د۔ کسی خبر کو بلا تحقیق نہ پھیلاؤ

اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ وَتَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِكُمْ مَّا لَيْسَ لَكُمْ بِهٖ عِلْمٌ وَّتَحْسَبُوْنَهٗ هَيِّنًا وَّهُوَ عِنْدَ اللّٰهِ عَظِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۵)

جب تمہاری ایک زبان سے دوسری زبان اس جھوٹ کو لیتی چلی جا رہی تھی اور تم اپنے منہ سے وہ کچھ کہے جا رہے تھے جس کے متعلق تمہیں کوئی علم نہ تھا۔ تم اسے ایک معمولی بات سمجھ رہے تھے۔ حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بڑی بات تھی۔

مومن کے متعلق نیک گمان نہ رکھنا

لَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ ظَنَّ الْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بِاَنْفُسِهِمْ خَيْرًا ۙ وَّقَالُوْا هٰذَآ اِفْكٌ مُّبِيْنٌ ۝ (النور - ۲۴ : ۱۲)

جس وقت تم لوگوں نے اسے سنا تھا اسی وقت کیوں نہ مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے آپ سے نیک گمان کیا اور کیوں نہ کہہ دیا کہ یہ صریح بہتان ہے؟

مومن پر بہتان کی تردید نہ کرنا۔

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا ۖ سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ۝ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝

(النور - ۲۴ : ۱۶ تا ۱۸)

کیوں نہ اسے سنتے ہی تم نے کہہ دیا کہ ہمیں ایسی بات زبان سے نکالنا زیب نہیں دیتا۔ سبحان اللہ، یہ تو ایک بہتان عظیم ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ آئندہ کبھی ایسی حرکت نہ کرنا اگر تم مومن ہو۔ اللہ تمہیں صاف صاف ہدایات دیتا ہے اور وہ علیم و حکیم ہے

Marfat.com

بحث کرنا

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرَ ۝ قَالُوا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ الْمِسْكِينَ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ (المدثر-۷۴:۴۲تا۴۵)

تم کو دوزخ میں کیا چیز لے گئی. وہ کہیں گے کہ ہم نماز نہ پڑھا کرتے تھے اور نہ ہم محتاجوں کو کھانا کھلایا کرتے تھے اور بحث کرنے والوں کے ساتھ ہم بحث کیا کرتے تھے۔

مذاق اُڑانا۔ طعن کرنا۔ نام رکھنا

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۖ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ ۖ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ ۚ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۝ (الحجرات-۴۹:۱۱)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، مرد دُوسرے مَردوں کا مذاق نہ اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وُہ ان سے بہتر ہوں. اور نہ عورتیں دُوسری عورتوں کا مذاق اُڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں. آپس میں ایک دُوسرے پر طعن نہ کرو اور نہ ایک دُوسرے کو بُرے القاب سے یاد کرو. ایمان لانے کے بعد فسق میں نام پیدا کرنا بہت بُری بات ہے. جو لوگ اس روش سے باز نہ آئیں، وہی ظالم ہیں.

بہت قسمیں کھانا، طعنے دینا. چغلیاں کھانا۔

وَلَا تُطِعْ كُلَّ حَلَّافٍ مَّهِينٍ ۝ هَمَّازٍ مَّشَّاءٍ بِنَمِيمٍ ۝

(القلم-۶۸:۱۰تا۱۱)

ہرگز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا بے وقعت آدمی ہے. طعنے دیتا ہے، چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔

بھلائی سے روکنا۔ ظلم و زیادتی میں حد سے گزرنا

مَنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ اَثِيْمٍ ۝ (القلم - ۶۸: ۱۲)

بھلائی سے روکتا ہے۔ ظلم و زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے۔

چغلیاں کھانا۔ پیٹھ پیچھے برائیاں کرنا۔

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۝ (الھمزۃ - ۱۰۴: ۱)

تباہی ہے ہر اس شخص کے لئے جو لوگوں پر طعن اور (پیٹھ پیچھے) برائیاں کرنے کا خوگر ہو۔

بدگمانی۔ غیبت۔ تجسس

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌ ۝ (الحجرات - ۴۹: ۱۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، بہت گمان کرنے سے پرہیز کرو کہ بعض گمان گناہ ہوتے ہیں۔ تجسس نہ کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی کی غیبت نہ کرے۔ کیا تمہارے اندر کوئی ایسا ہے جو اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا؟ دیکھو، تم خود اس سے گھن کھاتے ہو۔ اللہ سے ڈرو۔ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور رحیم ہے

سرگوشیاں

لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍۭ

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی۔ ہاں! اگر کوئی پوشیدہ طور پر

Marfat.com

بَيْنَ النَّاسِ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ (النسآء - ۴: ۱۱۴)

صدقہ وخیرات کی تلقین کرے یا کسی نیک کام کے لیے یا لوگوں کے معاملات میں اصلاح کرنے کیلیے کسی سے کچھ کہے۔ تو یہ البتہ بھلی بات ہے اور جو کوئی اللہ کی رضا جوئی کیلیے ایسا کریگا اسے ہم بڑا اجر عطا کریں گے۔

مداہنت کرنا

فَلَا تُطِعِ الْمُكَذِّبِيْنَ ۝ وَدُّوْا لَوْ تُدْهِنُ فَيُدْهِنُوْنَ ۝ (القلم - ۶۸: ۸تا۹)

پس تم جھٹلانے والوں کے دباؤ میں نہ آؤ۔ یہ تو چاہتے ہیں کہ تم مداہنت کرو تو یہ بھی مداہنت کریں۔

اسلام کا احسان رکھنا

يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ اَنْ اَسْلَمُوْا ۭ قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ عَلَيْكُمْ اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝ (الحجرات - ۴۹: ۱۷)

یہ لوگ تم پر احسان جتاتے ہیں کہ انہوں نے اسلام قبول کر لیا۔ ان سے کہو اپنے اسلام کا احسان مجھ پر نہ رکھو۔ بلکہ اللہ تم پر اپنا احسان رکھتا ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کی ہدایت دی بشرطیکہ تم (اپنے دعوائے ایمان میں) سچے ہو۔

یتیم سے عزت کا سلوک نہ کرنا۔ محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہ دینا۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰۗضُّوْنَ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ (الفجر - ۸۹: ۱۷تا۱۸)

بلکہ تم یتیم سے عزت کا سلوک نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔

یتیم کو دھکے دینا

اَرَءَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِيْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰي طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ (الماعون - ۱۰۷: ۱تا۳)

تم نے دیکھا اس شخص کو جو آخرت کی جزا و سزا کو جھٹلاتا ہے؟ وہی تو ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے اور مسکین کو کھانا دینے پر نہیں اکساتا۔

یتیم پر سختی کرنا

فَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَقْهَرْ ؕ (الضحیٰ-۹۳:۹) پس یتیم پر سختی نہ کرو۔

سوالی کو جھڑکنا

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ؕ (الضحیٰ-۹۳:۱۰) اور سوال کرنے والے کو نہ جھڑکو

حاجتمند کی ضرورت، بلا سوال پوری نہ کرنا

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا فِی الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ ۚ تَعْرِفُهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ۚ لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ؕ (البقرۃ-۲:۲۷۳)

خیرات ان محتاجوں کا حق ہے جو اللہ کی راہ میں مقید ہو گئے ہوں اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں سکتے۔ ناواقف اُنہیں غیر محتاج سمجھتا ہے کیونکہ وہ سوال سے بچتے ہیں۔ تم ان کو اُن کے چہرے سے پہچان لیتے ہو۔ وہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ ان کی اعانت میں جو کچھ مال تم خرچ کرو گے وہ اللہ سے پوشیدہ نہ رہے گا۔

ضرورت کی چیزیں دینے سے گریز کرنا۔

فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ؕ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ؕ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ؕ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ؕ (الماعون-۱۰۷:۴ تا ۷)

پس خرابی ہے ان نمازیوں کے لئے جو اپنی نمازوں سے غافل ہیں۔ جو دکھاوا کرتے ہیں اور معمولی ضرورت کی چیزیں (لوگوں کو) دینے سے گریز کرتے ہیں۔

Marfat.com

باب ہفتم

معاشرتی فلاح وبہبود

انفاق فی سبیل اللہ

اللہ کے دیئے ہوئے میں سے خرچ کرو۔ موت سے پہلے

وَاَنۡفِقُوۡا مِنۡ مَّا رَزَقۡنٰكُمۡ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ اَحَدَكُمُ الۡمَوۡتُ فَيَقُوۡلَ رَبِّ لَوۡلَاۤ اَخَّرۡتَنِىۡۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيۡبٍۙ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنۡ مِّنَ الصّٰلِحِيۡنَ ۝ (المنٰفقون۔ ۶۳: ۱۰)

اور جو کچھ ہم نے تم کو دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کو موت آئے۔ پھر وہ کہے کہ اے میرے رب تُو نے مجھے اور تھوڑے دنوں کی مہلت کیوں نہ دی۔ کہ میں خیرات دے لیتا۔ اور نیک کام کرنے والوں میں شامل ہو جاتا۔

اللہ کے بندے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں

قُلۡ لِّعِبَادِىَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا يُقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَيُنۡفِقُوۡا مِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ يَّاۡتِىَ يَوۡمٌ لَّا بَيۡعٌ فِيۡهِ وَلَا خِلٰلٌ ۝

(ابراھیم۔ ۱۴: ۳۱)

میرے ان بندوں سے کہہ دیجئے جو ایمان لائے ہیں۔ کہ وہ نماز کی پابندی کریں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے اعلانیہ اور پوشیدہ خرچ کریں۔ اس سے پہلے کہ وہ دن آپہنچے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی۔

Marfat.com

فراغت اور تنگی ہر حالت میں خرچ کرو

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِى السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكَاظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ (آل عمران - ۳ : ۱۳۴)

جو لوگ فراغت اور تنگی دونوں حالتوں میں خرچ کرتے ہیں۔ اور غصہ ضبط کرنے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔ اور اللہ ایسے نیکوکاروں کو پسند کرتا ہے۔

اللہ کی رضا جوئی کے لئے خرچ کرنا ہی فائدہ مند ہے

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْنَ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ يُّوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۷۲)

اور جو کچھ مال تم خرچ کرتے ہو اس کا فائدہ تمہاری اپنی ذات کو ہوتا ہے بشرطیکہ تم جو کچھ خرچ کرو۔ وہ اللہ کی رضا جوئی کے لئے ہو۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو وہ تمہیں پورا پورا دیا جائے گا۔ اور تم پر زیادتی نہیں کی جائے گی۔

خرچ کرنا ایمان کا تقاضا

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

(الحدید - ۵۷ : ۱۰)

اور تمہارے لئے اس کا کیا سبب ہے۔ کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ حالانکہ آسمان اور زمین اللہ ہی کی میراث ہے۔

خرچ نہ کرنا کفر کی روش ہے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا

اے ایمان والو جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے۔

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ ۭ وَالْكٰفِرُوْنَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۲۵۴)

اس میں سے وُہ دن آنے سے پہلے خرچ کرو جس دن نہ خرید و فروخت ہو گی، نہ دوستی اور نہ سفارش۔ اور ظالم وہی ہیں جو کُفر کی روش اختیار کرتے ہیں۔

اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرنا تباہی ہے

وَاَنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلَا تُلْقُوْا بِاَيْدِيْكُمْ اِلَى التَّهْلُكَةِ ۚ وَاَحْسِنُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○

(البقرہ - ۲ : ۱۹۵)

اور تُم اللہ کی راہ میں خرچ کیا کرو۔ اور اپنے آپ کو اپنے ہاتھوں تباہی میں مت ڈالو۔ اور نیکی کرو، بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

مالی امداد کے مستحق لوگ

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰۗىِٕكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰي حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ۙ وَالسَّاۗىِٕلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ (البقرہ - ۲ : ۱۷۷)

نیکی یہ نہیں، کہ تُم نے اپنے چہرے مشرق کی طرف کر لیے یا مغرب کی طرف لیکن اصل نیکی تو یہ ہے۔ کہ کوئی شخص اللہ پر اور یوم آخرت پر اور فرشتوں پر اور کتاب اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس (اللہ) کی محبّت میں عزیزوں، یتیموں، مسکینوں مسافروں، سوال کرنے والوں اور گردن چھڑانے میں مال خرچ کرے۔

وَلَا يَاْتَلِ اُولُوا الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةِ اَنْ يُّؤْتُوْٓا اُولِي الْقُرْبٰى

اور تُم میں سے جو بزرگی والے اور وسعت والے ہیں۔ وہ اہل قرابت کو، اور محتاجوں

وَالْمَسٰكِيْنَ وَالْمُهٰجِرِيْنَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلْيَعْفُوْا وَلْيَصْفَحُوْا ؕ
اَلَا تُحِبُّوْنَ اَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝
(النور - ۲۴: ۲۲)

کو اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو دینے سے قسم نہ کھا بیٹھیں۔ اور چاہیئے کہ وُہ درگزر کریں اور مُعاف کردیں۔ کیا تُم یہ نہیں چاہتے۔ کہ اللہ تمہارے قصور مُعاف کردے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الَّذِيْنَ اُحْصِرُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ ضَرْبًا
فِي الْاَرْضِ يَحْسَبُهُمُ الْجَاهِلُ
اَغْنِيَآءَ مِنَ التَّعَفُّفِ تَعْرِفُهُمْ
بِسِيْمٰهُمْ لَا يَسْـَٔلُوْنَ النَّاسَ
اِلْحَافًا ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ خَيْرٍ
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (البقرہ - ۲: ۲۷۳)

خیرات ان محتاجوں کا حق ہے۔ جو اللہ کی راہ میں مقید ہوگئے ہوں۔ اور جو زمین پر گھوم پھر نہیں سکتے۔ ناواقف اُنہیں غیر محتاج سمجھتا ہے۔ کیونکہ وہ سوال سے بچتے ہیں۔ تُم ان کو ان کے چہرے سے پہچان لیتے ہو۔ وُہ لوگوں سے چمٹ کر نہیں مانگتے۔ اور جو کچھ مال تُم خرچ کرو تو اللہ اسے خُوب جانتا ہے۔

يَسْـَٔلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلْ مَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ خَيْرٍ فَلِلْوَالِدَيْنِ وَالْاَ
قْرَبِيْنَ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ
السَّبِيْلِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ
اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲: ۲۱۵)

آپ سے سوال کرتے ہیں۔ کہ کیا خرچ کریں۔ آپ کہہ دیجئے کہ جو کچھ مال خرچ کرنا چاہو وہ والدین، عزیز واقارب، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ اور جو بھی نیکی تم کرو۔ اللہ تعالےٰ اُسے خُوب جانتا ہے۔

خیرات بُرائیوں سے بچنے کا ذریعہ ہے

اِنْ تُبْدُوا الصَّدَقٰتِ فَنِعِمَّا هِيَ
وَاِنْ تُخْفُوْهَا وَتُؤْتُوْهَا الْفُقَرَآءَ

اگر تُم خیرات کو ظاہر کرو تو بھی ٹھیک ہے اور اگر اسے مخفی رکھو اور محتاجوں کو دو تو یہ تمہارے

فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ؕ وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّاٰتِكُمْ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۷۱)

لئے زیادہ بہتر ہے۔ اس سے تمہاری کچھ بُرائیاں تُم سے دُور ہو جائیں گی۔ اور جو کچھ تم خرچ کرتے ہو۔ اللہ کو اس کی خبر ہے۔

حاجت سے زیادہ خرچ کرو

وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ؕ قُلِ الْعَفْوَ ؕ (البقرة - ۲: ۲۱۹)

اور آپ سے پوچھتے ہیں کہ وُہ کیا خرچ کریں کہہ دیجئے کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔

اپنی پسندیدہ چیز خرچ کرنا نیکی ہے

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ؕ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝ (اٰل عمران - ۳: ۹۲)

تُم ہرگز خیر کامل حاصل نہ کرسکو گے جب تک اپنی پسندیدہ چیز خرچ نہ کرو۔ اور تُم جو کچھ بھی خرچ کرتے ہو۔ اللہ اس کو خُوب جانتا ہے۔

گھٹیا اور ناکارہ چیز اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا كَسَبْتُمْ وَمِمَّاۤ اَخْرَجْنَا لَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ ۪ وَلَا تَيَمَّمُوا الْخَبِيْثَ مِنْهُ تُنْفِقُوْنَ وَلَسْتُمْ بِاٰخِذِيْهِ اِلَّاۤ اَنْ تُغْمِضُوْا فِيْهِ ؕ وَاعْلَمُوْۤا اَنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝

(البقرة - ۲: ۲۶۷)

اے ایمان والو جو کچھ تم کماؤ اور جو کچھ ہم تمہارے لئے زمین سے نکالیں، اس میں سے اچھی چیزیں خرچ کیا کرو۔ اور گھٹیا اور ناکارہ چیز کی طرف خیال بھی نہ لے جاؤ کہ اس میں سے خرچ کرو۔ حالانکہ تُم خود اسے لینے پر آمادہ نہ ہو گے۔ سوائے اس کے کہ چشم پوشی کر جاؤ اور جان رکھو اللہ کسی کا محتاج نہیں اور تعریف کے لائق ہے۔

متقی کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے

وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○ (الذّٰریٰت - ۵۱ - ۱۹)

اور ان (متقی لوگوں) کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

بخل سے بچنے والوں کے مال میں سوالی اور محروم کا حق ہے۔

وَالَّذِيْنَ فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ مَّعْلُوْمٌ ○ لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ○

(المعارج - ۷۰، ۲۴ تا ۲۵)

(مصیبت میں گھبرانے اور خوشحالی میں بخل سے بچتے وہ ہیں) جن کے مال میں سوالی اور محروم سب کا حق مقرر ہے۔

خرچ نہ کرنا غلط کاری ہے۔

وَمَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ نَّفَقَةٍ اَوْ نَذَرْتُمْ مِّنْ نَّذْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ○ (البقرۃ - ۲: ۲۷۰)

اور جو کچھ بھی تم خرچ کرتے ہو۔ اور جو کچھ بھی تم منت مانتے ہو اللہ کو یقیناً اس کا علم ہوتا ہے۔ اور غلط کار لوگوں کا کوئی مددگار نہیں۔

احسان جتانا اور تکلیف پہنچانا اجر ضائع کر دیتا ہے

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَآ اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَآ اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ○ (البقرۃ - ۲: ۲۶۲)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں، پھر خرچ کرنے کے بعد نہ تو احسان جتلاتے ہیں اور نہ تکلیف پہنچاتے ہیں۔ ان کا بدلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔ نہ ان کو کوئی ڈر ہوگا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

Marfat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُبْطِلُوْا صَدَقٰتِكُمْ بِالْمَنِّ وَالْاَذٰى كَالَّذِيْ يُنْفِقُ مَالَهٗ رِئَآءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِؕ فَمَثَلُهٗ كَمَثَلِ صَفْوَانٍ عَلَيْهِ تُرَابٌ فَاَصَابَهٗ وَابِلٌ فَتَرَكَهٗ صَلْدًاؕ لَا يَقْدِرُوْنَ عَلٰى شَيْءٍ مِّمَّا كَسَبُوْاؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (البقرۃ-۲:۲۶۴)

اے ایمان والو، احسان جتلا کر اور تکلیف پہنچا کر اپنی خیرات کو اس طرح برباد نہ کرو جس طرح وہ شخص جو اپنا مال لوگوں کو دکھانے کیلئے خرچ کرتا ہے۔ اور اللہ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ پس اس کی مثال ایسے پتھر کی ہے جس پر مٹی پڑی ہو۔ اس پر زور کی بارش پڑے اور اسے بالکل صاف کر دے۔ ایسے لوگوں کو اپنی کمائی ذرا بھی ہاتھ نہ لگے گی اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

ناگواری سے کیا ہوا خرچ ناقابلِ قبول ہے

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ۝ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ۝

(التوبہ-۹:۵۳تا۵۴)

کہہ دیجئے۔ تم خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے۔ تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ بلاشبہ تم عدول حکمی کرنے والے لوگ ہو۔ اور ان کی خیرات قبول ہونے سے اور کوئی چیز بجز اس کے مانع نہیں۔ کہ انہوں نے اللہ کے ساتھ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا۔ اور وہ لوگ نماز نہیں پڑھتے۔ مگر کاہل کرتے ہیں اور خرچ نہیں کرتے۔ مگر ناگواری کے ساتھ۔

خرچ کرنے میں بہانے بنانا کفر ہے

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو کچھ تمہیں

Marfat.com

اللّٰہُ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ اَطْعَمَهٗٓ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۝ (یٰسٓ - ۳۶ : ۴۷)	اللہ نے دیا ہے۔ اس میں سے خرچ کرو۔ تو یہ کافران مسلمانوں سے یوں کہتے ہیں۔ کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھانے کو دیں۔ جن کو اگر خدا چاہتا تو کھانے کو دیتا۔ تم تو بڑی صریح غلطی میں پڑے ہو۔

خیرات کا مذاق اڑانے والے، اللہ کے مذاق کے مستحق ہیں

اَلَّذِیْنَ یَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِیْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ فِی الصَّدَقٰتِ وَالَّذِیْنَ لَا یَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ فَیَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ سَخِرَ اللّٰہُ مِنْهُمْ ۫ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ۝ (التوبہ - ۹ : ۷۹)	وہ لوگ جو ایمان والوں کی عیب چینی کرتے ہیں۔ کہ وہ خیرات کرتے ہیں۔ بالخصوص ان لوگوں کا تمسخر اڑاتے ہیں۔ جن کے پاس دینے کو محنت مزدوری کی کمائی کے علاوہ اور کچھ نہیں ہوتا۔ اللہ ان کا مذاق اڑائے گا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرنا کفر ہے۔

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ لِیَصُدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ ؕ فَسَیُنْفِقُوْنَهَا ثُمَّ تَكُوْنُ عَلَیْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ یُغْلَبُوْنَ ؕ (الانفال - ۸ : ۳۶)	بے شک یہ کافر لوگ اپنے مالوں کو اس لئے خرچ کر رہے ہیں کہ اللہ کی راہ سے روکیں۔ سو وہ تو اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہی رہیں گے۔ پھر وہ ان کے حق میں باعث حسرت ہو جائیں گے اور پھر مغلوب ہو جائیں گے۔

اللہ خیراتوں کو بڑھاتا ہے

یَمْحَقُ اللّٰہُ الرِّبٰوا وَیُرْبِی الصَّدَقٰتِ ؕ	اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا

Marfat.com

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ۝
(البقرة - ۲ : ۲۷۶)

ہے۔ اور اللہ کسی ناشکرے بدعمل انسان کو پسند نہیں کرتا۔

خرچ کرنے والوں کو سکونِ قلب ملے گا

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ بِالَّيْلِ وَ
النَّهَارِ سِرًّا وَّ عَلَانِيَةً فَلَهُمْ
اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ۝
(البقرة - ۲ : ۲۷۴)

اور وہ لوگ جو اپنے مال دن اور رات میں خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں۔ تو ان کا اجر ان کے پالنہار کے پاس ہے۔ اور نہ ان کو کوئی ڈر ہو گا۔ اور نہ وہ غمگین ہوں گے

جو کچھ خرچ کرو۔ اللہ اس کا بدلہ دے گا

قُلْ اِنَّ رَبِّيْ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ
يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَيَقْدِرُ لَهٗ وَمَآ
اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ۝
(سبا - ۳۴ : ۳۹)

کہہ دیجئے۔ میرا رب اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا دیتا ہے۔ جو کچھ تم خرچ کر دیتے ہو۔ اس کی جگہ وہی تم کو اور دیتا ہے۔ اور وہ سب سے بہتر رازق ہے۔

خرچ کا پورا پورا معاوضہ ملے گا

وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ۝
(الانفال - ۸ : ۶۰)

اور اللہ کی راہ میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے۔ اس کا پورا پورا بدل تمہیں دیا جائیگا۔ اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

مال صرف کرنے سے جہنم سے نجات

وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى۝ الَّذِيْ يُؤْتِيْ

اور البتہ اس (جہنم کی آگ) سے وہ شخص

Marfat.com

مَالَهٗ یَتَزَکّٰی ۝
(الیل - ۹۲ : ۱۷ تا ۱۸)

دور رکھا جائے گا۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے۔ اور جو اپنا مال صرف اس غرض سے دیتا ہے کہ وہ پاک ہو جائے

مال خرچ کرنے کا بڑا اجر ہے

اٰمِنُوْا بِاللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَکُمْ مُّسْتَخْلَفِیْنَ فِیْہِ ؕ فَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مِنْکُمْ وَاَنْفَقُوْا لَھُمْ اَجْرٌ کَبِیْرٌ ۝ (الحدید - ۵۷ : ۷)

اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ اور جس مال میں اس نے تم کو قائم مقام بنایا ہے اس میں سے خرچ کرو۔ سو تم میں سے جو لوگ ایمان لائیں اور خرچ کریں۔ ان کے لیے بہت بڑا اجر ہے۔

دُوہرا اجر

اُولٰٓئِکَ یُؤْتَوْنَ اَجْرَھُمْ مَّرَّتَیْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَیَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَۃِ السَّیِّئَۃَ وَمِمَّا رَزَقْنٰھُمْ یُنْفِقُوْنَ ۝
(القصص - ۲۸ : ۵۴)

ان لوگوں کو ان کے صبر کی وجہ سے دُوہرا اجر دیا جائے گا۔ اور وہ لوگ اچھائی سے برائی کا دفعیہ کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

کئی گُنا بدلہ

وَمَثَلُ الَّذِیْنَ یُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَھُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ وَتَثْبِیْتًا مِّنْ اَنْفُسِھِمْ کَمَثَلِ جَنَّۃٍ بِرَبْوَۃٍ اَصَابَھَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُکُلَھَا ضِعْفَیْنِ ۚ فَاِنْ لَّمْ یُصِبْھَا وَابِلٌ

اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے اور اپنی رُوحوں میں پختگی پیدا کرنے کے لیے خرچ کرتے ہیں۔ ایسے باغ کی ہے۔ جو بلندی پر ہو۔ تیز بارش آئے تو دگنا پھل لاتا ہے۔ اور تیز بارش نہ ہو تو ہلکی پھوار ہی کافی ہو۔

Marfat.com

فَظَلٌّ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝

(البقرہ - ۲ : ۲۶۵)

اور جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اسے دیکھتا ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ ۝ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ۝

(فاطر- ۳۵ : ۲۹ تا ۳۰)

بے شک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں۔ اور نماز کی پابندی رکھتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے پوشیدہ اور علانیہ خرچ کرتے ہیں۔ اور ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی ماند نہ ہو گی۔ تاکہ ان کو ان کا پورا پورا بدلہ بھی دے اور اپنے فضل سے اور زیادہ بھی دے۔ بیشک اللہ بخشنے والا، قدر دان ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ اَنْۢبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِيْ كُلِّ سُنْۢبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ ؕ وَاللّٰهُ يُضٰعِفُ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ۝ (البقرۃ - ۲ : ۲۶۱)

ان لوگوں کی مثال جو اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ایک بیج کی سی ہے۔ جس سے سات بالیں اگتی ہیں۔ اور ہر بال میں سو دانے ہوتے ہیں۔ اور جس کے لیے اللہ چاہے اسے کئی گنا بڑھا دیتا ہے۔ اور اللہ بڑی وسعت والا اور جاننے والا ہے۔

خرچ کرنے والے کی سختی آسان ہو جائے گی۔

فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰى وَاتَّقٰى ۝ وَصَدَّقَ بِالْحُسْنٰى ۝ فَسَنُيَسِّرُهٗ لِلْيُسْرٰى ۝ (الیل - ۹۲ : ۵ تا ۷)

سو جس نے دیا اور پرہیز گاری کی۔ اور اچھی بات کی تصدیق کی۔ تو ہم اس پر سے سختی آسان کر دیں گے۔

Marfat.com

مالی حرص سے محفوظ رہنے والا ہی فلاح کا مستحق ہے

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (التغابن۔۶۴:۱۶)

پس جہاں تک تمہارے بس میں ہو اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرو۔ اور اپنے مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے ہی لیے بہتر ہے۔ اور جو شخص نفسانی حرص سے محفوظ رہا تو ایسے ہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

مالی حقوق ادا کرنے والے ہی فلاح کے مستحق ہیں

فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى حَقَّهٗ وَالْمِسْكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لِّلَّذِيْنَ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ (الروم۔ ۳۰: ۳۸)

پس اپنے قرابت دار کو اور محتاج اور مسافر کو اس کا حق دے۔ یہ ان لوگوں کے لیے بہتر ہے، جو اللہ کی رضا کے طالب ہیں۔ اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

ہر حال میں خرچ کرنے والوں کا انجام ہی نیک ہوگا۔

وَالَّذِيْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً وَّيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ عُقْبَى الدَّارِ ۝ (الرعد۔ ۱۳: ۲۲)

اور جو لوگ اپنے پالنہار کی خوشنودی کیلئے صبر کرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں۔ اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے۔ اس میں سے علانیہ اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔ اور برائی کو نیکی سے ٹال دیتے ہیں۔ انہیں لوگوں کا انجام نیک ہوگا۔

Marfat.com

قرضِ حسنہ

اللہ کو قرضِ حسن دو

وَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَ أَقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ؕ وَمَا تُقَدِّمُوا لِأَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا وَّ أَعْظَمَ أَجْرًا ؕ

(المزمل - ۷۳ : ۲۰)

اور نماز کی پابندی کرو۔ اور زکوٰۃ دو۔ اور اللہ کو اچھے طریق پر قرض دو۔ جو کچھ بھلائی تم اپنے لیئے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے۔ وہی زیادہ بہتر ہے۔ اور اس کا اجر بہت بڑا ہے۔

قرضِ حسن کا پسندیدہ اجر

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝ (الحدید - ۵۷ : ۱۱)

کون شخص ہے۔ جو اللہ کو اچھے طور پر قرض دے پھر اللہ اس کو اس کے لیئے بڑھاتا جائے۔ اور اس کے لیئے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

إِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَ أَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيْمٌ ۝

(الحدید - ۵۷ : ۱۸)

بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور وُہ جو اللہ کو اچھے طریقے سے قرض دیتے ہیں۔ ان کے لیئے بڑھادیا جائے گا۔ اور ان کے لیئے بڑا پسندیدہ اجر ہے۔

اجر کئی گنا

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗٓ أَضْعَافًا

وہ کون شخص ہے۔ جو اللہ کو عمدہ طریق پر قرض دے۔ اور پھر خُدا اس کو بڑھا کر اس

Marfat.com

كَثِيْرَةً ۭ وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْصُطُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (البقرۃ-۲:۲۴۵)

کے لیے کئی گنا کر دے۔ اور اللہ ہی کمی اور فراخی کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

کئی گنا اجر اور گناہوں کی معافی

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝

(التغابن-۶۴:۱۷)

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو۔ تو وہ اسے تمہارے لئے دوگنا کر دے گا۔ اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور اللہ بڑا قدردان اور بردبار ہے۔

گناہوں کی معافی اور جنّت

لَىِٕنْ اَقَمْتُمُ الصَّلٰوةَ وَاٰتَيْتُمُ الزَّكٰوةَ وَاٰمَنْتُمْ بِرُسُلِيْ وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ وَاَقْرَضْتُمُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا لَّاُكَفِّرَنَّ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ (المائدہ-۵:۱۲)

اگر نماز قائم رکھو۔ اور زکوٰۃ دیتے رہو اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ۔ اور ان کی مدد کرتے رہو اور اللہ کو اچھے طور پر قرض دیتے رہو۔ تو میں ضرور تمہارے گناہ تم سے دُور کر دوں گا۔ اور ضرور تمہیں ایسے باغوں میں داخل کروں گا۔ جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔

مقروض کو مہلت دو

وَاِنْ كَانَ ذُوْ عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ اِلٰى مَيْسَرَةٍ ۭ وَاَنْ تَصَدَّقُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝

(البقرۃ-۲:۲۸۰)

اور اگر (مقروض) تنگ دست ہو۔ تو اسے فراخی تک مہلت دو۔ اور اگر تم معاف کر دو۔ تو تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ بشرطیکہ تم جانتے ہو

Marfat.com

مقررہ مدت کا قرض لکھ لیا کرو

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَدَايَنْتُمْ بِدَيْنٍ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى فَاكْتُبُوْهُ ؕ (البقرۃ - ۲:۲۸۲)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب کسی مقررہ مدت کے لیے تم آپس میں قرض کا لین دین کرو، تو اسے لکھ لیا کرو۔

لکھنے میں تساہل نہ کرو

وَلَا تَسْـَٔمُوْٓا اَنْ تَكْتُبُوْهُ صَغِيْرًا اَوْ كَبِيْرًا اِلٰٓى اَجَلِهٖ ؕ (البقرۃ - ۲:۲۸۲)

معاملہ خواہ چھوٹا ہو یا بڑا، میعاد کی تعیین کے ساتھ اس کی دستاویز لکھوا لینے میں تساہل نہ کرو۔

حاضر تجارت نہ لکھو تو حرج نہیں

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ؕ (البقرۃ - ۲:۲۸۲)

ہاں جو تجارتی لین دین دست بدست تم لوگ آپس میں کرتے ہو۔ اس کو نہ لکھا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

لکھنے والا میسر نہ ہو تو رہن

وَاِنْ كُنْتُمْ عَلٰى سَفَرٍ وَّلَمْ تَجِدُوْا كَاتِبًا فَرِهٰنٌ مَّقْبُوْضَةٌ ؕ (البقرۃ - ۲:۲۸۳)

اور اگر تم سفر میں ہو اور تمہیں لکھنے والا میسر نہ ہو تو رہن رکھنے کی چیز قبضے میں دے دی جائے۔

حاجتمندوں کو کھانا کھلانا

کھانا کھلاؤ

وَاِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى

اور اگر تقسیم کے وقت دوسرے قرابت دار

وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝

(النسآء - ۴: ۸)

یتیم اور حاجت مند آ موجود ہوں۔ تو انہیں اس میں سے کھانا کھلادو۔ اور ان سے مہربانی سے بات کرو۔

محتاج کو کھلانے کی ترغیب نہ دینا ایمان کی نفی

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝

(الماعون - ۱۰۷: ۱ تا ۳)

کیا تُو نے اس شخص کو دیکھا ہے۔ جو قیامت کے دن کو جھٹلاتا ہے۔ وُہ وہی ہے۔ جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور محتاج کو کھانا کھلانے کی بھی ترغیب نہیں دیتا۔

خُدا کی مُحبّت میں حاجت مندوں کو کھانا کھلانا

وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ۝ اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ۝

(الدھر - ۷۶: ۸ تا ۹)

(جنّت کے مستحق وہ لوگ ہیں جو) اور محض خُدا کی محبت کی وجہ سے محتاجوں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔ ہم تُم کو محض خُدا کی رضامندی کے لئے کھانا کھلاتے ہیں۔ نہ ہم تُم سے اس کا کوئی بدلہ چاہتے ہیں۔ اور نہ شُکریہ۔

محتاج کو کھانا کھلانا ایمان کی علامت

فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ۝ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ۝ فَكُّ رَقَبَةٍ ۝ اَوْ اِطْعٰمٌ فِىْ يَوْمٍ ذِىْ مَسْغَبَةٍ ۝ يَّتِيْمًا

سو اس نے دشوار گزار گھاٹی سے گزرنے کی ہمت نہ کی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ وُہ گھاٹی کیا ہے کسی کی گردن (غلامی سے) چھڑانا۔ یا کسی فاقے کے

ذَا مَقْرَبَةٍ ۝ اَوْ مِسْكِيْنًا ذَا مَتْرَبَةٍ ۝ ثُمَّ كَانَ مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا بِالْمَرْحَمَةِ ۝

(البلد - ۹۰ : ۱۵ تا ۱۷)

دن کسی رشتے دار یتیم کو یا کسی خاک نشین محتاج کو کھانا کھلانا۔ پھر وہ ان لوگوں میں شامل ہو جو ایمان لائے اور ایک دوسرے کو صبر اور رحم کرنے کی فہمائش کرتے ہیں۔

قیامت کے دن پچھتاوے سے بچنے کی صورت

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

(الفجر - ۸۹ : ۱۷ تا ۲۰)

ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو (یعنی دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تم لوگ بہت ہی محبت رکھتے ہو۔ (قیامت کے دن پچھتانا پڑے گا)

کھلانے کی رغبت نہ دلانا، خطا کاری

وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ فَلَيْسَ لَهُ الْيَوْمَ هٰهُنَا حَمِيْمٌ ۝ وَّلَا طَعَامٌ اِلَّا مِنْ غِسْلِيْنٍ ۝ لَّا يَاْكُلُهٗٓ اِلَّا الْخٰطِئُوْنَ ۝

(الحاقۃ - ۶۹ : ۳۴ تا ۳۷)

اور کسی محتاج کو کھانا کھلانے کی رغبت نہیں دلاتا تھا۔ لہٰذا آج نہ یہاں اس کا کوئی غم خوار ہے اور نہ زخموں کے دھوون کے سوا اس کے لئے کوئی کھانا۔ جسے خطا کاروں کے سوا کوئی نہیں کھاتا۔

نہ کھلانے کی سزا دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ۝ قَالُوْا لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ۝ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گئی؟ وہ کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔ اور

الْمِسْكِيْنَ ٥ (المدثر-۷۴: ۴۲ تا ۴۴) مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے

یتیموں سے سلوک

قدر کرو

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ٥ ہرگز نہیں۔ بلکہ تم یتیم کی کچھ قدر نہیں کرتے

(الفجر-۸۹: ۱۷) (نتیجہ آخرت کا پچھتاوا)

سختی، آخرت کا انکار ہے

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ٥ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ٥

(الماعون-۱۰۷: ۱ تا ۲)

کیا تو نے اس شخص کو دیکھا ہے۔ جو قیامت کو جھٹلاتا ہے؟ وہ وہی ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔

بھلائی کا خیال رکھو

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْيَتٰمٰى ط قُلْ اِصْلَاحٌ لَّهُمْ خَيْرٌ ط وَاِنْ تُخَالِطُوْهُمْ فَاِخْوَانُكُمْ ط وَاللّٰهُ يَعْلَمُ الْمُفْسِدَ مِنَ الْمُصْلِحِ ط وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَعْنَتَكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ٥

(البقرۃ-۲: ۲۲۰)

آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ ان کی مصلحت کا لحاظ رکھنا بہتر ہے اگر تم اپنا اور ان کا خرچ مشترک رکھو تو وہ تمہارے بھائی بند ہیں۔ برائی کرنے والے اور بھلائی کرنے والے دونوں کا حال اللہ پر روشن ہے۔ اور اللہ چاہتا تو اس معاملے میں تم پر سختی کرتا۔ مگر وہ صاحب اختیار ہونے کے ساتھ صاحب حکمت بھی

سختی نہ کریں

فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ٥ پس آپ یتیم پر سختی نہ کریں

(الضحیٰ-۹۳: ۹)

Marfat.com

یتیم کے مال میں دست درازی نہ کرو

وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ج

(الانعام - ۶ : ۱۵۲)

اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ۔ مگر ایسے طریقے سے جو مستحسن ہے۔ یہاں تک کہ وُہ اپنے سن بلوغ کو پہنچ جائے۔

یتیم کا مال کھانے والے آگ کھاتے ہیں

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝

(النساء - ۴ : ۱۰)

جو لوگ یتیموں کا مال بلا استحقاق کھاتے ہیں۔ وہ اپنے شکم میں صرف آگ بھر رہے ہیں۔ اور عنقریب وہ جلتی آگ میں داخل ہوں گے۔

یتیم کا مال مت کھاؤ

وَابْتَلُوا الْيَتٰمٰى حَتّٰٓى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ج وَلَا تَاْكُلُوْهَآ اِسْرَافًا وَّبِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ۭ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ج وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۭ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا

اور یتیموں کو آزمالیا کرو۔ یہاں تک کہ جب وہ نکاح کی عُمر کو پہنچیں۔ اور تم ان میں عقل کی پختگی دیکھو۔ تو ان کے مال ان کے حوالے کر دو۔ اور ان اموال کو حدِ انصاف سے تجاوز کر کے اور اس خیال سے کہ وُہ بڑے ہو جائیں گے، جلدی جلدی مت کھا ڈالو۔ اگر سرپرست بے احتیاج ہو۔ تو وُہ کوئی معاوضہ نہ لے۔ اور جو شخص حاجتمند ہو۔ تو وُہ انصاف سے کھا لے پس جب اُن کے مال ان کے حوالے کرو۔ تو اس پر

Marfat.com

عَلَیۡہِمۡ ؕ وَ کَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیۡبًا ○ (النسآء ۴:۶) گواہ کر لیا کرو۔ اور اللہ حساب لینے کو کافی ہے

مال کھا جانا بہت بڑا گناہ

وَ اٰتُوا الۡیَتٰمٰۤی اَمۡوَالَہُمۡ وَ لَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِیۡثَ بِالطَّیِّبِ ۪ وَ لَا تَاۡکُلُوۡۤا اَمۡوَالَہُمۡ اِلٰۤی اَمۡوَالِکُمۡ ؕ اِنَّہٗ کَانَ حُوۡبًا کَبِیۡرًا ○ (النسآء ۴:۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کرو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔ بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔

وَ یَسۡتَفۡتُوۡنَکَ فِی النِّسَآءِ ؕ قُلِ اللّٰہُ یُفۡتِیۡکُمۡ فِیۡہِنَّ ۙ وَ مَا یُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ فِی الۡکِتٰبِ فِیۡ یَتٰمَی النِّسَآءِ الّٰتِیۡ لَا تُؤۡتُوۡنَہُنَّ مَا کُتِبَ لَہُنَّ وَ تَرۡغَبُوۡنَ اَنۡ تَنۡکِحُوۡہُنَّ وَ الۡمُسۡتَضۡعَفِیۡنَ مِنَ الۡوِلۡدَانِ ۙ وَ اَنۡ تَقُوۡمُوۡا لِلۡیَتٰمٰی بِالۡقِسۡطِ ؕ وَ مَا تَفۡعَلُوۡا مِنۡ خَیۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ کَانَ بِہٖ عَلِیۡمًا ○

(النسآء ۴:۱۲۷)

اور وہ آپ سے عورتوں کے متعلق حکم دریافت کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے کہ اللہ ان کے بارے میں حکم دیتا ہے اور وہ آیتیں بھی جو قرآن کریم کے اندر تم کو پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔ جو ان یتیم عورتوں کے بارے میں ہیں۔ جن کو جو ان عورتوں کا حق مقرر ہے نہیں دیتے۔ اور ان سے نکاح کرنے سے رغبت بھی رکھتے ہو۔ اور کمزور بچوں کے بارے میں۔ اور اس باب میں کہ یتیموں کی کارگزاری انصاف سے کرو۔ اور جو بھی نیک کام تم کرتے ہو۔ بلاشبہ اللہ اسے خوب جانتا ہے۔

یتیم انصاف کے زیادہ مستحق ہیں

وَ اِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِی الۡیَتٰمٰی

اور اگر تم کو یہ احتمال ہو کہ یتیم لڑکیوں کے بارے

Marfat.com

فَانْكِحُوْا مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ مَثْنٰى وَ ثُلٰثَ وَ رُبٰعَ فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةً اَوْ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَلَّا تَعُوْلُوْا ۝

(النسآء ۔ ۴ : ۳)

میں انصاف نہ کر سکو گے۔ تو اور عورتوں سے جو تُم کو پسند ہوں نکاح کر لو۔ دو، تین اور چار۔ پس اگر تُم کو یہ احتمال ہو۔ کہ عدل نہ کر پاؤ گے۔ تو پھر ایک ہی سے۔ یا لونڈی سے۔ اس طرح زیادتی نہ ہونے کی توقع قریب تر ہے۔

باب ہشتم

اصولِ معاش

دُنیاوی مال و دولت

آخرت کے مقابلے میں بے حقیقت

قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ○ (النسآء - ۴: ۷۷)

کہہ دیجئے، دُنیا کا سرمایہ زندگی تھوڑا ہے اور آخرت ایک خدا ترس اِنسان کے لئے زیادہ بہتر ہے اور تم پر ایک شمہ برابر بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔

صرف دُنیا طلب کرنے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں

فَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا وَمَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ○ (البقرۃ - ۲: ۲۰۰)

اور لوگوں میں ایسے بھی ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں دُنیا ہی میں دے دے۔ اور ایسے شخص کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

دُنیا اور آخرت طلب کرنے والے کو دونوں جگہ ملے گا۔

وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

اور کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب، ہمیں دُنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی اور آگ کے عذاب سے ہمیں بچا۔ ایسے لوگ

Marfat.com

أُولَٰئِكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِّمَّا كَسَبُوا ۚ وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ ○ (البقرہ-۲: ۲۰۱ تا ۲۰۲)	اپنی کمائی کے مطابق (دونو جگہ) حصہ پائیں گے۔ اور اللہ کو حساب چکاتے کچھ دیر نہیں لگتی۔

دُنیا کی زندگی دھوکے کا سودا ہے۔

وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ○ (آل عمران-۳: ۱۸۵)	اور دُنیا کی زندگی تو سوائے دھوکے کے سودے کے اور کچھ نہیں۔

مال و جان کی آزمائش میں صبر بہتر ہے

لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ○ (آل عمران-۳: ۱۸۶)	مسلمانو، تمہیں جان و مال دونوں کی آزمائش پیش آکر رہیں گی اور تُم اہلِ کتاب اور مشرکین سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے۔ اگر ان سب حالات میں تم صبر اور خُدا ترسی کی روش پر قائم رہو تو یہ بڑے حوصلہ کا کام ہے۔

اللہ کی رحمت دُنیاوی مال سے بہتر ہے۔

وَلَئِن قُتِلْتُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ○ (آل عمران-۳: ۱۵۷)	اور اگر تُم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ۔ یا مر جاؤ۔ تو اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت (جو تمہارے حصہ میں آئے گی) ان چیزوں سے بہتر ہے۔ جن کو یہ لوگ جمع کر رہے ہیں۔

Marfat.com

آخرت کا انعام دُنیاوی مال و دولت سے بہتر ہے

زُيِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ
مِنَ النِّسَآءِ وَالْبَنِيْنَ وَالْقَنَاطِيْرِ
الْمُقَنْطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ
وَالْخَيْلِ الْمُسَوَّمَةِ وَالْاَنْعَامِ وَالْحَرْثِ ؕ
ذٰلِكَ مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَاللّٰهُ
عِنْدَهٗ حُسْنُ الْمَاٰبِ ۝ قُلْ اَؤُنَبِّئُكُمْ
بِخَيْرٍ مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ لِلَّذِيْنَ اتَّقَوْا عِنْدَ
رَبِّهِمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَاَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ
رِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ
بِالْعِبَادِ ۝ (آل عمران - ۳: ۱۴ تا ۱۵)

لوگوں کے لیے مرغوباتِ نفس - عورتیں، اولاد، سونے
چاندی کے ڈھیر، چیدہ گھوڑے، مویشی اور زرعی
زمینیں — بڑی خوش آیند بنادی گئی ہیں مگر
یہ سب دُنیا کی چند روزہ زندگی کے سامان ہیں۔
حقیقت میں جو بہتر ٹھکانہ ہے وہ تو اللہ کے پاس
ہے۔ کہو، میں تمہیں بتاؤں کہ ان سے زیادہ اچھی
چیز کیا ہے؟ جو لوگ تقویٰ کی روش اختیار کریں
ان کے لیے ان کے رب کے پاس باغ ہیں جن کے نیچے نہریں
بہتی ہونگی، وہاں اُنہیں ہمیشگی کی زندگی حاصل ہوگی
پاکیزہ بیویاں ان کی رفیق ہونگی- اور اللہ کی رضا سے وہ
سرفراز ہونگے۔ اللہ اپنے بندوں کے رویّے پر گہری نظر رکھتا ہے

ہو سکتا ہے کہ دُنیاوی مال اللہ کا عذاب ہی ہو

فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ
اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى
الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ۝ (التوبہ - ۹: ۵۵)

ان کے مال و دولت اور ان کی کثرتِ اولاد کو دیکھ کر
دھوکا نہ کھاؤ، اللہ تو یہ چاہتا ہے۔ کہ انہی چیزوں کے
ذریعے سے ان کو دُنیا کی زندگی میں بھی مبتلائے عذاب کرے اور
یہ جان بھی دیں- تو انکارِ حق ہی کی حالت میں دیں۔

مال جمع کر کے رکھنا

مال جمع کر کے رکھنے والے کے خرابی

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝ الَّذِىْ

خرابی ہے ہر ایک غیبت کرنے والے اور طعنہ

Marfat.com

جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝ يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ (الھمزة-١٠٤: ١تا٤)

دینے والے کے لئے۔ جس نے مال جمع کیا اور اُسے گن گن کر رکھا۔ وُہ سمجھتا ہے۔ کہ اسکا مال اس کے پاس ہمیشہ رہے گا۔ ہرگز نہیں۔ البتہ وہ حطمہ (جہنم) میں ڈالا جائے گا۔

مال آگ میں ڈالا جائے گا۔

كَلَّا ۭ اِنَّهَا لَظٰى ۝ نَزَّاعَةً لِّلشَّوٰى ۝ تَدْعُوْا مَنْ اَدْبَرَ وَتَوَلّٰى ۝ وَجَمَعَ فَاَوْعٰى ۝ (المعارج-٧٠: ١٥تا١٨)

خبردار، ہرگز نہ چھوٹے گا۔ وُہ آگ ایسی شعلہ زن ہے۔ کہ کھال اتار دے گی۔ اور وہ اس شخص کو خود بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری ہوگی اور منہ موڑ لیا ہوگا! اور مال جمع کرکے بند کر رکھا ہوگا۔

مال کو آگ میں تپا کر سزا دی جائے گی۔

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝ يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ۭ هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ۝ (التوبه-٩: ٣٤تا٣٥)

اور جو لوگ سونے اور چاندی کا ذخیرہ کرتے ہیں اور اس میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے۔ ان کو آپ دردناک عذاب کی خبر دیجئے۔ اس روز وُہ (سونا چاندی) جہنم کی آگ میں دہکائے جائیں گے۔ اور اس سے ان کی پیشانیاں اور ان کے پہلو اور ان کی پیٹھیں داغی جائیں گی۔ یہ ہے جو تم اپنی ذات کے لئے ذخیرہ کرتے تھے۔ پس جو کچھ تم جمع کرتے تھے۔ اس کا مزہ چکھو۔

بغیر حق کے مال کھانا

اہل کتاب کے علما اور درویشوں کی خصوصیت

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ كَثِيْرًا

اے لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اہل کتاب کے

Marfat.com

مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۭ (التوبہ - ۹: ۳۴)

اکثر علما اور درویشوں کا حال یہ ہے کہ وہ لوگوں کے مال باطل طریقوں سے کھاتے ہیں اور نہیں اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔

ناحق مال نہ کھاؤ

وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوْا بِهَآ اِلَى الْحُكَّامِ لِتَاْكُلُوْا فَرِيْقًا مِّنْ اَمْوَالِ النَّاسِ بِالْاِثْمِ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ (البقرۃ - ۲: ۱۸۸)

اور آپس میں ایک دوسرے کا مال غلط طریقوں سے نہ کھاؤ۔ اور نہ ہی اُنہیں حاکموں کے پاس کھینچ لے جاؤ۔ تاکہ لوگوں کے مال میں سے کچھ حصہ ناجائز طور پر کھا جاؤ۔ حالانکہ تم (صحیح صورتحال کو) جانتے ہو۔

بہت بڑا گناہ

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝

(النساء - ۴: ۲)

اور یتیموں کو ان کے مال دے دو۔ اور اچھی چیز کے بدلے بُری چیز تبدیل مت کر دو۔ اور ان کے مال اپنے مالوں میں ملا کر نہ کھاؤ۔ بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

آگ کے عذاب کا مستحق

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝

اے ایمان والو۔ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طور پر مت کھاؤ۔ سوائے اس کے کہ وہ تجارت ہو۔ جو باہمی رضامندی سے ہو۔ اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو۔ یقین مانو کہ اللہ تمہارے اُوپر

Marfat.com

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ عُدْوَانًا وَّظُلْمًا فَسَوْفَ نُصْلِيْهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ۝ (النساء ۔ ۴ : ۲۹ تا ۳۰)

مہربان ہے۔ اور جو کوئی حد سے نکلتے ہوئے اور ظلم کرتے ہوئے ایسا فعل کرے۔ تو ہم عنقریب اس کو آگ میں داخل کریں گے۔ اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔

دردناک عذاب کا مستحق

وَاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النسآء ۔ ۴ : ۱۶۱)

اور اس سبب سے کہ سُود لیا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور بسبب اس کے کہ وُہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کیلئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝ وَلَا تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝

(الفجر ۔ ۸۹ : ۱۷ تا ۲۰)

ہرگز نہیں۔ بلکہ تُم یتیم کی کُچھ قدر نہیں کرتے اور محتاج کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتے۔ اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ (یعنی دوسروں کا حق بھی کھا جاتے ہو) اور مال سے تُم لوگ بہت ہی مُحبت رکھتے ہو۔ (آخرت کے دن اللہ جو عذاب دے گا۔ ویسا عذاب دینے والا کوئی نہیں)

تجارت

تجارت حلال ہے۔ اور سُود حرام

وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ؕ

(البقرة ۔ ۲ : ۲۷۵)

اور اللہ نے تجارت کو حلال اور سُود کو حرام کیا ہے

تجارت آپس کی رضامندی سے کرو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا

اے ایمان والو آپس میں ایک دوسرے کا

Marfat.com

اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۚ (النسآء ۴: ۲۹)

مال ناحق مت کھاؤ سوائے اس کے کہ وہ تجارت ہو جو باہمی رضامندی سے ہو۔

سودے پر گواہ کر لیا کرو

اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً حَاضِرَةً تُدِيْرُوْنَهَا بَيْنَكُمْ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَلَّا تَكْتُبُوْهَا ۗ وَاَشْهِدُوْٓا اِذَا تَبَايَعْتُمْ ۪ (البقرة ۲: ۲۸۲)

سوائے اس کے کہ دست بدست سودا ہو۔ جس کو باہم لیتے دیتے ہو۔ اس کو اگر نہ لکھو تو تم پر کوئی گناہ نہیں لیکن جب سودا کرو تو اس پر گواہ کر لیا کرو۔

ناپ تول پورا پورا کرو۔

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ
7 (الانعام ۶: ۱۵۲)

اور ناپ اور تول پورا پورا کیا کرو انصاف کے ساتھ

ناپ تول میں کمی بیشی نہ کرو

(2)

اَلَّا تَطْغَوْا فِى الْمِيْزَانِ ۝ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيْزَانَ ۝
27 (الرحمٰن ۵۵: ۸ تا ۹)

کہ تم تولنے میں کمی بیشی نہ کرو۔ اور وزن کو انصاف کے ساتھ ٹھیک رکھو۔ اور تول کو گھٹاؤ نہیں۔

صحیح ناپ تول کا انجام اچھا ہے۔

(3)

وَاَوْفُوا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ وَّاَحْسَنُ تَاْوِيْلًا ۝
15 (بنی اسرائیل ۱۷: ۳۵)

اور جب ناپ تول کر دو تو پورا ناپو اور صحیح ترازو سے تول کر دو۔ یہ بہتر ہے۔ اور اس کا انجام بھی اچھا ہے۔

Marfat.com

ناپ تول میں کمی بیشی، زمین میں فساد پھیلانا ہے

اَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ الْمُخْسِرِيْنَ ۚ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ ۚ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۚ (الشعراء - ۲۶: ۱۸۱ تا ۱۸۳)

پورا تولا کرو اور نقصان پہنچانے والے نہ بنو۔ اور سیدھی ترازو سے تولا کرو۔ اور لوگوں کا ان کی چیزوں میں نقصان مت کیا کرو اور زمین میں فساد مت مچایا کرو۔

ناپ تول میں کمی کرنا بڑی خرابی کا باعث

وَيْلٌ لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ۝ الَّذِيْنَ اِذَا اكْتَالُوْا عَلَى النَّاسِ يَسْتَوْفُوْنَ ۝ وَاِذَا كَالُوْهُمْ اَوْ وَّزَنُوْهُمْ يُخْسِرُوْنَ ۝ (المطففین - ۸۳: ۱ تا ۳)

بڑی خرابی ہے ناپ تول میں کمی کرنیوالوں کے لئے جو جب لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا لیں لیکن جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو گھٹا کر دیں۔

کمی کفار کی خصوصیت ہے

وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ۝ وَيٰقَوْمِ اَوْفُوا

اور مدین والوں کی طرف ان کے بھائی شعیب کو بھیجا۔ کہا اے قوم اللہ کی عبادت کرو۔ اس کے علاوہ اور کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ اور ناپ تول میں کمی مت کیا کرو۔ کیونکہ میں تم کو فراغت کی حالت میں دیکھتا ہوں۔ اور مجھے تم پر گھیر لینے والے دن کے عذاب کا اندیشہ ہے اور اے

Marfat.com

الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ۝ (هود-۱۱: ۸۴ تا ۸۵)

میری قوم تم ناپ تول پورا پورا کیا کرو۔ اور لوگوں کو ان کی چیزوں میں کم مت دیا کرو۔ اور زمین میں فساد پھیلانے والے نہ بنو

سُود

زیادہ حاصل کرنے کی غرض سے مت دو۔

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ۝ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ۝ (المدثر-۷۴: ۶ تا ۷)

اور کسی کو اس غرض سے مت دو کہ اسے بڑھا کر لے سکو اور اپنے رب کی خوشنودی کے لئے صبر کرو۔

اللہ سُود کو مٹاتا ہے۔

يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِي الصَّدَقٰتِ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ۝ (البقرة-۲: ۲۷۶)

اللہ سُود کو مٹاتا ہے۔ اور خیراتوں کو بڑھاتا ہے اور اللہ کسی انکار کرنے والے، گناہ کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔

سُود میں اللہ کی رضا نہیں۔

وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا لِّيَرْبُوَاْ فِيْٓ اَمْوَالِ النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ زَكٰوةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُضْعِفُوْنَ۝ (الروم-۳۰: ۳۹)

اور جو کچھ تم اس غرض سے دو گے۔ کہ لوگوں کے مال میں مل کر زیادہ ہو جائے۔ تو وہ اللہ کے نزدیک نہیں بڑھتا۔ اور جو کچھ تم زکوٰۃ کے طور پر دیتے ہو جس سے اللہ کی رضا چاہتے ہو تو یہی لوگ خُدا کے پاس بڑھاتے رہیں گے۔

Marfat.com

سُود کھانا کفر ہے

يَآاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰوٓا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ وَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝
(آل عمران - ۳ : ۱۳۰ تا ۱۳۱)

اے ایمان والو کئی گنا کر کے سُود مت کھاؤ۔ اور اللہ سے ڈرو تاکہ تُم کامیاب ہو۔ اور آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

سُود لینے کی سزا دردناک ہے

وَّاَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَقَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَاَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ۭ وَاَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۝ (النسآء - ۴ : ۱۶۱)

اور اس سبب سے کہ وُہ سُود لیا کرتے تھے۔ حالانکہ ان کو اس سے منع کیا گیا تھا۔ اور بسبب اس کے کہ وُہ لوگوں کے مال ناحق کھا جاتے تھے۔ اور ہم نے ان میں سے کافروں کے لئے دردناک سزا تیار کر رکھی ہے۔

جو سُود لینے سے باز نہ آئے اس کی سزا آگ ہے

اَلَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ الرِّبٰوا لَا يَقُوْمُوْنَ اِلَّا كَمَا يَقُوْمُ الَّذِيْ يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطٰنُ مِنَ الْمَسِّ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْٓا اِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبٰوا ۘ وَاَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا ۭ فَمَنْ جَاۗءَهٗ مَوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ فَانْتَهٰى فَلَهٗ مَا سَلَفَ ۭ وَاَمْرُهٗٓ

اور وُہ لوگ جو سُود کھاتے ہیں۔ وُہ اسی شخص کی طرح کھڑے ہوں گے۔ جس کو شیطان نے چھُو کر باؤلا کر دیا ہو۔ ایسا اس وجہ سے ہے۔ کہ وُہ کہتے ہیں کہ تجارت سُود کی مانند ہے۔ حالانکہ اللہ نے تجارت کو حلال اور سُود کو حرام کیا ہے۔ پس جس شخص کے پاس اس کے پالنہار کی طرف سے نصیحت آئی اور وُہ باز آ گیا۔ تو اس کیلئے

إِلَى اللّٰهِ ۖ وَمَنْ عَادَ فَأُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۷۵)

جو کچھ ہو چکا ہو چکا۔ اور اس کا معاملہ خدا کے حوالے رہا۔ اور جو کوئی پھر کرے تو ایسے ہی لوگ آگ والے ہیں۔ جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

سود سے باز نہ آنے والے خدا سے لڑائی کے لئے تیار ہو جائیں

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوٓا إِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِينَ ۝ فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُولِهٖ ۖ وَإِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوسُ أَمْوٰلِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ ۝

(البقرۃ - ۲ : ۲۷۸ تا ۲۷۹)

اے ایمان والو۔ اللہ سے ڈرو۔ اور سود میں سے جو کچھ باقی ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ بشرطیکہ تم واقعی ایمان والے ہو۔ اور اگر تم ایسا نہ کرو۔ تو اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کیلئے تیار ہو جاؤ۔ اور اگر تم توبہ کر لو۔ تو تمہارے لئے تمہارے اصل مال ہیں۔ نہ تم ظلم کرو نہ تم پر ظلم کیا جائے گا۔

Marfat.com

قرآن اور انسان

صحیفۂ حیات

مُرتّبہ

ڈاکٹر عبدالرشید ارشد

کاروانِ ادب۔ ملتان صدر